Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages:12 ● شمارہ: 281 ● جلد: 12 ● KOLKATA ● Monday, 20th October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۷ ربیع الآخر ۱۴۴۷ھ ● سوموار، ۲۰ اکتوبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

پاکستان اور افغانستان فوری جنگ بندی پر متفق
فیصلہ قطر میں مذاکرات کے دوران ہوا

پاکستان 19 اکتوبر: قطری وزارت خارجہ نے اعلان کیا کہ پاکستان اور افغانستان نے قطر کے دارالحکومت دوحہ میں ہونے والے مذاکرات کے دوران فوری جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے۔ ترکی کی ثالثی میں ہونے والے ان مذاکرات کا مقصد ایک ہفتے سے جاری شدید سرحدی تنازع کو ختم کرنا ہے جس میں درجنوں افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو چکے ہیں۔ خبر رساں ادارے کے مطابق قطر نے کہا کہ دونوں فریق نے جنگ بندی کے دیرپا اور مناسب نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے آنے والے دنوں میں مزید ملاقاتیں کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ مذاکرات حالیہ سرحدی لڑائی کے بعد ہوئے ہیں جس میں متعدد افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوئے تھے۔ 2021 میں طالبان کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد سے دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان یہ سب سے سنگین تصادم ہے۔ افغان حکام نے بتایا کہ کابل وفد کی قیادت وزیر دفاع ملا محمد یعقوب کر رہے تھے جب کہ پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ آصف نے طالبان کے نمائندوں کے ساتھ مذاکرات میں حصہ لیا۔ پاکستان کے دفتر خارجہ نے کہا کہ مذاکرات کا بنیادی مقصد افغانستان سے پاکستان میں سرحد پار سے ہونے والی دہشت گردی کو روکنا اور پاک افغان سرحد پر امن و استحکام کو بحال کرنا ہے۔ تشدد اس وقت شروع ہوا جب اسلام آباد نے کابل سے مطالبہ کیا کہ وہ عسکریت پسندوں کو روکے جو سرحد پار سے پاکستان میں حملے کر رہے تھے۔ طالبان عسکریت پسندوں کو پناہ دینے کی تردید کرتے ہیں اور پاکستان پر غلط معلومات پھیلانے اور افغانستان کو غیر مستحکم کرنے کے لیے اسلامک اسٹیٹ یعنی داعش سے وابستہ گروپوں کی حمایت کرنے کا الزام لگاتے ہیں۔ تاہم پاکستان ان الزامات کو مسترد کرتا ہے اور کہتا ہے کہ عسکریت پسندوں نے طویل عرصے سے حکومت کا تختہ الٹنے اور ملک میں سخت اسلامی حکومت نافذ کرنے کی سازش کی ہے۔ جمعہ کو سرحد کے قریب ایک خودکش حملے میں سات پاکستانی فوجی ہلاک اور تیرہ زخمی ہوئے۔ پاکستان کی فوجی سربراہ، فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کہا کہ افغان حکومت کو پاکستان میں حملے کرنے کے لیے افغان سرزمین استعمال کرنے والے گروہوں کو کنٹرول کرنا

باقی صفحہ 04 پر

مجھے نمک حرام مسلمانوں کا ووٹ نہیں چاہئے: گری راج سنگھ
بی جے پی لیڈر کی بدتمیزی سے ماحول خراب ہوا

اروال، 19/ اکتوبر: گری راج سنگھ اور تنازعہ لازم و ملزوم ہیں۔ بہار انتخابات کے پیش نظر مرکزی وزیر نے ایک بار پھر متنازعہ تبصرہ کیا ہے۔ گری راج نے واضح طور پر کہا کہ بی جے پی کو مسلم ووٹ نہیں چاہیے۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر نے کہا کہ مسلمان نمک حرام ہیں۔ حکومت سے ہر طرح کے فوائد حاصل کرنے کے بعد بھی وہ بی جے پی کو ووٹ نہیں دیتے ہیں۔ گری راج نے سنیچر کو بہار کے اروال میں ایک جلسہ عام سے اقلیتوں کو براہ راست نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان نمک حرام ہیں ہمیں ان کا ووٹ نہیں چاہیے۔ بیگوسرائے کے ایم پی کا کہنا ہے کہ ”میں نے ایک بار ایک مولوی سے پوچھا، کیا آپ کو آیوشمان بھارت کے

باقی صفحہ 04 پر

'اگر کوئی لڑکی کسی غیر ہندو کے گھر جائے تو اسے مارو اور ٹانگیں توڑ دو'، پرگیہ ٹھاکر
بی جے پی سماج میں نفرت پھیلا رہی ہے، کانگریس

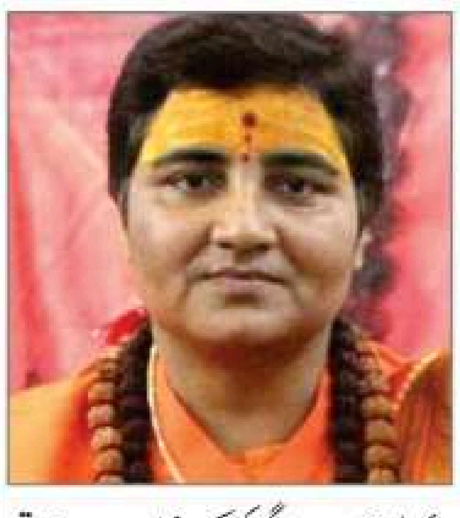

بھوپال، 19/ اکتوبر: خبر دار، خاندان کی بیٹیوں کو 'غیر ہندوؤں' کے گھر نہیں جانا چاہیے۔ اگر وہ نہ مانیں تو انہیں مارو اور ان کی ٹانگیں توڑ دو۔ یہ مشورہ بھوپال سے بی جے پی کی سابق رکن پارلیمنٹ پرگیہ سنگھ ٹھاکر نے مذہب کی تبدیلی کے حوالے سے دیا ہے۔ بھگوا لیڈر کے متنازعہ بیان کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا ہے جس کے خلاف کانگریس کھل کر سامنے آگئی ہے۔ کانگریس کے مطابق بی جے پی سماج میں نفرت پھیلا رہی ہے۔ پرگیہ کو ایک بنیاد پرست ہندوتوا لیڈر کے طور پر جانا جاتا ہے۔ وہ مختلف مواقع پر قابل اعتراض تبصرے کرتی رہتی ہیں۔ اس ماہ کے شروع میں، اس نے بھوپال میں ایک مذہبی اجلاس سے

باقی صفحہ 04 پر

امریکہ میں ٹرمپ کے خلاف لاکھوں افراد کا احتجاج
"نو کنگز" تحریک کا سب سے بڑا مظاہرہ

نیویارک/ سان فرانسسکو، 19 اکتوبر (یو این آئی): امریکہ میں ہفتے کے روز 2,700 شہروں اور قصبوں میں لاکھوں افراد سڑکوں پر نکل آئے اور ملک گیر "نو کنگز" احتجاجی مظاہروں میں حصہ لیا۔ یہ امریکی تاریخ کا اب تک کا سب سے بڑا ایک روزہ احتجاج قرار دیا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ "نو کنگز" تحریک کا یہ دوسرا مظاہرہ تھا۔ اس سے قبل رواں سال 14 جون کو صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی سالگرہ کے موقع پر پہلا

باقی صفحہ 04 پر

اعلانِ تعطیل

کالی پوجا اور دیوالی کے موقع پر دفتر ''عوامی نیوز'' میں سوموار 20/ اکتوبر کو چھٹی رہے گی اور 21/ اکتوبر کا شمارہ شائع نہیں ہوگا۔ اگلا شمارہ 22/ اکتوبر کو شائع ہوگا۔ (ادارہ)

ہندستانیوں کو ملک بدر کریں ٹرمپ
امریکی لیڈر کے بیان پر مچا وبال

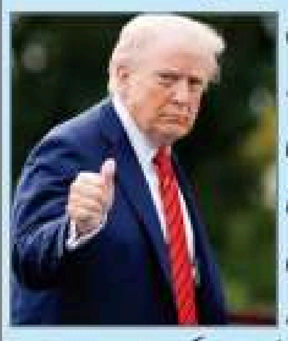

امریکہ 19 اکتوبر: امریکہ میں رہنے والے ہندوستانیوں کے بارے میں قابل اعتراض تبصرے پر امریکی ریاست فلوریڈا کے لیڈر چینڈلر لینگوین کی شدید تنقید کی جا رہی ہے۔ ہندوستانیوں کو ملک بدر کرنے کے بارے میں ان کے متنازعہ تبصروں کی وجہ سے ہفتہ (18 اکتوبر) کو سٹی کونسل نے انہیں سخت پھٹکار لگائی۔ واشنگٹن پوسٹ کی ایک رپورٹ کے مطابق سٹی کونسل کے فیصلے کے مطابق اب لینگوین کو کسی بھی معاملے کو ایجنڈے میں شامل کرنے سے پہلے اتفاق رائے قائم کرنا ہوگی۔ اس کے علاوہ اس مذمتی قرارداد کے تحت لیڈر کو کمشنروں کے بارے میں تبصرے

باقی صفحہ 04 پر

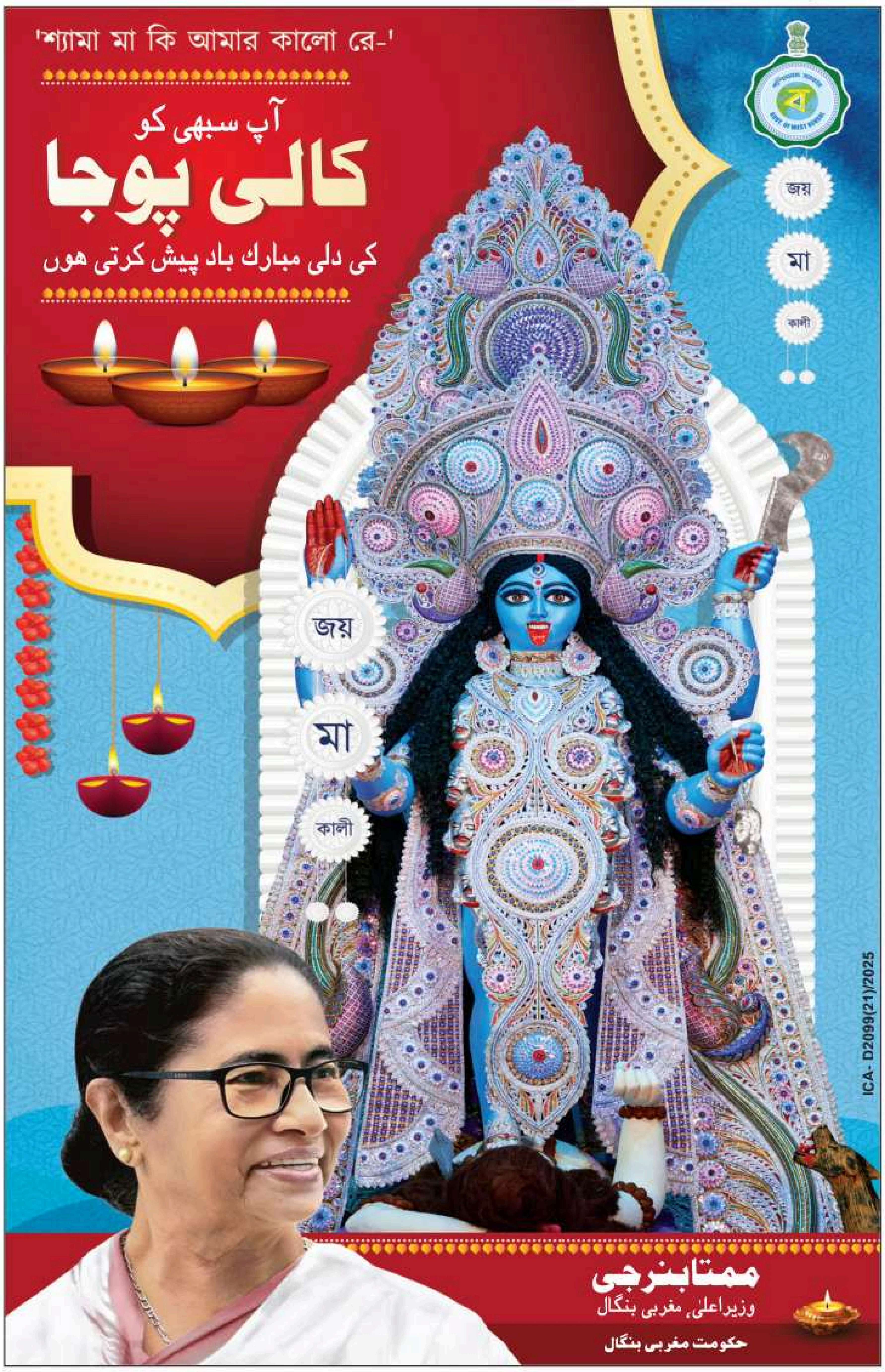

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ

الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

(اول وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

20 ؍اکتوبر 2025

فجر	4 بج کر 14 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 34 منٹ
ظہر	11 بج کر 21 منٹ
عصر	3 بج کر 31 منٹ
مغرب	5 بج کر 13 منٹ
عشاء	6 بج کر 23 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

وزیراعلیٰ کا خواب پورا ہوگا'، گھٹل ماسٹر پلان کے بارے میں پرامید

بہت جلد دریا میں ڈریجنگ کا کام کب شروع ہوگا میں آپ کو بتاؤں گا

شری کانت پاترا، گھاٹل: گھاٹل ماسٹر پلان سے وزیراعلیٰ کا خواب پورا ہوگا، گھوٹالے کے بارے میں ایک بار پھر ایم پی نے جانکاری دی۔ انہوں نے گھٹل شہر کے ٹاؤن ہال میں گھاٹل ماسٹر پلان کے حوالے سے منعقدہ میٹنگ میں شرکت کی۔ اس میٹنگ میں وزیر شیولی ساہا، دو ایم ایل اے مہتابیہ اور ارگی دھاڑا، مہکوماشاہی سمن موجود تھے۔ وشواس کے سربراہ۔ میٹنگ کے اختتام پر دیب نے کہا، '' گھاٹل ماسٹر پلان جس طرح سے آگے بڑھ رہا ہے اس سے میں مطمئن ہوں، بہت کام ہورہا ہے، آگے بڑھ چکے ہیں۔ بہت جلد دریاؤں اور ندی نالوں کی ڈریجنگ کا کام شروع ہو جائے گا، کئی کنکریٹ پلوں کی سائٹ کے معائنہ کا کام جاری ہے، مجھے یقین ہے کہ گھاٹل ماسٹر پلان مقررہ وقت میں مکمل ہو جائے گا۔'' دیدی، آپ اپنی بات مان رہی ہیں۔'' گھاٹل ودیاساگر ہائی اسکول کے میدان میں منعقدہ گھاٹل لوک سبھا کے تنظیمی اجلاس میں گو اینڈ گیو اور چلڈرن فیئر کمیٹی کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے اور جوائنٹ ایڈیٹر دیب اور پورو کو مقرر کیا گیا ہے۔ اسے رکھنا اچھا ہے، گھٹل بنیادی طور پر شیلابتی، کنسابتی اور دریائے دوارکیسوار کی شاخ ہے جسے جھمیر لیلا کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس وقت کی مستقل آبادکاری کے نتیجے میں، مقامی زمینداران دریاؤں کے سیلاب کو کنٹرول کرنے سے قاصر تھے۔ اپنی زمین پر سرکٹ ڈیم اور نشیبی علاقے بنا کر آباد زمین کو سیلاب سے بچائیں۔ بڑھانے کے لیے پہل کریں۔ وہ زمین کی مدت اب نہیں رہی۔ لیکن زمین کی مدت میں رکاوٹیں اب بھی باقی ہیں۔ یہ زمینی بند دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے نازک ہو چکے ہیں۔ ڈیم ٹوٹنے کے نتیجے میں ہر سال گھاٹال کے علاقوں میں سیلاب دیکھنے میں آتا ہے۔ اس کے برعکس جوار کے ساتھ آنے والی گاد دریا کے بند سے نیچے پھیلنے سے قاصر رہتی ہے اور دریا میں ہی جمع ہوتی رہتی ہے۔ مٹی۔ نتیجتاً، دریا میں پانی کے ذخیرہ کرنے کی صلاحیت بتدریج کم ہوتی جارہی ہے۔ اور ہر سال سیلاب کا رجحان بڑھنے لگتا ہے۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے گھاٹل ماسٹر پلان کا خیال۔ الزام یہ ہے کہ مرکزی حکومت نے مالی مجبوریوں کی وجہ سے گھاٹل ماسٹر پلان پر عمل نہیں کیا ہے۔ اس پروجیکٹ کے نفاذ کے لیے ووٹنگ سے پہلے ریاست 1,250 کروڑ روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔ اگر اس پراجکٹ کو لاگو کیا جاتا ہے تو گھٹل کے لوگوں کو کسی قسم کی الجھن کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ چھتیس گڑھ کے لوک سبھا انتخابات سے پہلے آرام باغ میں دیو کے پاس بیٹھے ہوئے، ممتا بنرجی ریاستی حکومت کو پیسہ دیں اور اسے نافذ کریں۔ انہوں نے بتایا کہ رقم قرض کے 'آبادر' کے حساب سے دی جائے گی۔ اس کے مطابق گھاٹل ماسٹر پلان کا کام مرحلہ وار آگے بڑھے گا۔

ایک خاندان کا دو جگہوں کے ووٹر لسٹ میں نام SIR کے بعد اس خاندان کا کیا بنے گا؟

باراسات، 19 ؍اکتوبر: بنگال میں ایسے بھی لوگ ہیں جن کے نام ہندوستان اور بنگلہ دیش دونوں جگہوں کی ووٹر لسٹوں میں ہے۔ ایسا ہی ایک خاندان شمالی 24 پرگنہ کے گوبرڈانگا کے پیارا گاچھی علاقے میں ملا ہے۔ جیسے ہی یہ معاملہ سامنے آیا، پولس نے سنیچر کو ان کے گھر جا کر ان سے پوچھ گچھ کی اور دستاویزات کی تصدیق کی۔ پولس ذرائع کے مطابق وہ اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ وہ بنگلہ دیش سے اس ملک میں کیسے آئے اور آدھار، ووٹر کارڈ اور دیگر ضروری دستاویزات کیسے تیار کیے۔ تاہم گھر والے اس معاملے پر اپنا منہ نہیں کھولنا چاہتے ہیں۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ تارک ناتھ ڈھالی، گوبرڈانگا تھانے کے برگم 2 پنچایت کے گاؤں پیارا گاچھی کے رہنے والے ہیں اور ان کے خاندان کا اصل گھر بنگلہ دیش کے ضلع شکھیرا کے جھنکی گاؤں میں ہے۔ ان کے نام ووٹر لسٹ میں ہیں۔ ایک بار پھر، اس خاندان کے افراد کے پاس اس ملک کے شہری ہونے کے ناطے آدھار اور ووٹر کارڈ بھی ہیں۔ ایس آئی آر کی خبر سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ لیکن کیا وہ قانونی شہری نہیں ہیں؟ اگر وہ SIR میں ہیں تو کیا ان کے نام چھوڑ دیے جائیں گے؟ ان خدشات کے درمیان گھر والے تارک ناتھ ڈھالی نے بتایا کہ وہ دس سال پہلے بنگلہ دیش سے گوبرڈانگا آیا تھا اور وہیں رہ رہا ہے۔ تاہم وہ اس بارے میں کوئی تفصیلات نہیں بتانا چاہتے تھے کہ بنگلہ دیشی شہری ہونے کے باوجود انہیں اپنا ووٹر کارڈ اور آدھار کارڈ کیسے ملا۔ ان کا ایک ہی بیان تھا کہ ''ہم کئی سالوں سے بنگلہ دیش واپس نہیں گئے''۔ فطری طور پر یہ سوال اٹھتا ہے کہ ڈھالی خاندان بنگلہ دیشی شہری ہونے کے باوجود اس ملک میں کیسے آیا اور ہندوستانی شہریت کے اتنے ثبوت کیسے اکٹھے کیے؟ کس نے یا کس چیز نے بطور میڈیم اس کام میں ان کی مدد کی؟ پولس اہل خانہ سے بات کر کے اور دستاویزات کی جانچ کر کے پورا معاملہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے۔ تاہم، اس سلسلے میں ہابرا 1 بلاک کے بی ڈی او سپرنٹ نے کہا کہ معاملہ معلوم نہیں ہے، اگر کوئی شکایت ملی تو ہم ضرور تحقیقات کریں گے اور ضروری کارروائی کریں گے۔

بنگلہ دیش میں ماہی گیری کے دوران بنگال کے 14 ماہی گیروں کو حراست میں لے لیا گیا

ڈائمنڈ ہاربر، 19 ؍اکتوبر: بنگلہ دیش میں بنگال کے 14 ماہی گیروں کو ماہی گیری کے دوران حراست میں لے لیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ انہیں اس وقت حراست میں لیا گیا جب وہ غلطی سے واٹر لائن عبور کر گئے تھے۔ اس کے بعد ان کی ٹرالر کو بھی ضبط کر لیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ بنگلہ دیش میں حراست میں لیے گئے 14 افراد میں سے 2 کاکدیپ، 2 کا ہگلی اور باقی گلتلی علاقے کے رہنے والے ہیں۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ماہی گیروں کے اہل خانہ پریشان ہوگئے اور ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس سلسلے میں حکومت اور انتظامیہ سے مداخلت کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ 'ایف بی شوبھو جترا' نامی ٹرالر گلتلی میں سنگی جہاں سے گہرے سمندر میں ماہی گیری کے لیے گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس ٹرالر پر تقریباً 14 ماہی گیروں کا ایک گروپ سوار تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ بھارتی ٹرالر نے بنگلہ دیشی بحریہ کے جہاز کو اس وقت دیکھا جب وہ ماہی گیری کے دوران واٹر لائن عبور کر رہا تھا۔ اور بعد میں اس ٹرالر میں موجود تمام ماہی گیروں کو گرفتار کر لیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ گرفتار ٹرالر کو بنگلہ دیش کے شہر مونگلا میں دیگراج نیول بیس لے جایا گیا۔ اتنا ہی نہیں، بتایا جاتا ہے کہ اس ٹرالر میں ہلسا سمیت مختلف اقسام کی تقریباً 10 ٹن مچھلیاں رات کے وقت مونگلا کے فیری پیئر پر فروخت کی گئیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ نتیجتاً لواحقین انتظامیہ سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ اس معاملے کا جلد از جلد پتہ چلایا جائے۔ غور طلب ہے کہ اس سے قبل 14 جولائی کو بنگلہ دیشی بحریہ نے فیئر وے بوائے کے علاقے سے اسی طرح دو بھارتی ٹرالر اور ایک بھارتی ٹرالر کو گرفتار کیا تھا اور 3 اگست کو بھی یہی واقعہ دہرایا گیا تھا۔ اس سے ماہی گیر برادری میں کافی جوش و خروش پیدا ہو گیا ہے۔ ماہی گیروں کے ایک حصے کا دعویٰ ہے کہ بنگلہ دیش اب ماہی گیری پر اپنی گرفت مضبوط کر رہا ہے۔ الزام ہے کہ ہندوستانی ماہی گیروں کو بین الاقوامی پانیوں میں مچھلیاں پکڑتے ہوئے پکڑ کر وہاں سے لے جایا جاتا ہے۔ ماہی گیروں نے حکومت سے اس سلسلے میں ایکشن لینے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔

بڑے صاحب کی موجودگی میں خصوصی اعزازات اور روایتی دعائیہ تقریبات کا اہتمام

(نورالاسلام خان) اتوار فورفورائے پیر بدو بجر کی موجودگی میں خصوصی اعزازات اور روایتی دعائیہ تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ مشہور شیخ الاسلام حضرت مالنا ابونصر محمد عبدالحیٰ صدیق القریشی (رح)- اس دن کی یاد میں کا رتک مقررہ وقت پر آرہا ہے۔ اسی اسٹیج پر پیر ماں، پیر علامہ عنصر صدیقی اور پیر حضرت ابوابراہیم صدیقی حضور اور ان کی ازواج کے لیے دعائیہ اجتماع بھی منعقد ہوا۔ پیر حضرت عبداللہ صدیقی مرحوم کی نماز جنازہ پڑھ رہے ہیں۔ دنیا بھر کے لوگوں کی بھلائی کے لیے دعا کی۔ روایت کے مطابق روایتی جیکر قبرستان کا انتظام پیر جدا مولانا شوبان صدیقی نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک میں مسلمانوں کی شراکت عالمگیر ہے۔ اس کے باوجود ان کی مذہبی آزادی چھین لی جارہی ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو محبوب کہہ کر ہراساں کیا جاتا ہے۔ اسے سراہا جارہا ہے۔ حب الوطنی کے حوالے سے مسلمانوں کا تعاون بہت زیادہ ہے۔ اس بار بھی مدرسہ کے طلباء کو پگڑی فراہم کی گئی ہے۔ پیرزادہ مولانا موجاہد صدیقی، ماولنا محمد راجوانول کریم اور یوسف سمبیل سمیت بہت سے لوگوں نے خطاب کیا۔ جلسہ کی کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے شیخ الحدیث پیر علامہ شیخ مشکات صدیقی دوآنے فرمایا۔ اس پہل کا مقصد فورفورا عالمی اسلامیان باتی سنّی جمیعتول مسلمین ہبولاہ تھا۔ آج صبح سے مدرسہ کے بہت سے طلباء کلام پاک، درود شریف اور مختلف کوئز کے مقابلے کر رہے ہیں۔ شرکت کریں۔ عظیم رہنما کی یاد میں مختلف زبانوں میں فوری تقریر عام لوگوں کے دل جیت لیتی ہے۔ جونیئر ز کے درمیان قرآن خوانی اور غزل کا مقابلہ ہوا۔ طلباء کی عربی میں گفتگو کا موضوع کافی دلچسپ تھا۔ پیر بدھو صاحب نے تعلیمی ادارے قائم کیے اور مختلف سماجی سرگرمیاں شروع کیں۔ مختلف مذہبی لوگوں کے درمیان اتحاد اور ہم آہنگی قائم کرنے میں پیر صاحب نے جو نایاب کردار ادا کیا۔ اس پر موجود مقررین نے روشنی ڈالی۔ پیرزادہ شاہم صدیقی پیرزادہ منہاج صدیقی، پیرزادہ حبیبولہ صدیقی، پیرزادہ محراب صدیقی، پیرزادہ تمیم صدیقی، پیرزادہ عاصم اللہ صدیقی، پیرزادہ ثناء اللہ صدیقی، صدیقی، پیرزادہ تحسفین صدیقی، پیرزادہ سفاری صدیقی اور پیرزادہ نوشاد صدیقی سمیت کئی پیر صاحب موجود تھے۔ ہم فلسطین کے معصوم لوگوں کے لیے بھی دعا گو ہیں۔ اجلاس میں کئی اضلاع سے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔

گھٹال میں منسا پوجا پرساد کھانے سے 150 سے زیادہ لوگ بیمار

بیماروں میں سے چھ کی حالت تشویشناک

گھٹال، 19 ؍اکتوبر: منسا پوجا پرساد کھانے سے 150 سے زیادہ لوگ بیمار ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ان بیماروں میں 22 بچے بھی شامل ہیں۔ یہ سنسنی خیز واقعہ گھٹال سب ڈویژن کے داش پور بلاک نمبر 1 میں پیش آیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی محکمہ صحت کے افسران گاؤں پہنچ گئے اور گاؤں میں میڈیکل کیمپ لگایا گیا ہے۔ جنگی اقدامات کے ساتھ حالات پر قابو پانے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ بیمار لوگوں میں سے چھ کو مقامی داسپور رورل اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے کیونکہ ان کی حالت تشویشناک ہے۔ اس واقعہ کو لے کر کافی سنسنی پھیل گئی ہے۔ یہ واقعہ کیسے ہوا ابھی تک واضح نہیں ہوسکا ہے۔ تاہم رات کو کھلے آسمان تلے کھانا پکایا گیا تھا۔ حکام کو شبہ ہے کہ یہ واقعہ کسی قسم کی زہر آلود ہونے کی وجہ سے پیش آیا ہوگا۔ معلوم ہوا ہے کہ سنیچر کی رات داش پور میں منسا پوجا کا اہتمام کیا گیا تھا۔ سورتھ پور سمیت تین گاؤں کے تقریباً 300 لوگوں کو اس پوجا میں مدعو کیا گیا تھا۔ کھچڑی اور گوبھی کو پرساد کے طور پر پکایا جاتا ہے۔ رات گئے تک کھلی فضا میں کھانا پکانے کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ مبینہ طور پر رات سے ہی لوگ ایک کے بعد ایک بیمار پڑنے لگے اور قے شروع ہوگئی۔ یہاں تک کہ متعدد جسمانی مسائل نے جنم لیا۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ 22 بچوں سمیت 150 سے زائد افراد بیمار ہوگئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گاؤں میں صبح سے ہی میڈیکل ٹیم تعینات کر دی گئی۔ کم از کم 15 ہیلتھ ورکرز کام کر رہے ہیں۔ کمیونٹی ہیلتھ آفیسر، دوکل کھٹوا نے کہا کہ پرساد کھانے کے بعد 150 سے زیادہ دیہاتی بیمار ہو گئے ہیں۔ ان میں 22 بچے بھی شامل ہیں۔ ان کے الفاظ میں، "ان سبھی کو میڈیکل کیمپ میں لا کر علاج کیا گیا ہے۔ لیکن چھ لوگوں کی حالت سنگین ہونے کی وجہ سے انہیں داسپور رورل اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔" دوکل کھٹوا کے مطابق حالات ابھی قابو میں ہیں۔ دوسری طرف پنچایت سمیتی کے صدر سکمار پاترا ابھی واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے ساری صورتحال کا جائزہ لیا۔ بعد ازاں ان کا کہنا تھا کہ ہم تحقیقات کر رہے ہیں کہ یہ واقعہ کیسے پیش آیا ہے۔ ہم یہ دیکھنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ پانی میں کھانا پکانے یا کھلے آسمان تلے کھانا پکانے سے کوئی زہر مل تو نہیں گیا تھا۔ بلاک نمبر 1 کے بی ڈی او دیپنکر بسواس نے بھی جائے وقوعہ پر موجود محکمہ صحت کے افسران سے بات کر کے صورتحال کو سمجھنے کی کوشش کی۔

☆☆

روڈ رولر اور موٹر سائیکل کی ٹکر سے نوجوان ہلاک

بنگاؤں، 19 ؍اکتوبر: خراب سڑک کی مرمت کا کام شروع ہو گیا تھا۔ اس دوران سڑک پر کئی مقامات پر بڑے بڑے گڈھے پڑ گئے ہیں۔ اس خراب سڑک بائک سوار نے بائک کا کنٹرول کھو دیا اور ایک کھڑے روڈ رولر سے ٹکرا گیا۔ افسوسناک حادثے میں نوجوان کی موت ہو گئی۔ یہ واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے باگڈا تھانے کے ہیلینچا دتاپلیا روڈ کے چارمنڈل علاقے میں پیش آیا ہے۔ دیوالی سے قبل اس اندوہناک واقعے سے علاقے میں غم کے سائے چھا گئے ہیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق نوجوان کا نام آکاش ملک ہے۔ وہ پاتھوریا کے علاقے میں رہنے والا ہے۔ گزشتہ سنیچر کی رات نوجوان ایک نوجوان کے ساتھ دتاپلیہ علاقہ سے بائک پر گھر واپس آرہا تھا۔ دتہ پلیا سڑک کی حالت مبینہ طور پر بہت خراب ہے۔ تاہم سڑک کی مرمت کا کام چند روز قبل ہی شروع ہوا ہے۔ کام کے لیے سڑک کے کنارے روڈ رولر کھڑا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ سڑک کے گڑھوں اور گڑھوں سے بچتے ہوئے آکاش موٹر سائیکل چلا رہا تھا۔ لیکن حادثے سے بچ نہ جا سکا۔ بتایا جاتا ہے کہ موٹر سائیکل کا پہیہ گڑھے میں گر گیا اور اب اس پر قابو پانا ممکن نہیں رہا۔ الزام ہے کہ بائک سڑک کے کنارے کھڑے روڈ رولر سے ٹکرا گئی اور موٹر سائیکل پر سوار دونوں سوار نیچے گر گئے۔ مقامی لوگ جلدی سے وہاں گئے اور دونوں کو بچا کر مقامی اسپتال لے گئے۔ جہاں ڈاکٹروں نے نوجوان کو مردہ قرار دے دیا۔ دوسرے نوجوان کا علاج جاری ہے۔ پولس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ خراب سڑک کی وجہ سے علاقے میں بار بار حادثات ہو رہے ہیں۔

سبنگ میں دو ڈمپروں میں تصادم کے بعد آگ بھڑک اٹھی

تقریباً پانچ گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا

کھڑگپور، 19 ؍اکتوبر: ریاستی شاہراہ پر صبح سویرے ایک ہولناک حادثہ پیش آیا ہے۔ دو ڈمپروں کے آمنے سامنے تصادم کے بعد ان میں سے ایک گاڑی آگ لگ گئی۔ مغربی مدناپور کے سبنگ میں نیلا بس اسٹینڈ سے متصل علاقہ کالی پوجا سے ایک دن پہلے اس طرح کے ہولناک حادثے کا گواہ بنا ہے۔ آگ پر قابو پانے کے لیے فائر فائٹرز اور پولس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ پانچ گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا۔ تاہم علاقے میں بڑے پیمانے پر خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ ابتدائی اندازوں کے مطابق اتنا بڑا حادثہ ڈمپر کی لاپرواہی کی وجہ سے پیش آیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ حادثہ اتوار کی صبح تقریباً 4.30 بجے مغربی مدناپور ضلع کے سبنگ پولس اسٹیشن کے نیلا بس اسٹینڈ سے متصل علاقے میں پیش آیا ہے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ مورم سے لدا ڈمپر سنیچر کی رات سے نیلا بس اسٹینڈ سے متصل علاقے میں تیاتھنی-پوٹاش پور ریاستی شاہراہ پر کھڑا تھا۔ صبح سویرے پوٹاش پور کی سمت سے آ رہے پتھر کے چپس سے لدے ایک 18 پہیوں والے ڈمپر نے کھڑے ڈمپر کو ٹکر مار دی۔ تصادم کی شدت کے باعث 18 پہیوں والے ڈمپر میں آگ لگ گئی۔ یہ آگ شعلوں کی شکل اختیار کر لیا۔ چند ہی لمحوں میں آگ مقامی گھاس کے ڈھیر میں پھیل گئی۔ آگ کے شعلے کئی سو میٹر دور سے دیکھے جا سکتے تھے اور کالے دھوئیں نے پورے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا جس کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی 4 گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ پانچ گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا۔ اس کی وجہ سے اتوار کی صبح ریاستی شاہراہ پر کافی دیر تک ٹریفک بند رہی۔ ریاستی شاہراہ پر شدید ٹریفک جام ہو گیا۔ بعد ازاں تھانہ سبنگ کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر ٹریفک جام کو کنٹرول کیا۔ مقامی لوگوں کو شکایت ہے کہ اس طرح کا ہر حادثہ رات کے وقت ہوتا ہے اور اس کی وجہ گاڑیوں کی لاپرواہی ہے۔ اگر ٹریفک پولس رات کے وقت اس اسٹیٹ ہائی وے پر ڈیوٹی پر ہوتی تو لاپرواہ ڈرائیور کچھ زیادہ ہی ہوشیار رہیں گے۔ پولس ذرائع کے مطابق اتوار کو ہونے والے ڈمپر حادثے میں جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ حادثے کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ڈمپر کی قانونی حیثیت، ان کی رفتار اور ڈرائیوروں کے مقام کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے۔

انسانیت کی خدمت میں پیش پیش — جی این آر ایف کا بلڈ ڈونیشن کیمپ کامیابی سے مکمل

کمرہٹی 19 اکتوبر (نور عالم): غریب نواز ریلیف فاؤنڈیشن (جی این آر ایف) کی جانب سے کمرہٹی میں ایک کامیاب بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں لوگوں نے رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کیا اور انسانیت کی خدمت کے اس عظیم مشن میں حصہ لیا۔ اس کیمپ کا مرکزی مقصد ''خون دیں، زندگی بچائیں'' کو عملی جامہ پہنایا گیا۔ عوامی جوش و خروش اس بات کا ثبوت تھا کہ آج بھی معاشرہ ضرورت مندوں کی مدد کے لیے پیش پیش ہے۔ جی این آر ایف کی ٹیم اور رضاکاروں نے تقریب کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا۔ تمام طبی اور حفاظتی اصولوں پر سختی سے عمل کیا گیا تاکہ عطیہ دہندگان کو کسی قسم کی دقت پیش نہ آئے۔ خون عطیہ کرنے والے تمام افراد کو تعریفی اسناد پیش کی گئیں اور ان کی خدمات کو بے حد سراہا گیا۔ اس موقع پر جی این آر ایف کے نمائندوں نے کہا کہ فاؤنڈیشن آئندہ بھی ایسے فلاحی پروگرام منعقد کرتی رہے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو مدد فراہم کی جا سکے۔ غریب نواز ریلیف فاؤنڈیشن نے تمام عطیہ دہندگان اور رضاکاروں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس فلاحی مہم کو کامیاب بنانے میں بھرپور حصہ لیا۔

کالی پوجا کے موقع پر ایک بچی عقیدت کے ساتھ کالی کی مورتی کو اپنے گھر لے جاتے ہوئے۔

مدھیا مک امتحان 2026: سیاسی یا مذہبی مواد والے سوالات پر پابندی

کولکاتا، 19/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (WBBSE) نے 2026 کے مدھیا مک (کلاس 10) کے امتحان کے لیے ایک اہم ہدایت نامہ جاری کیا ہے، جس میں تمام اسکولوں کو سخت پیغام دیا گیا ہے کہ وہ امتحانی پرچے میں کوئی بھی متنازع، سیاسی طور پر حساس یا سماجی طور پر نامناسب سوالات شامل نہ کریں۔ بورڈ کے مطابق یہ فیصلہ تمام طلبہ کے لیے بیک وقت غیر جانبداری، شفافیت اور منصفانہ ماحول کو یقینی بنانے کے لیے ہے۔ بورڈ نے واضح طور پر کہا ہے کہ سوالات صرف مقررہ نصاب کے مطابق ہی تیار کیے جائیں اور سوالات کی زبان اور سیاق و سباق میں غیر جانبداری برقرار رکھی جائے۔ بورڈ نے مطلع کیا ہے کہ 2026 کے مدھیا مک امتحان کے لیے سوالیہ پرچہ تیار کرتے وقت، اساتذہ کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ سیاسی، مذہبی یا فرقہ وارانہ موضوعات کو کسی بھی طرح سے نہیں اٹھایا جانا چاہیے۔ کسی بھی سوال سے طلبہ میں الجھن یا تنازعہ پیدا نہیں ہونا چاہیے۔ اس گائیڈ لائن کا ایک اور اہم پہلو یہ ہے کہ اگر سوالیہ پرچہ میں کوئی قابل اعتراض یا متنازعہ سوال پایا جاتا ہے تو متعلقہ اسکول کا ہیڈ ماسٹر براہ راست ذمہ دار ہوگا۔ یعنی اسکول کے حکام کو سوالات کے انتخاب کی پوری ذمہ داری لینا ہوگی۔ اس قدم کے ذریعے بورڈ ریاست کے تمام اسکولوں میں تعلیم کا یکساں معیار برقرار رکھنا چاہتا ہے اور سیاسی یا سماجی خیالات کو سوالیہ پرچہ میں شامل نہیں کیا جانا چاہیے۔ ماہرین تعلیم کے مطابق موجودہ دور میں تعلیم کی غیر جانبداری کو برقرار رکھنے کے لیے یہ ایک اہم اور ضروری قدم ہے۔ مجموعی طور پر 2026 مدھیا مک کا امتحان تنازعات سے پاک، شفاف اور طالب علم دوست ماحول میں منعقد کیا جائے گا۔ یہ بورڈ کا بنیادی ہدف ہے۔ جس کے لیے یہ سخت قدم اٹھایا گیا ہے۔

سالٹ لیک: گوتم پرمانک قتل معاملے میں دو گرفتار

کولکاتا، 19/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) سالٹ لیک میں وی آئی پی کے رہنے والے گوتم پرمانک کے قتل میں پولس نے دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ اتوار کو ایس ایس کے ایم اسپتال میں لاش کا پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق گوتم پرمانک سائنس سٹی سے مکند پور تک کتوں کو کھانا کھلاتے تھے۔ وہ سالٹ لیک کے سیکٹر 3 میں ایک این جی او سے روزانہ کھانا لاتے تھے۔ بیٹے کا الزام ہے کہ 11 تاریخ کو رات 10 بجے کے قریب جب وہ این جی او کے مالک بالا کا بسواس سے روزانہ کھانا لانے گئے تو کسی نے انہیں مار ڈالا۔ واضح رہے کہ گوتم پرمانک کے بیٹے بابن نے بدھان نگر ساؤتھ پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ بابن کو شبہ ہے کہ این جی او کے مالک کے ڈرائیور شاہ عبدالکبیر نے اس کے والد کو قتل کیا۔ کیونکہ بابن کا دعویٰ ہے کہ ملزم کبیر اکثر گوتم پرمانک سے رقم ادھار مانگتا تھا۔ یہاں تک کہ این جی او کے مالک نے کبیر گوتم کو کتے کے لیے کھانے کی پوری رقم نہیں دی۔ گوتم پرمانک کے بیٹے بابن پرمانک نے مبینہ طور پر 11 تاریخ کی رات کبیر کے ساتھ تین دیگر لوگ بھی تھے۔ اتفاق سے تفتیشی حکام کا کہنا ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ سے بہتر اندازہ ہوگا کہ موت کیسے ہوئی۔

اپوزیشن لیڈر کی گاڑی پر حملہ محض اسٹیج ڈرامہ: کنال گھوش

کولکاتا، 19/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی حکمراں ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے جنوبی 24 پرگنہ کے متھرا پور علاقے میں اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کی گاڑی پر مبینہ حملے کے الزامات کو واضح طور پر مسترد کر دیا ہے۔ ٹی ایم سی کے ترجمان کنال گھوش نے کہا کہ ان دعووں میں کوئی صداقت نہیں ہے اور یہ بی جے پی کا محض ایک اسٹیج ڈرامہ ہے۔ انہوں نے کہا یہاں جمہوریت ہے، کوئی جہاں چاہے جا سکتا ہے۔ عام لوگ اب بی جے پی کو برداشت کرنے کے قابل نہیں رہے ہیں۔ کنال گھوش نے شوبھندو ادھیکاری پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی لیڈر نے مرکزی حکومت کو 100 دن کے کام کے لیے رقم جاری کرنے سے روک دیا ہے۔ گھوش نے کہا کہ عوام کو یاد ہے کہ شوبھندو نے دہلی کو فنڈ فراہم کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ بی جے پی لیڈروں نے ہاؤسنگ اسکیم کے لیے فنڈز بھی روکے تھے۔ لیکن بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نہ صرف 100 دن کے کام کے لیے فنڈ فراہم کر رہی ہیں بلکہ ہاؤسنگ اسکیم کے تحت فوائد بھی فراہم کر رہی ہیں۔ اسی وجہ سے عوام بی جے پی سے بے حد ناراض ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ممتا بنرجی حکومت نے گزشتہ سال 100 دن کے کام کی اسکیم کے تحت لاکھوں خاندانوں کو مکان اور روزگار فراہم کیا، جب کہ مرکزی حکومت کی اسکیموں میں تاخیر بی جے پی کی ہیرا پھیری کا نتیجہ ہے۔ ٹی ایم سی کا دعویٰ ہے کہ متھرا پور جیسے دیہی علاقوں میں ترقیاتی کام پارٹی کی گرفت مضبوط کر رہے ہیں، جس سے بی جے پی بے چین ہو رہی ہے۔ سیاسی کشیدگی کے درمیان، ٹی ایم سی نے بھی مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے ایک حالیہ بیان پر سخت ردعمل کا اظہار کیا۔ شاہ نے بہار میں ایک ریلی میں کہا تھا کہ ووٹر لسٹ سے رشوت لینے والوں، دلالوں اور غیر قانونی تارکین وطن کو نکالنے کے لیے SIR کو ملک بھر میں لاگو کیا جانا چاہیے۔ اسے سیلف گول قرار دیتے ہوئے گھوش نے طنز کیا کہ امیت شاہ نے اپنا گول کیا ہے۔ سرحد کو کون کنٹرول کرتا ہے؟ اگر کوئی دوسرے ملک سے ہندوستان آتا ہے، تو کون سیکورٹی فراہم کرتا ہے؟ یہ مرکزی حکومت کی ذمہ داری ہے، تو ایس آئی آر کا بہانہ کیوں۔

موسم سرما کے قریب آتے ہی دوبارہ بارش کا امکان

کولکاتا، 19/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) موسم سرما آخر کار ریاست میں داخل ہو رہا ہے۔ شہر کے مقابلے دیہی علاقوں میں سردی کی فضا بتدریج بڑھ رہی ہے۔ تاہم علی پور محکمہ موسمیات نے موسم سرما کے آغاز میں دوبارہ بارش کی پیش گوئی جاری کی ہے۔ کالی پوجا اور بھائی فونٹا کے دنوں میں جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں بارش ہو سکتی ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ساحلی اضلاع میں اتوار کو آسمان ابر آلود رہے گا۔ ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ جنوبی بنگال کے کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، 24 پرگنہ، 2 مدنی پور اور جھاڑ گرام اضلاع میں بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ دوسری جانب جنوبی بنگال کے دیگر اضلاع میں جزوی طور پر ابر آلود رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ ریاست میں سوموار سے بدھ تک یعنی کالی پوجا اور بھائی فونٹا کے دنوں میں زیادہ تر مقامات پر آسمان صاف رہے گا۔ اگرچہ سوموار کی صبح آسمان جزوی طور پر ابر آلود رہے گا، لیکن دن کے آگے بڑھنے کے ساتھ ساتھ دن بھر دھوپ اور خشک موسم کا امکان ہے۔ دوسری جانب شمالی بنگال کے دارجلنگ اور کالیمپونگ اضلاع میں آج اور کل ہلکی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ شمالی بنگال میں سوموار سے آسمان صاف رہے گا، صبح ہلکی دھند پڑنے کا امکان ہے۔ پہاڑیوں میں سردی کا موڈ پہلے ہی شدت اختیار کر رہا ہے، اس لیے ماہرین موسمیات کو خدشہ ہے کہ اگلے ہفتے سے سردی مزید بڑھ جائے گی۔ محکمہ موسمیات کا اندازہ ہے کہ اس بارش کے بعد ریاست بھر میں آہستہ آہستہ موسم سرما شروع ہو جائے گا۔ کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت پہلے ہی 22 ڈگری تک گر گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کا خیال ہے کہ اگلے ہفتے پارہ مزید گر سکتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، ریاست میں موسم سرما کا اصل موڈ کالی پوجا کے بعد شروع ہوگا۔

پرساد کھانے سے 150 سے زائد بیمار

کولکاتا، 19/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی مدنا پور ضلع کے داس پور علاقے میں پوجا کے دوران پرساد کھانے سے 150 سے زیادہ لوگ بیمار ہو گئے۔ پولس ذرائع کے مطابق سنیچر کی رات علاقے میں ایک کمیونٹی مانسا پوجا کا انعقاد کیا گیا تھا، اور بڑی تعداد میں لوگ پوجا پرساد میں حصہ لینے کے لیے جمع ہوئے تھے۔ پرساد کھانے کے بعد سنیچر کی رات سے ہی لوگوں کو الٹیاں ہونے لگیں اور اسہال کا سامنا کرنا پڑا۔ بیمار ہونے والوں میں کئی خواتین اور بچے بھی شامل تھے۔ لوگوں کے علاج کے لیے اتوار کی صبح میڈیکل کیمپ لگایا گیا۔ انتظامیہ کے اہلکار فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ تاہم داس پور تھانہ علاقے کے تحت سورت پور گاؤں میں زبردست ہنگامہ ہوا۔ مغربی مدنا پور ضلع کے ایک سینئر پولس افسر نے بتایا کہ گاؤں میں مانسا پوجا کئی سالوں سے منعقد کی جا رہی ہے۔ ہفتہ کی رات، پوجا کمیٹی نے عقیدت مندوں کے لیے کھچڑی کا پرساد پیش کیا۔ پولس افسر نے بتایا کہ 300 سے زیادہ لوگوں نے پرساد کھایا، لیکن ان میں سے آدھے سے زیادہ کو الٹی اور اسہال ہو گیا۔ داس پور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر دیپانکر بسواس نے بیمار ہونے والے متاثرین کے علاج کا انتظام کیا۔ انہوں نے اتوار کی صبح گاؤں کا دورہ کیا اور زمینی صورتحال کا جائزہ لیا۔ داس پور پنچایت کمیٹی کے چیئرمین سوکمار پاترا بھی موقع پر پہنچ گئے۔ محکمہ صحت نے علاقے میں میڈیکل کیمپ لگایا ہے جہاں لوگوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ پولس کے مطابق پانچ افراد کو اسپتال بھیجا گیا ہے۔

پٹاخے جلانے کے دوران ہاتھ پاؤں جلنے سے بچنے کیلئے احتیاطی تدابیر

کولکاتا، 19/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) پورا ملک روشنیوں کا تہوار منا رہا ہے۔ روشنیوں کا میلہ صرف روشنیوں تک محدود نہیں ہے۔ آتش بازی دیوالی کی خوشیوں میں مل جلی ہے۔ کالی پوجا کی خوشی کو پٹاخے جلا کر منانا کوئی نئی بات نہیں ہے۔ لیکن پٹاخے جلانے کے ساتھ ساتھ اس کے نقصان دہ پہلوؤں سے بھی آگاہ ہونا ضروری ہے۔ مثال کے طور پر پٹاخوں کا دھواں ہمارے پھیپھڑوں، آنکھوں وغیرہ کو نقصان پہنچاتا ہے، اس کے علاوہ پٹاخے جلاتے وقت ذرا سی لاپروائی بڑے خطرے کا باعث بن سکتی ہے۔ لاپروائی کی وجہ سے پٹاخے جلاتے ہوئے جسم کا کوئی بھی حصہ جل سکتا ہے۔ خاص طور پر بچوں کو خاص احتیاط کرنی ہوگی۔ اگر آپ کے ہاتھ یا پاؤں پر ہلکی سی جلن ہے تو آپ گھریلو علاج سے اس کا علاج کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر جلنا بڑا ہے تو آپ کو مریض کو فوراً اسپتال لے جانا چاہیے۔ ڈاکٹروں کا یہی کہنا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ جسم کا کون سا حصہ جل گیا ہے اور کتنا، جلے ہوئے حصے کو فوری طور پر برف کے ٹھنڈے پانی میں ڈبو دیں۔ آپ جلے ہوئے حصے پر کولڈ یا آئس کمپریس بھی لگا سکتے ہیں۔ جلے ہوئے حصے پر کولڈ کمپریس لگانے سے درد، سوجن اور داغ پڑنے کا خطرہ کم ہو جائے گا۔ بہت سے لوگ نہیں جانتے ہوں گے کہ ناریل کا تیل جلی ہوئی جلد کے علاج میں بہت مددگار ہے۔ ناریل کے تیل میں وٹامن ای ہوتا ہے، جو جلد پر جلنے سے روکتا ہے۔ جلی ہوئی جگہ پر صابن یا کسی قسم کی کاسمیٹک مصنوعات کا استعمال نہ کریں۔ جب تک جلی ہوئی جگہ خشک نہ ہو تب تک کوئی کریم نہ لگائیں۔ اور اگر زخم بہت وسیع ہو تو فوراً مقامی ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔ جلنے کا مرہم ہاتھ کے قریب رکھیں۔ جلے ہوئے حصے کو برف کے ٹھنڈے پانی میں ڈبونے کے بعد مرہم لگائیں۔ پھر اس جگہ پر ویسلین گوج لگائیں۔ اس سے زخم کو جلد بھرنے میں مدد ملے گی۔ اگر زخم زیادہ گہرا نہ ہو تو آپ جلی ہوئی جگہ پر ہربل ایلو ویرا جیل کا استعمال کر سکتے ہیں۔ ایلو ویرا جلد کے زخموں کو بھرنے میں مدد کرے گا۔ معمولی جلنے کے لیے شہد بہت مفید ہے۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد لگا سکتے ہیں۔ شہد زخم کو جلد بھر دیتا ہے۔ پٹاخے جلاتے وقت اس احتیاط کو کبھی نہ بھولیں۔ سوتی کپڑے پہنیں۔ بچوں کو ایسے جوتے پہننے چاہئیں جو ان کے پیروں کو ڈھانپیں۔ اگر دھوئیں سے کوئی مسئلہ ہو تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اس جگہ کے اردگرد کوئی آتش گیر مواد موجود نہ ہو جہاں پٹاخے جلائے جائیں گے۔ جہاں پٹاخے جلتے ہیں اس کے قریب پانی رکھیں۔ تاکہ کسی بھی پریشانی کی صورت میں اسے استعمال کیا جا سکے۔ تفریح کے لیے کسی پر پٹاخے نہ پھینکیں۔ یہ کسی بھی حادثے کا باعث بن سکتا ہے۔

ایس ایس کے ایم کا قابل فخر کارنامہ
حاملہ خاتون کی کامیاب اوپن ہارٹ سرجری

کولکاتا، 19/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے سرکاری SSKM اسپتال کے ڈاکٹروں کی ایک خصوصی ٹیم نے ایک نایاب اور انتہائی خطرناک اوپن ہارٹ سرجری کر کے ایک حاملہ خاتون اور اس کے پیدا ہونے والے بچے دونوں کی جان بچا کر طبی تاریخ رقم کی ہے۔ یہ مشرقی ہندوستان کے کسی بھی سرکاری اسپتال میں اپنی نوعیت کی پہلی کامیاب سرجری بتائی جاتی ہے۔ اسپتال کے سینئر سرجن ڈاکٹر سویندو شیکھر مہاپاترا نے اتوار کو کہا کہ یہ کیس ملک میں بہت کم ہے اور پہلی بار مشرقی ہندوستان میں کسی سرکاری ادارے میں ایسا ہوا ہے۔ یہ ہمارے لیے فخر کا لمحہ ہے۔ واضح ہو کہ مریضہ 21 سالہ جبا برمن کا تعلق کوچ بہار سے ہے اور اس کی شادی بیٹری سے چلنے والے رکشہ ڈرائیور ہیتائی برمن سے ہوئی ہے۔ ستمبر میں جبا کو اچانک سانس لینے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ تحقیقات سے پتا چلا کہ اسے ایک نایاب اور جان لیوا دل کی بیماری تھی جسے Sinus Ruptured Valsalva of کہتے ہیں۔ اس حالت میں، دل کی اہم خون کی نالی کا ایک حصہ، شہ رگ پھٹ جاتا ہے، جس سے دل کے اندر غیر معمولی خون کا بہاؤ ہوتا ہے۔ یہ حالت نہ صرف ماں کے لیے بلکہ پیدا ہونے والے بچے کے لیے بھی جان لیوا تھی۔ اسپتال کے کارڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ نے ابتدائی طور پر ایک ڈیوائس لگا کر خون کے اخراج کو روکنے کی کوشش کی لیکن مسئلہ مکمل طور پر حل نہ ہو سکا۔ جبا کی حالت مسلسل بگڑتی رہی، اور اس نے بخار، یرقان اور خون کی کمی جیسی پیچیدگیاں پیدا کر دیں۔ ڈاکٹروں کے مطابق جبا تقریباً پانچ ماہ کی حاملہ تھی اور جنین کی موت کا امکان 90 فیصد تھا۔ اس صورت حال میں اسپتال نے کارڈیوتھوراسک اور ویسکولر سرجری (سی وی ٹی ایس)، اینستھیزیا، پرفیوژن اور گائناکالوجی کے ماہرین پر مشتمل ایک مشترکہ میڈیکل بورڈ تشکیل دیا۔ اس کے بعد ڈاکٹروں نے ایک انتہائی پیچیدہ اور خطرناک اوپن ہارٹ سرجری کرنے کا فیصلہ کیا۔ سرجری کے دوران، جبا کو کارڈیو پلمونری بائی پاس مشین پر رکھا گیا تھا، یعنی دل کو عارضی طور پر روک دیا گیا تھا اور خون کی گردش کو مصنوعی طور پر برقرار رکھا گیا تھا۔ اس عمل کے دوران جنین کو کوئی نقصان نہ پہنچے اس بات کا خاص خیال رکھا گیا۔ سرجری کامیاب رہی۔ جبا کی حالت اب مستحکم ہے، اور ڈاکٹروں نے جنین میں فوری طور پر کسی پیچیدگی کی اطلاع نہیں دی۔ چیف سرجن پروفیسر ڈاکٹر سویندو شیکھر مہاپاترا نے کہا کہ یہ جیت سرکاری طبی نظام کی صلاحیتوں کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ کیس انتہائی پرخطر تھا، کیونکہ مریض کو یرقان اور خون کی کمی جیسی پیچیدگیاں بھی تھیں۔ ہم نے ماں اور بچے دونوں کو محفوظ رکھا۔ یہ ہم سب کے لیے فخر اور راحت کی بات ہے۔

کولکاتا پٹاخہ بازار میں آپریشن سیندور تھیم والی آتش بازی کی دھوم

کولکاتا، 19/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کا پٹاخہ بازار آپریشن سیندور تھیم والی آتش بازی سے گونج اٹھا ہے۔ کولکاتا کا پٹاخہ بازار اس سال آپریشن سیندور کے موضوع پر آتش بازی سے بھرا ہوا ہے۔ تاجروں نے کہا کہ دیوالی اور کالی پوجا کے پیش نظر بازار میں ہیلی کاپٹر، ڈرون اور گولے کی شکل کے آتشبازی کی بھرمار ہے۔ جنوبی ہندوستان میں شیوا کاشی اور مغربی بنگال کے جنوبی 24 پرگنہ ضلع میں چمپاہاٹی اور نگی میں آتش بازی بنانے والوں نے تزویراتی ناموں اور فوجی ڈیزائنوں کے ساتھ خصوصی آتشبازی تیار کی ہے، جو آتش بازی کے بعد آسمان میں ایک منفرد ماحول پیدا کرے گی۔ واضح ہو کہ ٹالا پارک میں نارتھ ڈویژن آتش بازی بازار کے صدر ملن دتہ نے بتایا کہ ہیلی کاپٹر اور ڈرون کی شکل کے آتشبازی، میزائل نما گولے، اور قومی پرچم کے تین رنگوں کے پروں میں بنے مور اس سال نئی اختراعات ہیں، اور گاہک ان مصنوعات کی خریداری میں خاصی دلچسپی ظاہر کر رہے ہیں۔ ملن دتہ کے خیالات کی بازگشت کرتے ہوئے، پٹاخہ بنانے والوں کی اعلیٰ تنظیم، مغربی بنگو فائر ورکس اناین سمیتی کے سکریٹری، بابلا رائے نے کہا کہ آپریشن سیندور کی تھیم والے پٹاخوں کی مانگ کافی ہے۔ خیال رہے کہ پہلگام، جموں و کشمیر میں دہشت گردانہ حملے کے بعد، ہندوستانی مسلح افواج نے آپریشن سیندور کے تحت لائن آف کنٹرول کے اس پار اور پاکستان کے اندر دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے پر درست حملے کیے۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے میں 26 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ ملن دتہ نے دعویٰ کیا کہ تمام پٹاخے نیشنل انوائرمنٹل انجینئرنگ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (NEERI) کے معیارات کی تعمیل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 14 اکتوبر کو پٹاخہ بازار کھلنے کے بعد سے، ان کے پٹاخے کے اسٹال پر یومیہ 40,000 سے 50,000 کی فروخت دیکھنے میں آئی ہے۔ ان کے اسٹال پر پٹاخوں کی تقریباً 250 اقسام دستیاب ہیں، جن کی قیمت 200 سے 3,000 کے درمیان ہے۔

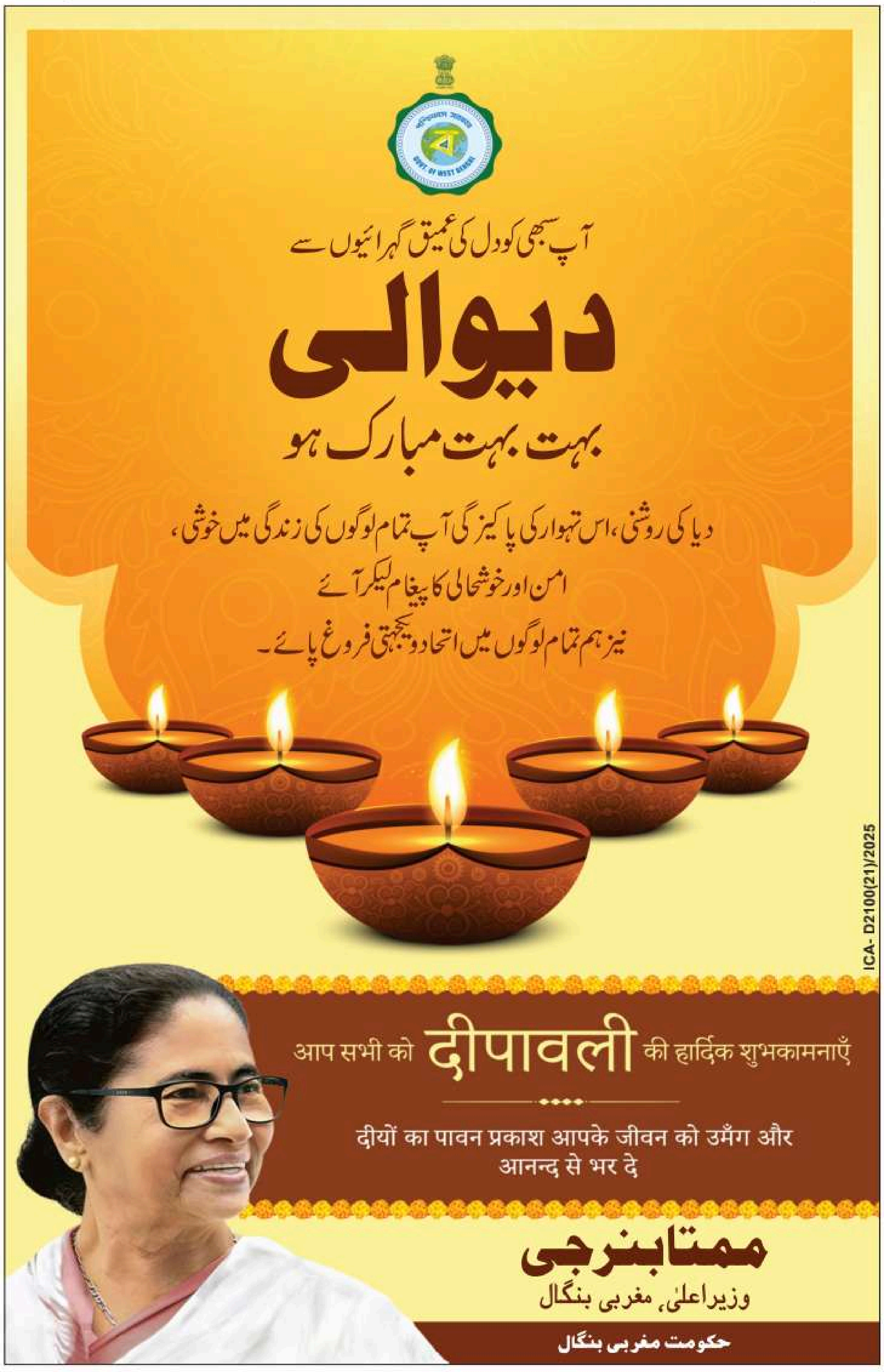

سرسید ہائی اسکول میں ہوگی سائنس کامرس کی پڑھائی: اروپ رائے
ٹکیہ پاڑہ کے عوام سے سرسید ڈے پر ریاستی وزیر کا وعدہ

ہوڑہ (شبیر احمد) ٹکیہ پاڑہ سرسید احمد ہائی اسکول میں سرسید ڈے پر ریاستی وزیر شری اروپ رائے نے کہا کہ بہت جلد اس اسکول کو ہائر سکنڈری میں سائنس اور کامرس کی پڑھائی بھی ہوگی۔ شعبہ کی سرکاری منظوری کے لئے وہ ہرممکن طریقے سے انتظامیہ کے ساتھ ہیں اور یقین ہے کہ آئندہ تعلیمی سال سے سائنس کامرس اسٹریم میں بچوں کا داخلہ ہوگا جس سے ٹکیہ پاڑہ کے طلبہ بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔ سرسید احمد ہائی اسکول ہوڑہ کا واحد ہائی اسکول ہے جہاں طلبہ انگلش اور اردو میڈیم دونوں میں یکساں سہولت اور ماہر اساتذہ سے معمولی فیس پر تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ یہاں بچوں کے لئے دینیات اور اردو کی تعلیم لازمی ہے۔ ہر سال مدھیامک میں نمایاں کامیابی بھی ملتی ہے۔ اس اسکول کو جہاں شری اروپ رائے نے اپنے فنڈ سے ترقی دی ہے وہیں راجیہ سبھا ایم پی ندیم الحق نے بھی خصوصی توجہ دے کر اپنے ایم پی فنڈ سے نوازا تھا۔ سابق راجیہ سبھا ممبر مرحوم احمد سعید ملیح آبادی نے بھی ایم پی فنڈ سے نوازا تھا۔ ہوڑہ کے موجودہ ایم پی پرسون بنرجی کا تعاون بھی اسکول کی ترقی میں حاصل ہے۔ انتظامیہ کے سکریٹری شہزادہ سلیم کا کہنا ہے کہ اسکول کے لئے شری اروپ رائے نے ہمیشہ تعاون کا ہاتھ بڑھایا ہے اور وہ اسکول کے سرپرست کی حیثیت رکھتے ہیں۔ … سکنڈری تک 1500 بچے زیر تعلیم ہیں۔ اس کے علاوہ کمپیوٹر ٹریننگ، کمپیٹیشن کی تیاری اور NEET کی تیاری کے لئے ماہر سائنس اساتذہ کی نگرانی میں کلاسیں چل رہی ہیں اور بچے نمبر سے کوالیفائی کرکے MBBS میں داخلہ بھی لے چکے ہیں۔ کمپیوٹر سیکھ کر متعدد کمپنیوں میں جاب بھی کررہے ہیں۔ اس موقع پر ہوڑہ کارپوریشن کے چیئرمین ڈاکٹر سجیت چکرورتی اور ایس ایس کے ایم کے ڈاکٹر محمد سراج نے بھی شرکت کی اور اسکول کی ترقی میں ہرممکن تعاون کا وعدہ کیا ساتھ ہی گارجین کو مفید مشورے بھی دیئے۔ سرسید ڈے پر مقامی سماجی و سیاسی کارکنان شیخ اسلام الدین …، امتیاز احمد ایڈوکیٹ، ہوڑہ کارپوریشن بورڈ ممبر ریاض احمد، ہیڈ ماسٹر آفتاب عالم، واصف اختر وغیرہ شریک تھے۔ الحاج محمد سلیم جو اسکول کے فاؤنڈر بھی ہیں انہوں نے طلبہ اراکین اور اساتذہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے ریاستی وزیر اور گارجین اروپ رائے نے جو اعلان کیا ہے وہ ٹکیہ پاڑہ کے لئے سرسید ڈے کا بڑا تحفہ ہے۔ … اس پورے پروگرام کی نظامت معروف شاعر و ادیب خواجہ احمد حسین نے کی۔ … روزہ پروگرام کے آخر میں طلبہ نے مختلف طرح کے ثقافتی پروگرام پیش کرکے خراج عقیدت پیش کیا۔

تنخواہ پر نظرثانی کی اسکیم کو اپنانے سے آجر کو خود بخود
اس کی سابقہ تاریخ کا پابند نہیں کیا جاسکتا: ہائی کورٹ

کولکاتا، 19 اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ جس میں جسٹس دیباگشو بساک اور جسٹس ایم ڈی شبر رشیدی شامل ہیں، نے اپنے فیصلے میں کہا کہ بقایاجات کے بغیر اگست 2014 سے ROPA 2009 کو لاگو کرنے کا سوسائٹی کا فیصلہ درست ہے اور یہ یکم جنوری 2006 سے فوائد دینے کا پابند نہیں ہے۔ پس منظر کے حقائق: اپیل کنندہ کو کلکتہ کارپوریشن کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹی لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے جونیئر کلرک کے طور پر مقرر کیا تھا۔ وہ 10 فروری 1987 سے کام کر رہی تھیں۔ 3 جون 2004 کو جاری ہونے والی معطلی کے حکم سے ان کی سروس متاثر ہوئی۔ ایک طویل تادیبی عمل کے بعد انہیں ملازمت سے برخاست کر دیا گیا۔ لیکن وسیع قانونی چارہ جوئی کے بعد، انہیں 4 اپریل 2014 کو ایک حکم نامے کے ذریعے دوبارہ سروس میں بحال کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے 11 اپریل 2014 کو اپنی ذمہ داری دوبارہ شروع کی۔ … سوسائٹی نے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کی ROPA، 2009 اسکیم کے مطابق اگست 2014 سے اپنے ملازمین کی تنخواہوں کے پیمانے پر نظرثانی کی۔ تاہم، یہ نفاذ شرائط کے ساتھ کیا گیا: کسی بھی بقایا تنخواہ کی اجازت نہیں دی جائے گی، ملازمین کو تمام زیر التواء کام مکمل کرنے کا … اپیل کنندہ نے مطلوبہ انڈرٹیکنگ پیش کرنے سے انکار کردیا۔ … لہٰذا ROPA، 2009 کے تحت ان کی تنخواہ پر نظرثانی نہیں کی گئی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ ROPA، 2009 کے فوائد کی مستحق ہیں جو یکم جنوری 2006 سے نافذ ہیں۔ … سنگل جج نے سوسائٹی کو ہدایت کی کہ وہ ROPA، 2009 کے مطابق اس کے واجبات کا حساب لگائے اور ادا کرے، صرف یکم اگست 2014 سے، نہ کہ 2006 سے۔ 2006 کی تاریخ سے بقایاجات کے انکار سے ناراض ہو کر، اپیل کنندہ نے اپیل دائر کی۔ … ہائی کورٹ نے … ROPA، 2009 … قاعدہ I اور II کی شق 2(a) … کولکاتا میونسپل کارپوریشن سے متعلق ہے۔ … اپیل کنندہ کو مکمل فوائد کا … اپیل خارج کردی گئی۔

سرسید گروپ آف اسکولس میں یوم سرسید کا انعقاد

گذشتہ 17 اکتوبر بروز جمعہ بمقام سرسید ہال 28 مومن پور روڈ کولکاتہ-23 میں یوم سرسید کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت سے ہوا۔ ادارہ کے صدر جناب محمد بلال نے استقبالیہ کلمات ادا کیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی محترمہ ڈاکٹر ناہید پروین نے اپنی تقریر میں کہا کہ سرسید احمد خاں کے مشن کو ہم اسی وقت کامیابی سے ہمکنار کرسکتے ہیں جب ہم اپنے بچوں کو بہتر تعلیم و تربیت سے آراستہ کریں۔ … ڈاکٹر سراج احمد ہاشمی نے اپنی تقریر میں کہا کہ سرسید احمد خاں … جنہوں نے جدید تعلیم کے لئے بیداری پیدا کرنے کی کوشش کی۔ … صدارتی تقریر میں جناب انور پریمی نے کہا کہ سرسید … جنہوں نے اپنے زمانے میں مسلمانوں میں جدید تعلیم کی تحریک شروع کی … تمام نامساعد حالات کے باوجود … علی گڑھ مسلم یونیورسٹی جیسا ادارہ قائم کیا۔ … محترمہ سیمہ انور نے تمام مہمانوں اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ … (محمد بلال صدر)

☆☆

سید محفوظ الحسن مونو ایک بار پھر ٹی ایم سی اقلیتی سیل کے ضلع صدر بن گئے

آسنسول 19 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) برنپور کے رہائشی سید محفوظ الحسن عرف مونو بھائی کو ٹی ایم سی اقلیتی سیل کا ضلع صدر بنایا گیا ہے۔ ترنمول نے ریاست بھر میں اپنے اقلیتی سیل کی تنظیمی کمیٹیوں کا اعلان کیا ہے۔ … مغربی بردوان ضلع کی باگ ڈور … سونپی گئی ہے۔ … انتخابات سے پہلے اس اہم ذمہ داری … مبارکباد دی ہے … ذمہ داری … سوشل میڈیا اور موبائل کے ذریعے مونو بھائی کو مبارکباد پیش کررہے ہیں۔

عالمی اسکالر ڈاکٹر غلام جابر شمس مصباحی کی کلکتہ آمد

20 / اکتوبر 2025، بروز سوموار "سیرت کانفرنس و تعمیری و تعلیمی کنونشن" برائے تعارف نالج سیٹی مجوزہ "امام احمد رضا یونیورسٹی" کشن گنج بہار، میں خصوصی شرکت کے لیے عالمی اسکالر ڈاکٹر غلام جابر شمس مصباحی صاحب قبلہ، فاؤنڈر نالج سیٹی کشن گنج بہار کی تشریف آوری ہوچکی ہے، یہ بات اہل کلکتہ کے لیے باعث مسرت ہے۔ واضح ہو مذکورہ تاریخ میں رات ساڑھے آٹھ بجے تا بارہ بجے یہ عظیم الشان پروگرام منعقد ہوگا۔ جس میں ڈاکٹر صاحب کے علاوہ شہر کلکتہ و ہوڑہ و مضافات کے کثیر علماء اسلام وائمہ عظام اور ارباب علم و دانش، مخیّران قوم تشریف لا رہے ہیں۔ پروگرام کے کنوینر خانقاہ رضویہ مٹیابرج کے مسند نشین مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی صاحب نے بتایا کہ یہ شہر کے انتہائی منفرد و ممتاز پروگراموں میں سے ایک ہے۔ جو مکمل نظم و ضبط کے ساتھ منعقد ہوتا ہے وقت پر شروع ہوکر مقررہ وقت پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ اس میں متعینہ عنوان کے تحت صرف تین بیانات ہوتے ہیں۔ تاج پیلیس میرج ہال میں لال مسجد مٹیابرج کے قریب انتہائی پرسکون ماحول میں اے سی ہال میں یہ پروگرام منعقد ہوتا ہے۔ پروگرام کے بعد لنگر کا بھی اہتمام رہتا ہے۔ باذوق اور باشعور مسلمانوں سے اس پروگرام میں شرکت کی خصوصی گزارش ہے۔

پرولیا کے مہاجر مزدور کی سڑی ہوئی لاش اڈیشہ سے برآمد

پرولیا، 19 / اکتوبر: پرولیا کا رہنے والا ایک نوجوان گوا میں کام کرنے گیا تھا۔ وہ کالی پوجا کی چھٹی کے بعد گھر لوٹ رہا تھا۔ لیکن وہ کٹک میں لاپتہ ہوگیا اب کی لاش اڈیشہ میں برآمد ہوئی ہے۔ اہل خانہ قتل کی شکایت کر رہے ہیں۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر اس نوجوان کی پراسرار موت کیسے ہوئی۔ لاش کو واپس لانے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔ ہلاک ہونے والے نوجوان کا نام رمیش ماجھی ہے۔ اس کی عمر 26 سال ہے۔ وہ پرولیا کے پرتاپ پور گاؤں کا رہنے والا ہے۔ وہ ڈیڑھ سال قبل اپنے بڑے بھائی راجیش ماجھی کے ساتھ گوا میں کام کرنے گیا تھا۔ وہ کالی پوجا کے موقع پر گھر لوٹ رہا تھا۔ رمیش نے سوموار کو آخری بار اپنے گھر والوں سے بات کی تھی۔ اس کے بعد سے اس کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ دریں اثنا، سنیچر کی رات، خاندان کو پتہ چلا کہ نوجوان کی سڑی ہوئی لاش کٹک، اڈیشہ سے برآمد ہوئی ہے۔ اس کا باپ منگل ماجھی نے الزام لگایا ہے کہ ان کے بیٹے کو قتل کیا گیا ہے۔ اس کا دعویٰ ہے کہ اس نے سوموار کو اپنے بیٹے سے آخری بار بات کی تھی۔ مجھے اپنی ملازمہ سے معلوم ہوا ہے کہ کچھ لوگوں نے رمیش کو ٹرین میں گھیر لیا اور اس کا بیگ دیکھنا چاہتے تھے۔ واقعہ کی صحیح تحقیقات کی جائیں۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد، مقامی ترنمول قیادت مہاجر کارکن کے گھر گئی، مقامی ایم ایل اے اور وزیر سندھیرانی ٹوڈو نے کہا کہ اڈیشہ سے لاش کو واپس لانے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ اہل خانہ نے مانبازار پولس اسٹیشن سے بھی رابطہ کیا ہے، مقامی انتظامیہ اوڈیشہ انتظامیہ سے بات کر رہی ہے۔

رائیگنج میں احتجاجی مظاہرے

اپوزیشن لیڈر کا گھیراؤ، سیکیورٹی گارڈز پر خواتین کو دھکا دینے کا الزام

ڈائمنڈ ہاربر، 19 / اکتوبر: کالی پوجا کا افتتاح کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری کو احتجاج کا سامنا کرنا پڑا۔ اتوار کی صبح جنوبی 24 پرگنہ کے مندر بازار سے متھرا پور کے راستے میں خواتین نے ان کے قافلے کے گرد احتجاج کیا۔ سڑک کے دونوں طرف پلے کارڈز اٹھائے پرامن احتجاج کیا گیا۔ الزام ہے کہ جب شبھیندو کا قافلہ وہاں سے گزر رہا تھا تو ان کے سیکورٹی گارڈز اور مرکزی فوج کے جوانوں نے گاڑی سے اتر کر خواتین کو دھکا دے دیا۔ جس کے بعد یہ احتجاج کی جنگ کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ اس کے بعد اپوزیشن لیڈر کے قافلے کو روک لیا گیا۔ تاہم، بعد میں، پولس کی مداخلت سے، شبھیندو بحفاظت احتجاج کے مقام سے اپنی منزل کی طرف چلے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری کو جنوبی 24 پرگنہ کے متھرا پور میں کالی پوجا کے منتظمین سے اس کا افتتاح کرنے کا دعوت نامہ موصول ہوا تھا۔ وہ اتوار کی صبح مندر بازار سے وہاں جانے کے لیے نکلا۔ اس وقت کاشی نگر، رائدیگھی میں جاب کارڈ ہولڈروں کے نام آن لائن رجسٹر کرنے کا کام چل رہا تھا۔ خواتین اصل میں اس کیمپ میں گئی تھیں۔ اس وقت انہوں نے سنا کہ اپوزیشن لیڈر اس طرف جا رہے ہیں۔ اس وقت خواتین نے متحد ہوکر سڑک کے دونوں طرف کھڑے ہوکر پرامن طریقے سے اپنے مطالبات کا اظہار کیا۔ 100 دن کے کام کا منصوبہ بند نہ کیا جائے، مرکز بقایا رقم ادا کرے، یہ ان کے مطالبات تھے۔ مبینہ طور پر اس پرامن احتجاج کے دوران شبھیندو کے سیکورٹی گارڈز نے اپنی طاقت دکھائی اور خواتین کو سڑک کے کنارے سے دھکیل دیا گیا۔ یہ واقعہ بشنو پور اور رائدیگھی کے درمیان شریمتی علاقے میں پیش آیا۔ جس کے بعد اپوزیشن لیڈر کے قافلے کو روک دیا گیا۔ الزام ہے کہ ان کے کار پر حملہ کیا گیا اور زبردست ہنگامہ ہوا۔ بعد میں پولس موقع پر گئی اور شبھیندو کو وہاں

سرزمین محمد پور مبارک میں جشن غوث الوری کانفرنس، محمد ضیاء المصطفی مدنی مظفرپور

مظفرپور (پریس ریلیز) بتاریخ۔ 20 / اکتوبر 2025 بروز سوموار بعد نماز مغرب، محمد پور مبارک مظفرپور بہار میں جشن غوث اعظم کا اہتمام مقرر خصوصی کی حیثیت سے آل رسول شہزادہ مخدوم جہانیاں جہاں گشت شیخ طریقت رہبر راہ شریعت محبوب حضور تاج الشریعہ حضرت مولانا سید عبدالقدیر میاں قادری حسینی بخاری صاحب قبلہ جاجمو شریف کانپور یوپی کی آمد یقینی ہے۔ صدارت۔ آبروئے فکر و قلم خلیفہ حضور تاج الشریعہ قمر اہل سنت حضرت مولانا مفتی محمد قمرالزماں مصباحی ڈائریکٹر ادارہ لوح و قلم مظفرپور، قیادت۔ ہمدرد قوم و ملت پیکر محاسن حضرت مولانا الحاج روشن ضمیر نوری بانی و ڈائریکٹر قرات اکیڈمی دارالترجمہ والنشر کولکاتا، حمایت۔ تلمیذ حضور تاج الشریعہ حضرت مولانا مفتی آل مصطفی مرکزی مظفرپوری، عنایت۔ ناشر رضویت حضرت مولانا محمد سلیم الزماں نوری کمہرار، نقابت حضرت مولانا محبوب گوہر اسلام پوری وحضرت مولانا ضیاء المصطفی مدنی مظفرپور، حضرت مولانا محبوب عاقل سلی گوری۔ اسمائے خطباء۔ شہنشاہ خطابت حضرت مولانا مفتی ندیم الزماں اجمل مصباحی مظفرپور، مصلح قوم وملت حضرت مولانا مفتی عبدالقادر ناز قادری مظفرپور، نازش خطابت حضرت مولانا غلام جیلانی جامعی دریاپور، خطیب باوقار حضرت مولانا تحسین ضیاء فیضی مصباحی مظفرپور، حضرت مولانا مہتاب عالم مصباحی مظفرپور، حضرت مولانا صابرالقادری فیضی کمہرار، حضرت مولانا جمال اشرف مصباحی مظفرپور، ناشر مسلک اعلی حضرت حضرت مولانا الحاج سجاد حسین رضوی بانی رضوی نیٹ ورک، حضرت مولانا محمد نعیم الدین رضوی مظفرپور، حضرت حافظ وقاری جمیل اختر قادری دربھنگہ، حضرت مولانا شمس نظامی مظفرپور، حضرت مولانا لئیق الدین مصباحی چھتیس گڑھ، حضرت مولانا عالمگیر مصباحی مونا سیتامڑھی، شہزادہ ؟ قمر اہلسنت حضرت مولانا محمد سلمان رضا غوثی مصباحی، حضرت حافظ حبیب الرحمٰن رضوی پورنیہ، حضرت حافظ طیب عالم مست علی پور، حضرت حافظ وقاری بلال اشرف نقشبندی شعرائے اسلام میں حضرت اختر ضیاء مظفرپوری، حضرت اکمل ویشالوی، حضرت اشرف رضا مظفرپور، حضرت قاری اعجاز مظفرپور، حضرت کلیم دانش مظفرپور، حضرت عرفان رضا بیدم مظفرپور اور حافظ توحید عالم صاحبان تشریف لا رہے ہیں۔ علمائے کرام اپنے نورانی بیانات اور شعرائے اسلام اپنے شریں کلام سے قوم کو محظوظ فرمائیں گے۔ الداعی۔ الحاج محمد نور عالم رضوی، محمد پور مبارک، پرشوتم پور ضلع مظفرپور بہار

کلکتے کی سوغات: مژگاں

افتدار جاوید (لاہور)

کلکتے سے ہمارا پیار غالب کے زمانے سے ہے۔ نوشاد مومن کا "مژگاں" ملتا ہے تو کولکاتا بھی یاد آجاتا ہے اور چچا غالب بھی اور چچا غالب کا کلکتہ بھی۔

کلکتے کا جو ذکر کیا تو نے ہم نشیں
اک تیر میرے سینے میں مارا کہ ہائے ہائے

پہلے "مژگاں" کی مستی میں ڈوب لیں بعد میں چچا غالب کے میوہ ہائے تازہ اور بادہ ہائے ناب گوارا کا بھی ذکر کرلیں گے کہ نوشاد بھی اور مژگاں بھی میوہ ہائے تازہ ہی شمار ہوتے ہیں۔ نوشاد مومن ڈاکٹر بھی ہیں اور ادب اور سیاست کے بیمار بھی۔ لیکن دونوں ان کی برابر توجہ پاتے ہیں۔ اس بات کا اظہار انہوں نے اپنے اداریے "مضراب" میں کس خوش سلیقگی سے کیا ہے کہ "کثرت میں وحدت وطن عزیز ہندوستان کے امتیازات میں سے ایک نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ یہاں کا مذہبی اور لسانی تنوع طویل عرصے سے ملک کی طاقت اور فخر کا باعث رہا ہے۔ اسی سرزمین پر متعدد مذاہب پنپ رہے ہیں اور سینکڑوں زبانیں بولی جاتی ہیں۔ تاہم اس بے نظیر تنوع کی زیریں لہروں میں ایک خاموش تقسیم بھی رہ رہ کر ابھر آتی ہے جو کبھی مذہب کے چولے میں تو کبھی زبان کے لبادے میں بڑی سرعت سے متنازعہ شکل اختیار کرلیتی ہے"۔ (مضراب) اب اس طرح ملک کی مجموعی صورت حال کے جائزے سے معاشرے کی بخوبی عکاسی ہورہی ہے۔ یہ اقتباس ظاہر کررہا ہے کہ مدیر محض ایک ڈاکیا نہیں اسکی ایک اپنی رائے ہے اور وہ معروض کی درستی کو فرض اول سمجھتا ہے۔ پرچے میں اگر ہر صفحے پر مدیر کے دستخط نہ ہوں تو اسے پرچہ نکالنے سے تائب ہو جانا چاہیے۔ مژگاں کا "مضراب" یعنی اداریہ ہو، "شعور وادراک" یعنی مضامین کا حصہ ہو، "فکر و آہنگ" یعنی نظمیں ہوں، "اسلوب و بیان" یعنی افسانے ہوں، "جمال و کمال" یعنی غزلیں ہوں یا مطالعے کی میز سے اور "آخری سلام" ہو ایک ایک جگہ پر مدیر کی موجودگی اپنا پتہ دے رہی ہے۔ یوں تو ظفر اقبال، ڈاکٹر توقیر عالم، سعادت سعید، مبین مرزا، محمد حمید شاہد، ڈاکٹر غلام شبیر رانا، قاسم یعقوب معراج رعنا، ڈاکٹر اجے مالویہ، ف س اعجاز، ڈاکٹر مظفر احمد پرے، اعتبار ساجد، فاطمہ حسن، مظفر ابدالی، راجیش ریڈی، خورشید عالم انصاری اور برادرم آنجہانی ستیہ پال آنند وانیس رفیع کے علاوہ بہت سارے اہم ادبا نے اس شمارے کو وقیع بنایا ہے مگر خدا لگتی کہیں تو غالب اور عظیم آباد از سرورالہدی نے تو ہمیں اپنی جگہ سے ہلنے ہی نہیں دیا۔ بیدل کا ذکر ہو، عظیم آباد کا بیان ہو تو کون کافر کسی اور جانب دیکھے۔

اے خوش آن جود کہ از خجلت وضع سائل
لب بہ اظہار نیارند و بایما بخشند
جسے چچا غالب نے یوں بیان کیا
بے طلب دیں تو مزہ اس میں سوا ملتا ہے
وہ گدا جس میں نہ ہو خوئے سوال اچھا ہے
در جستجوئے ما نکشی زحمت سراغ
جائے رسیدہ ایم کہ عنقا نمی رسد

یہی مضمون غالب نے مدعا عنقا ہے اپنے عالم تقریر کا میں باندھا ہے۔ اگرچہ اس مضمون میں غالب کے عظیم آباد کے قیام کے دوران کی تفصیلات نہیں ہیں مگر فاضل مضمون نگار نے بنیادی معلومات مہیا کردی ہیں۔ پٹنہ کا پرانا نام پاٹلی پترا تھا اور مغل دور میں عظیم آباد ہوا۔ یہاں چار دریا گرتے ہیں اسی وجہ سے اس کا نام پتن یا پٹنہ ہوگیا (ا۔ج)

غالب نے اگر کسی شاعر کو مانا ہے تو وہ بیدل ہی ہے اس نے اپنے زمانے کے کسی شاعر کو اہم سمجھا ہی نہیں۔ کیا ذوق اور کیا اس سے پہلے کا قتیل۔ اب مرزا قتیل کی بھی سن لیجیے کہ مرزا قتیل اپنا پنجابی بھرا (بھائی) تھا اور سکھ تھا اور بٹالہ کا رہنے والا تھا۔ کا اصل نام دیوانی سنگھ تھا اور باپ کا نام درگاہی مل تھا۔ قسمت کہیے کہ ان کی ملاقات مرزا باقر شہید اصفہانی سے ہوئی۔ دیوانی سنگھ سے وہ مرزا ہوئے، شاعر ہوئے، قتیل ہوئے اور شیعہ ہوئے۔ کیا زمانہ تھا کہ شمال سے آنے والے حملہ آوروں کے ساتھ ساتھ اصفہانی جیسے لوگ ہندوستان آئے جنہوں نے یہاں ایک الگ تہذیب کی بنیاد رکھی جس کا جنگ اور مار دھاڑ سے کوئی واسطہ نہ تھا۔ قتیل نے قبول اسلام کے بعد عراق اور ایران کے سفر کیے اور واپس آکر لکھنو کو ٹھکانہ بنایا۔ قتیل نے عام جغرافیہ کی بجائے سٹیفا تو پیلو کے مطابق ہندوستان کا لسانی جغرافیہ تبدیل کیا۔ ان کی بہت سی کتابوں میں ایک کتاب شوقیہ ہے جو ان کے شیعہ پس منظر سے جڑی ہوئی ہے۔ چچا غالب ہزار خرابی کے بعد کلکتے سے واپس آئے تو لے پالک بیٹے کی موت منتظر تھی۔ کلکتہ سے غالب کے ناکام لوٹنے کی خبر ہر طرف پھیل گئی اور ساہوکار اپنی کاروائیاں کرنے لگے جن کی پاداش میں غالب کو گرفتار کر لیے گئے۔ یوں تو ہمارا غالب سے کیا مقابلہ وموازنہ کہ ہم ظفر اقبال تھوڑی ہیں مگر ایک لحاظ سے ہم غالب سے کہیں خوش قسمت ہیں۔ بیچارہ کلکتے سے خالی ہاتھ آیا تھا اور نازنینان کلکتہ کی یادیں ہی سوغات لے کر آیا تھا اور ہمیں بلاتعطل ہر تین ماہ بعد اس شہر سے مژگاں کا تحفہ موصول ہوتا ہے۔ پرچہ دیکھتے ہی ہم غالب کی نازنینان کو بھول جاتے ہیں۔ کلکتے کی اور بھی بہت ساری سوغاتیں ہیں جن کا چچا غالب ذکر نہیں کرتے۔ اب ہاوڑا پل، دریائے ہگلی اور درگا پوجا کا ذکر نہ کر کے چچا نے زیادتی کی ہے۔ پھر بنگالی ثقافت کو بھی نظرانداز کردیا۔ چچا میوہ ہائے تازہ شیریں اور بادہ ہائے ناب گوارا پر ہی لٹو ہوگیا۔ اب فی زمانہ کس کو معلوم ہو کہ چچا نے دہلی سے کلکتہ کا ایک ہزار میل کا سفر یکے پر سترہ ماہ میں طے کیا۔ اب جدید ٹیکنولوجی نے برقی ترسیل کے ذریعے پرچہ پلک جھپکنے میں لاہور پہنچا دیا۔ ٹیکنولوجی بھی آصف برخیاہ ہی تو ہے۔ نوشاد مومن سے محبت اپنی جگہ مگر ہم کلکتہ والوں کو کبھی معاف نہیں کریں گے۔ بھئی قتیل عظیم شاعر سہی، ہمارا پنجابی بھرا سہی پر جیسے یگانہ سے لاہور والوں نے اچھا نہیں کیا تھا ایسا ہی سلوک غالب سے کلکتہ والوں کا تھا۔ نہ چچا کو پنشن ملی اور نہ کلکتہ میں قتیل کا سا مقام۔ چچا غالب اور نوشاد مومن نے مژگاں کی وساطت سے کیسے کیسے لوگوں کا ذکر چھیڑ دیا ہیچ ہیچ۔۔۔

اک تیر میرے سینے میں مارا کہ ہائے ہائے

(ہمارے دوست ستیہ پال آنند کا ذکر البتہ رہ گیا وہ پھر کبھی......!)

☆☆☆

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: پاکستان اور افغانستان فوری جنگ بندی

چاہیے۔ افغانستان نے اطلاع دی ہے کہ جمعہ کو جنگ بندی کی ڈیڈ لائن میں توسیع کے چند گھنٹے بعد ہی پاکستان نے شہریوں کو نشانہ بناتے ہوئے فضائی حملے کئے۔ کابل نے کہا کہ اس کے فوجیوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ جوابی کارروائی نہ کریں تاکہ بات چیت جاری رہے۔ صوبہ پکتیکا میں ہونے والے حملوں میں تین افغان کرکٹ کھلاڑی مارے گئے۔ اس کے بعد افغانستان نے پاکستان میں ہونے والی ٹی ٹوئنٹی کرکٹ سیریز سے دستبرداری اختیار کرلی۔

بقیہ: اگر کوئی لڑکی کسی غیر ہندو کے گھر جائے

خطاب کیا۔ اس وقت اسے یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ "اپنا دماغ اتنا مضبوط کرو کہ اگر تمہاری بیٹی کسی غیر ہندو کے گھر جائے تو اسے روکنے میں کوئی کسر نہ چھوڑو، اگر وہ نہ مانے تو اسے مارو اور ٹانگیں توڑ دو۔" پرگیہ یہیں نہیں رکی اور کہا، "جو لوگ اپنے والدین کی بات نہیں مانتے اور مذہبی اقدار کا احترام نہیں کرتے، انہیں سزا ملنی چاہیے۔ انہیں اپنے بچوں کی بھلائی کے لیے پیٹنا پڑتا ہے۔ جب کوئی والدین ایسا قدم اٹھاتے ہیں تو یہ اپنے بچوں کے اچھے مستقبل کے لیے ہوتا ہے۔" کانگریس نے پرگیہ کے تبصروں پر کھل کر بات کی ہے۔ ریاستی کانگریس کے ترجمان بھوپیندر گپتا نے کہا کہ بھگوا لیڈر نفرت پھیلا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، "مدھیہ پردیش میں مذہب کی تبدیلی کے صرف سات معاملے سامنے آئے ہیں، پھر بھی نفرت کیوں پھیلائی جا رہی ہے؟"

بقیہ: مجھے نمک حرام مسلمانوں کا ووٹ نہیں چاھیے

فوائد ملتے ہیں؟ اس نے کہا ہاں، کیا یہ کارڈ ہندو مسلم کی بنیاد پر دیا گیا ہے؟ اس نے کہا نہیں، پھر میں نے پوچھا، کیا آپ نے مجھے ووٹ دیا؟ اس نے ہاں کہا، میں نے کہا، خدا کی قسم پر بتاؤ، اب اس نے اعتراف کیا کہ اس نے مجھے ووٹ نہیں دیا"۔ گریراج کے الفاظ میں، "مسلمان ہر طرح کے سرکاری فائدے لیتے ہیں۔ لیکن وہ بی جے پی کو ووٹ نہیں دیتے ہیں۔ اس طرح جو لوگ مدد لینے کے بعد بھی بھول جاتے ہیں، انہیں نمک حرام کہا جاتا ہے۔ اور بی جے پی کو ان نمک حراموں کا ووٹ نہیں چاہیے۔ مرکزی وزیر کہتے ہیں، "بہار میں بہت کچھ بدل گیا ہے۔ اب این ڈی اے کی حکومت مجموعی ترقی کر رہی ہے۔ سڑکیں اب صرف غیر مسلموں کے لیے نہیں بن رہی ہیں، وہ سب کے لیے بن رہی ہیں۔ اور یہ مسلمان تمام سرکاری فائدے اٹھاتے ہیں، لیکن بی جے پی کو ووٹ نہیں دیتے۔ مرکزی وزیر کے اس تبصرہ نے ایک زوردار بحث چھیڑ دی ہے۔ اپوزیشن کا دعویٰ ہے کہ بی جے پی بہار انتخابات میں فرقہ وارانہ تقسیم پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ آر جے ڈی کے ترجمان مرتیونجے تیواری نے طنز کیا کہ یہ بی جے پی لیڈر ہندو مسلم کے علاوہ کسی چیز پر بات نہیں کر سکتے۔ وہ بے روزگاری نہیں دیکھ سکتے، وہ تعلیم کی خراب حالت نہیں دیکھ سکتے، وہ قیمتوں میں اضافہ نہیں دیکھ سکتے، وہ طبی نظام کی حالت زار نہیں دیکھ سکتے۔ آر جے ڈی لیڈر نے الزام لگایا کہ جب بھی بی جے پی سے ان مسائل کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے، وہ ہندو مسلم مسئلہ کو اٹھا کر توجہ ہٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔

بقیہ: امریکہ میں ٹرمپ کے خلاف لاکھوں افراد کا

مظاہرہ کیا گیا تھا، جس میں پچاسوں ریاستوں سے ہزاروں لوگوں نے شرکت کی تھی۔ مظاہرین صدر ٹرمپ کے مبینہ آمرانہ رویے کے خلاف سڑکوں پر اترے۔ ان کا کہنا تھا کہ مسٹر ٹرمپ ایک جمہوری ملک میں بادشاہ کی طرح برتاؤ کر رہے ہیں، جو غیر آئینی ہے۔ نیویارک شہر میں ایک لاکھ سے زائد مظاہرین ٹائمز اسکوائر پر جمع ہوئے، جن کے ہاتھوں میں ایسے نعرے درج تھے: "نفرت امریکہ کو عظیم نہیں بنائے گی"، "امیگریشن اور بارڈر ایجنسی (آئی سی ای) کو نیویارک سے باہر نکالو"، "ہمارے آئین کا دفاع کرو"، "جمہوریت، بادشاہت نہیں" اور "آئین کوئی متبادل چیز نہیں ہے"۔ ایک مظاہرین ٹونی چارلی نے کہا کہ امریکہ میں ہجرت ایک پرانی روایت ہے اور تارکین وطن ملک کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کے مطابق "آئی سی ای" مجرموں کے بجائے ان بے گناہ محنت کشوں کو نشانہ بنا رہی ہے جو ملک کی ترقی میں اپنا تعاون دے رہے ہیں۔

بقیہ: ہندستانیوں کو ملک بدر کریں

کرنے سے بھی ہٹا دیا جائے گا۔ سوشل میڈیا پر کئی پوسٹ میں فلوریڈا کے سینیٹروں نے یونائیٹڈ اسٹیٹ آف امریکہ سے ہندوستانیوں کو ملک بدر کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ایسی ہی ایک پوسٹ میں انہوں نے لکھا کہ ایک بھی ہندوستانی ایسا نہیں ہے جو یونائیٹڈ اسٹیٹ امریکہ کی پرواہ کرتا ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ ہمارا اقتصادی استحصال کرنے اور ہندوستان اور ہندوستانیوں کو مالا مال کرنے کے لیے آئے ہیں۔ امریکہ امریکیوں کے لیے ہے۔ اپنے تبصروں کی وجہ سے شرمندگی کا سامنا کرنے کے بعد امریکی لیڈر چینڈلر لینگوین نے اپنی صفائی دی۔ انہوں نے کہا کہ میرا تبصرہ عارضی ویزا رکھنے والوں کے بارے میں تھا، نہ کہ ہندوستانی امریکی کمیونٹی کے بارے میں۔ ایک اور پوسٹ میں لینگوین نے ہندوستانیوں پر امریکہ کا فائدہ اٹھانے کا الزام لگایا۔ غور طلب ہے کہ ہندوستانی نژاد ہرجندر سنگھ پر فلوریڈا ٹرن پائیک پر غیر قانونی یوٹرن لینے کے بعد تین لوگوں کے قتل کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ 12 اکتوبر کی ایک پوسٹ میں لینگون نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے یوم پیدائش کی مبارکباد کے طور پر تمام ہندوستانیوں کے ویزا منسوخ کرنے کی اپیل کی تھی۔ لینگوین نے 'ایکس' پر لکھا کہ آج میری سالگرہ ہے اور میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ ڈونالڈ ٹرمپ تمام ہندوستانیوں کے ویزے منسوخ کردیں اور انہیں فوری طور پر ملک بدر کردیں۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے امریکی رہنما نے کہا کہ ہندوستانی صرف امریکیوں کی جیبیں خالی کرنے کے لیے ہیں۔

امیت شاہ سے بات کرنے کے بعد امریندر پانڈے کی گھر واپسی

اپنا نامزدگی واپس لے لیا اور کہا، صبح کا بھولا شام کو گھر لوٹا، بی جے پی میں راحت

بکسر (اے این بی): ملک بھر میں جہاں خون کے رشتے ٹوٹ رہے ہیں، وہیں دور دراز کے سیاسی رشتے آج ایک ہو گئے ہیں۔ بہار کی سیاست میں اتوار کو ایک بڑا موڑ آیا جب بی جے پی سے ناراض امریندر پانڈے نے اپنی آزاد نامزدگی واپس لے لی اور بی جے پی میں واپسی کا اعلان کیا۔ ہفتہ کو مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے ملاقات کے بعد امریندر پانڈے نے اپنا ارادہ بدل لیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے غصے کے ایک لمحے میں اپنی ناراضگی کا اظہار کیا لیکن اب میں اپنے گھر والوں کے ساتھ واپس آیا ہوں، جو صبح بھول گیا وہ شام کو لوٹ آئے تو اسے بھولنا نہیں کہتے۔ ان کے اس بیان نے بی جے پی کے کیمپ میں نئی توانائی ڈال دی ہے۔ انتخابات کے سیاسی جوش و خروش کے درمیان، بھارتیہ جنتا پارٹی، ضلع بکسر نے انتخابی منصوبہ کو ٹھوس شکل دینے کے لیے اہیرولی میں پارٹی دفتر میں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا۔ پریس کانفرنس کی صدارت ضلع صدر اوم

پرکاش بھون نے کی جبکہ ضلع میڈیا انچارج اوما شنکر رائے نے کارروائی چلائی۔ جیون کمار (ایم ایل سی)، اشوک بھٹ (ریجنل انچارج)، بی جے پی کے این ڈی اے کے حمایت یافتہ امیدوار آنند مشرا، اور امریندر پانڈے خود اس موقع پر موجود تھے۔ قابل ذکر ہے کہ ایک دن پہلے 18 اکتوبر کو بہار کے الیکشن انچارج اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان شہر کے وشنوی کلارک ہوٹل پہنچے تھے۔ میٹنگ میں تمام ضلع بی جے پی عہدیدار، منڈل صدور، عوامی نمائندے اور اسمبلی انچارج موجود تھے۔ میٹنگ میں الیکشن جیتنے کی حکمت عملیوں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا، اور امریندر پانڈے نے بھی بی جے پی کی تنظیم اور مستقبل کے بارے میں گہرائی سے تبادلہ خیال کیا۔ اس بحث کے نتیجے میں اگلے ہی دن امریندر پانڈے نے دوبارہ بی جے پی کی پالیسیوں اور قیادت پر اعتماد کا اظہار کیا اور این ڈی اے کے امیدوار آنند مشرا کی تائید کی۔ امریندر پانڈے اور ان کے حامیوں نے کہا کہ انہیں بی جے پی کے نظریہ اور تنظیمی اتحاد پر مکمل اعتماد ہے اور وہ بکسر اسمبلی میں بی جے پی کی جیت کو یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے این ڈی اے امیدوار آنند مشرا کی حمایت میں کام کرنے کا عہد کیا۔ پریس کانفرنس کے دوران موجود تمام کارکنوں نے "بھارتیہ جنتا پارٹی زندہ باد" اور "بھارت گٹھ بندھن زندہ باد" کے نعرے لگا کر جوش و خروش کا ماحول پیدا کر دیا۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ امریندر پانڈے کی پارٹی میں واپسی بی جے پی کے لیے ایک اہم حکمت عملی ہے۔ بکسر اور آس پاس کے علاقوں میں پانڈے کا اثر مضبوط سمجھا جاتا ہے۔ ان کے بی جے پی میں دوبارہ شامل ہونے سے نہ صرف بغاوت کا امکان ختم ہوتا ہے بلکہ این ڈی اے کے حوصلے کو بھی فروغ ملتا ہے۔ بکسر میں سیاسی حرکیات مکمل طور پر بدل چکے ہیں۔ جہاں چند روز قبل اختلاف اور ناراضگی کا چرچا تھا، اب اتحاد اور تنظیمی مضبوطی کی واضح تصویر نظر آ رہی ہے۔ امیت شاہ کی مداخلت سے پیدا ہونے والی سیاسی دوری کو اب بات چیت اور وفاداری سے ختم کر دیا گیا ہے۔ امریندر پانڈے کی 'گھر واپسی' نہ صرف بی جے پی کے لیے راحت ہے بلکہ اس حقیقت کی علامت بھی ہے کہ پارٹی کے اندر اختلافات تو ہو سکتے ہیں لیکن رائے کے اختلافات مستقل نہیں ہوتے۔ بکسر کا یہ پیغام اب پوری بہار کی سیاست میں گونج رہا ہے: بی جے پی خاندان ایک بار پھر متحد ہو گیا ہے اور 'کمل کے کھلنے' کی راہ پر گامزن ہے۔

ڈی ایم اور ایس پی نے شمع روشن کر پاواپوری فیسٹیول کا افتتاح کیا

بہارشریف (اے این بی) کنندن کمار، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ اور بھرت سونی، پولیس سپرنٹنڈنٹ، نالندہ نے شمع روشن کر پاواپوری فیسٹیول 2025 کا افتتاح کیا۔ اپنے خطاب میں ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ جین مت کے 24ویں تیرتھنکر بھگوان مہاویر نے 527 قبل مسیح میں کارتک مہینے کے تاریک پکھواڑے کے آخری دن یعنی چاند کے دن پاواپوری میں نروان (موکش) حاصل کیا۔ بھگوان مہاویر کا یہ تہوار گزشتہ 2550 سے جینوں کے ذریعہ منایا جاتا ہے۔ جین برادری دیوالی کے دن اپنا موکش ڈے بڑی شان و شوکت کے ساتھ مناتی ہے۔ اس سال 2025/10/19 کے نئے چاند کے دن کو بھگوان مہاویر کا 2551 واں نروان دن کے طور پر منایا جا رہا ہے۔ بھگوان مہاویر جین مت کے چوبیسویں تیرتھنکر تھے۔ بھگوان مہاویر کی پیدائش تقریباً ڈھائی ہزار سال قبل (599 قبل مسیح) کنڈا گرام ویشالی جمہوریہ میں، وجی کنفیڈریسی کے جناتریکا قبیلے کے ممتاز خاندان میں ہوئی تھی۔ کنڈا گرام نالندہ ضلع کے سیلاؤ بلاک کے کنڈلوان گاؤں میں واقع ہے۔ تیس سال کی عمر میں، مہاویر دنیا سے مایوس ہو گئے، شاہی عیش و عشرت کو ترک کر دیا، دستبرداری اختیار کی اور عوامی فلاح و بہبود کے راستے پر چل پڑے۔ 72 سال کی عمر میں انہوں نے پاواپوری میں نجات حاصل کی۔ اس عرصے کے دوران مہاویر نے بہت سے ریکارڈ حاصل کیے، جن میں اس وقت کے ممتاز بادشاہ، بمبیسار، اجاتشترو اور چیٹک شامل ہیں۔ جین برادری مہاویر کے جنم دن کو مہاویر جینتی کے طور پر اور ان کی برسی کو دیوالی کے طور پر مناتی ہے۔ بھگوان مہاویر نے جیو اور جینے دو کی تبلیغ کی، اس اصول کو اپنانے کی ضرورت ہے۔ انسانیت کی فلاح اسی اصول کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ بھگوان مہاویر نے کارتک مہینے کے کرشنا پاکشا کے نئے چاند کی صبح کے وقت، پاواپوری تہوار کے مقام کے ساتھ واقع پانی کے مندر میں نجات حاصل کی۔ اس دن سے بھگوان مہاویر کا نروان مہوتسو انسانی دنیا میں منایا گیا، جسے ہم سب ہر سال پاواپوری فیسٹیول کے طور پر مناتے ہیں۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے گھروں سے باہر نکلیں اور 6 نومبر 2025 کو بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے عظیم انتخابی میلے میں اپنا ووٹ ڈالیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے SVEEP 2025 کو عزت افزائی مہم چلائی گئی۔ پینٹنگ اور رنگولی مقابلوں میں حصہ لینے والے مختلف اسکولوں کے طلباء کو اسناد کے ساتھ۔ SVEEP مہم کے تحت ICDS پروگراموں کے ذریعے ووٹر بیداری مہم چلائی جا رہی ہے تاکہ ووٹرز کو خوبصورت رنگولیاں بنا کر ووٹ ڈالنے کی ترغیب دی جا سکے۔

آئندہ بہار اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کے سلسلے میں الیکشن سے متعلق مختلف سیلوں کی میٹنگ

سیوان: یہ میٹنگ تمام جنرل مبصرین، پولیس مبصرین، اور اخراجات کے مبصرین کی مشترکہ نگرانی میں، ضلع الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، سیوان، اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، سیوان کی موجودگی میں منعقد ہوئی۔ ضلع الیکشن آفیسر، سیوان نے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے مبصرین کو کی جاری تیاریوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی۔ میٹنگ میں مبصرین نے تمام سیلوں کے کام کا جائزہ لیا اور متعلقہ سینئر اور نوڈل افسران سے تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ ضروری ہدایات بھی فراہم کی گئیں۔ تمام ریٹرننگ افسران، تمام سب ڈویژنل پولیس افسران، اور تمام سیل کے سینئر اور نوڈل افسران میٹنگ میں موجود تھے۔ اس موقع پر مبصرین نے تمام افسران کو ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنے اور انتخابی کام کو بروقت مکمل کرنے کی ہدایت کی۔

ارریہ: 14 امیدواروں نے پرچہ نامزدگی داخل کیا

ارریہ:- (اے این بی) بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے تحت ارریہ ضلع کے تمام چھ اسمبلی حلقوں کے لئے گزشتہ اتوار تک فاربس گنج سے ایک، سکٹی سے دو، نرپت گنج سے تین، جوکیہاٹ سے تین اور ارریہ اسمبلی حلقہ سے پانچ امیدواروں نے کاغذات نامزدگی داخل کیے ہیں۔ 46-نرپت گنج اسمبلی حلقہ: جناب جناردن یادو جن سورج پارٹی کے امیدوار کے طور پر، شری نچن رام اور شراون کمار داس آزاد امیدوار کے طور پر، 48-فربس گنج اسمبلی حلقہ: شری گرنند کمار آزاد امیدوار کے طور پر، 49-ارریا اسمبلی حلقہ: شری چندر بھوشن پارٹی امیدوار کے طور پر، شری چندر بھوشن پارٹی کے امیدوار کے طور پر۔ سورج پارٹی، شگفتہ عظیم جنتا دل (متحدہ) کے امیدوار کے طور پر، شری وشال کمار رائے اور شری سنجے کمار وشواس آزاد امیدوار کے طور پر، 50-جوکیہاٹ اسمبلی حلقہ: جناب سرفراز عالم جن سوراج پارٹی کے امیدوار کے طور پر، محمد مرشد عالم آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے امیدوار، شری وشال کمار رائے اور شری سنجے کمار وشواس امیدوار کے طور پر۔ 51-سکٹی اسمبلی حلقہ: بہوجن سماج پارٹی کے امیدوار کے طور پر شری بھولا پرساد سنگھ، پیپلز پارٹی کے امیدوار کے طور پر محمد صابر عالم نے کاغذات نامزدگی داخل کیے ہیں۔ نامزدگی کا عمل تمام چھ اسمبلی حلقوں میں نامزد 46-نرپت گنج اسمبلی حلقہ: ریٹرننگ آفیسر، لینڈ ریفارمس سب ڈویژنل آفیسر، فوربس گنج۔ نامزدگی کا مقام: ڈپٹی کلکٹر کے دفتر کا کمرہ، لینڈ ریفارمس، فوربس گنج۔ 47-رانی گنج (ایس سی) اسمبلی حلقہ: ریٹرننگ آفیسر، لینڈ ریفارمس سب ڈویژنل آفیسر، ارریہ۔ نامزدگی کا مقام: ڈپٹی کلکٹر کے دفتر کا کمرہ، لینڈ ریفارمز، ارریہ۔ 48-فرید پور اسمبلی حلقہ: ریٹرننگ آفیسر، سب ڈویژنل آفیسر، فوربس گنج۔ نامزدگی کا مقام: سب ڈویژنل آفیسر کا دفتر کمرہ، فوربس گنج۔ 49-ارریہ اسمبلی حلقہ: ریٹرننگ آفیسر، سب ڈویژنل آفیسر، ارریہ۔ نامزدگی کا مقام: سب ڈویژنل آفیسر، ارریہ کے دفتر کا کمرہ۔ 50-جوکیہاٹ اسمبلی حلقہ: ریٹرننگ آفیسر، ایڈیشنل کلکٹر، ارریہ۔ نامزدگی کا مقام: ایڈیشنل کلکٹر کے دفتر کا کمرہ، ارریہ۔ 51-سکٹی اسمبلی حلقہ: ریٹرننگ آفیسر: ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، ارریہ۔ نامزدگی کی جگہ: ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، ارریہ کا دفتری کمرہ۔ اس درمیان ارریہ ضلع کے الیکشن آفیسر مسٹر انیل کمار نے ارریہ ضلع کے تمام چھ اسمبلی حلقوں کے تمام حق رائے دہندگان (ووٹروں) سے اپیل کیا ہے کہ 11 نومبر 2025، کو پولنگ اسٹیشنوں پر جانا نہ بھولیں!، کیوں کہ ارریہ ضلع انتظامیہ ووٹنگ کے تہوار کے لیے تیار ہے۔

نسل نو کو تعلیم اور تحقیق کے میدان میں آگے بڑھانے ہی سے ہماری شناخت برقرار رہے گی: مولانا آصف

ارریہ (اے این بی) کل 18 اکتوبر بعد نماز مغرب عظیم مفکر، مصلح قوم وملت، ماہر تعلیم اور علی گڑھ مسلم یونیورسیٹی علی گڑھ کے بانی سرسید احمد خان علیہ الرحمہ کی یاد میں "مائنارٹی ڈیولپمنٹ فورم کے زیر انتظام وانصرام شہر کے قلب میں واقع سرسید لائبریری ٹاؤن ہال میں سرسید ڈے تقریب ۲۰۲۵ تنظیم کے صدر انجینئر محمد زبیر عالم کی صدارت اور تقریب کے کنوینر مولانا آصف الرحمٰن علیگ وجامعی کی حسن نظامت میں بڑے ہی آن بان اور شان کے ساتھ منعقد ہوئی جبکہ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے ماہر تعلیم الحاج ماسٹر محمد محسن اور سید شمیم انور شریک تقریب ہوئے۔ مائنارٹی ڈیولپمنٹ فورم کے صدر انجینئر زبیر عالم اور اس تنظیم کے بانی ڈاکٹر نیر حبیب جنرل فیزیشین اور کارڈیولوجسٹ نے مشترکہ طور پر تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے ان کا شاندار استقبال کیا اور کہا کہ مفکر عظیم اور ماہر تعلیم سرسید احمد خان کی ۲۰۸ویں یوم پیدائش کے مبارک موقع پر اس عظیم المرتبت شخصیت کے مشن اور ان کے پیغام سے نسل نو کو واقفیت کرانے کے مقصد سے یہ تقریب منعقد کی گئی ہے۔ اس موقع پر ارشد انور الیف نے اپنے خطاب میں کہا کہ صرف اپنی اور اپنے بچوں وبچیوں کی تعلیم کی فکر نہ کریں بلکہ قوم کے بچوں کی تعلیمی شرح کا جائزہ لیتے ہوئے ان کے لئے بھی مالی تعاون کا بندوبست کریں!۔ مہمان خصوصی سید شمیم انور صاحب نے اپنے خطاب میں کہا کہ سرسید احمد خان نے فکر کی کہ ہم بغیر علم کے انگریز سے لڑ کر فتحیاب نہیں ہو سکتے، بلکہ تعلیم سے ہی ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ وقت اپنی جگہ بڑی اہمیت کا حامل ہے، اس لئے وقت کی قدر کریں! خیرامت کے تحت ہم تعلیمی خدمات کو انجام دینے کی ضرورت ہے۔ مولانا ضیاء الرحمٰن ضیاء صاحب! نے یوم سرسید پر ایک منظوم کلام پیش کیا جبکہ انجینئر محمد زبیر عالم صاحب۔ نے کہا کہ سرسید احمد خان کے تعلیمی مشن کو آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ اپنے بچوں کو علمی میدان میں چلانے کی نہیں بلکہ انہیں دوڑانے کی اشد ضرورت ہے جبکہ عفان احمد کامل وعلیگ نے بتایا کہ خلافت عباسیہ کے بعد سرسید احمد خان علیہ الرحمہ نے دینی وعصری تعلیمی کو پھر سے زندہ کیا۔ آپ نے کہا کہ اخلاص اور تڑپ کے ساتھ جو بھی کام کیا جاتا ہے، وہ کامیابی س ہمکنار ہوتا ہے۔ اس موقع پر مائناریٹی ڈیولپمنٹ فورم کے کنوینر مولانا آصف الرحمٰن علیگ اور جامعی نے کہا کہ ہم ہی نہیں بلکہ پورے ہندوستان میں "یوم سرسید" کو شایان شان طریقے سے مناتے ہیں، یہ اتحاد اور محبت کا عالمی منظر ہندوستانی تہذیب کے سنہرے رنگوں کی عکاسی کرتا ہے اور سرسید احمد خان وہ مرد دور اندیش جنہوں نے اندھیروں میں چراغ جلایا۔ آپ نے مزید کہا کہ ہم نے ان کے تعلیمی تصورات کو کتنا اپنایا ہے۔ ہمیں ان کے راستے پر چلتے ہوئے تعلیم اور تحقیق کے میدان میں آگے بڑھنا ہے۔ آپ کے ماسوا الحاج ماسٹر دین رضا اختر نے اور ماہر تعلیم الحاج ماسٹر محمد محسن نے سرسید تقریب میں موجود لوگوں سے خطاب کیا۔ جبکہ ڈاکٹر نیر حبیب صاحب۔ نے اظہار تشکر پیش کرنے سے قبل اپنی مختصر گفتگو میں کہا کہ سرسید احمد خان علیہ الرحمہ نے خدشہ ظاہر کیا تھا کہ اگر دینی اداروں میں عصری تعلیم کا نظم نہیں ہوتا ہے تو مجھے خدشہ ہے کہ یہ دینی اور علمی ادارے ترقیات سے کوسوں دور ہو جائیں گے، اس لئے فورم کو چاہیئے کہ مدارس کا دورہ کر کے ایک رپورٹ تیار کریں اور انہیں فورم کی میٹنگ میں مدعو کر کے عصری علوم کو اپنے نصاب تعلیم میں شامل کرنے کی اپیل کرتے ہوئے انہیں بتائیں کہ عصری تعلیم سے مسلم نوجوانوں کو مزین کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

ڈاکٹر کی بیوی کو لوٹنے کے بعد قتل کرنے کا شبہ، پولیس جانچ میں جٹی

بہارشریف (اے این بی) نالندہ میں دیوالی کے لیے گھر کی صفائی کے لیے گاؤں میں آئی ڈاکٹر کی بیوی کو ڈکیتی اور قتل کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ پولیس کا خیال ہے کہ موت مشتبہ حالات میں ہوئی ہے۔ یہ واقعہ وینا پولیس اسٹیشن کے تحت پوراجیت گاؤں میں پیش آیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے کر فرانزک ٹیم کی مدد سے تفتیش شروع کر دی ہے۔ واقعہ کے بارے میں بھتیجے اندرجیت کمار نے بتایا کہ ہفتہ کی شام متوفی پرمیلا دیوی دیوالی پٹنہ ضلع کے فتوحا سے اپنے آبائی گھر پراجیت گاؤں، نالندہ ضلع کے تحت وینا پولیس اسٹیشن کے تحت آئی تھیں۔ وہ اپنے خاندان کے ساتھ فتوحہ میں رہتی ہیں۔ اس کے شوہر ہومیوپیتھک ڈاکٹر ہیں اور وہاں ان کا کلینک ہے۔ وہ ہر سال دیوالی تہوار کے موقع پر گھر کی صاف صفائی کے لیے فاتحہ سے اکیلی گاؤں آئی تھی۔ اس وقت گاؤں کے کچھ سماج دشمن عناصر رات گئے گھر کے پیچھے شراب پی رہے تھے اور جوا کھیل رہے تھے۔ انہوں نے غالباً خاتون کو ڈکیتی کی نیت سے قتل کرنے سے پہلے اجتماعی زیادتی کا نشانہ بنایا۔ متوفی کی شناخت ڈاکٹر دواریکا کمار کی 45 سالہ بیوی پرمیلا دیوی کے طور پر کی گئی ہے۔ ایک پڑوسی نے صبح میں انہیں بتایا کہ ان کی چچی شام گھر واپس آگئی ہیں، لیکن دروازہ ابھی تک نہیں کھلا تھا۔ وہ گھر کے پچھلے حصے سے سیڑھیاں چڑھ کر اترے اور دیکھا کہ وہ چارپائی پر مردہ پڑی ہے، اس کی گردن لٹکی ہوئی ہے اور اس کے جسم پر زخموں کے نشانات ہیں۔ واقعہ کے بارے میں صدر ڈی ایس پی 2 سنجے کمار جیسوال نے بتایا کہ ممکنہ طور پر خاتون کی موت زہریلی چیز کھانے سے ہوئی ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ اور فرانزک ٹیم نے شواہد اکٹھے کر لیے ہیں، رپورٹ کے بعد ہی قتل کی وجہ واضح ہو سکے گی۔

متحد ہو کر این ڈی اے کے خلاف فیصلہ کن جنگ لڑیں: انتخاب عالم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن انتخاب عالم نے کہا کہ بہار اسمبلی انتخابات کے لیے نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد انتخابی سرگرمیاں زوروں پر ہیں، لیکن اتحاد کے ڈھانچے کو حتمی شکل دینے میں تاخیر نے عوام اور پارٹی کارکنوں میں الجھن پیدا کر دی ہے۔ انتخاب عالم نے کہا کہ یہ تاخیر قیادت کی سطح پر رابطے اور ہم آہنگی کی کمی کو نمایاں کرتی ہے جسے فوری طور پر دور کیا جانا چاہیے۔ انتخاب عالم نے کہا کہ اتحاد صرف نشستوں کی تقسیم تک محدود نہیں ہے، بلکہ نظریات، پالیسیوں اور ایک مشترکہ مقصد یعنی این ڈی اے کو شکست دینے کے عزم پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر دونوں فریق ایمانداری اور شفاف طریقے سے بروقت مذاکرات کرتے تو یہ صورتحال پیدا نہ ہوتی۔ الیکشن کمیشن کے اعلان کے بعد بھی گرینڈ الائنس کی جانب سے وضاحت کا فقدان نظر آیا جس سے ابہام پیدا ہوا۔ انتخاب عالم نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ آر جے ڈی نے اسی کٹب اسمبلی حلقے کے لیے امیدوار کھڑا کیا جہاں سے کانگریس کے ریاستی صدر موجودہ ایم ایل اے ہیں۔ یہ اتحاد کی روح کے مطابق نہیں ہے اور کارکنوں میں مایوسی کی فضا پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض نشستوں کے حوالے سے عوامی بیانات نے اتحاد کے اتحاد کو متاثر کیا ہے۔ انتخاب عالم نے زور دیا کہ "مذاکرات ہی حل ہے اگر تمام متقدر جماعتیں مل بیٹھ کر شروع سے ہی اس معاملے پر کھل کر بحث کرتیں تو یہ صورتحال پیدا نہ ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ کل نامزدگی کی آخری تاریخ اور 6 نومبر کو پہلے مرحلے کی ووٹنگ اور 11 نومبر کو دوسرے مرحلے کی ووٹنگ کے ساتھ، تمام جماعتوں کو تحمل اور سمجھ بوجھ کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہے۔ انتخاب عالم نے تمام جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے حلقوں میں اطمینان اور قربانی کے جذبے کے ساتھ متحد ہو جائیں، کیونکہ مقصد واضح ہے این ڈی اے کو شکست دینا اور بہار کو بچانا۔ انہوں نے کہا کہ اتحاد قربانی اور نظم وضبط سے مضبوط ہوتے ہیں۔ بیان بازی اور جھگڑے سے نہیں۔ انتخاب عالم نے یہ کہتے ہوئے اختتام کیا کہ بہار کے لوگ امید کے ساتھ اتحاد کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ اس امید پر پورا اتریں، اور متحد ہو کر این ڈی اے کے خلاف فیصلہ کن جنگ لڑیں۔

سرزمین محمد پور مبارک میں جشن غوث الوری کانفرنس

مظفرپور (پریس ریلیز) بروز سوموار بعد نماز مغرب، محمد پور مبارک مظفرپور بہار میں جشن غوث اعظم کا اہتمام مقرر خصوصی کی حیثیت سے آل رسول شہزادہ مخدوم جہانیاں جہاں گشت شیخ طریقت رہبر راہ شریعت محبوب حضور تاج الشریعہ مولانا سید عبدالقدیر میاں قادری حسینی بخاری صاحب قبلہ جاجموشریف کانپور یوپی کی آمد یقینی ہے۔ صدارت۔ آبروئے فکر وقلم خلیفہ حضور تاج الشریعہ قمر اہل سنت مولانا مفتی محمد قمر الزماں مصباحی ڈائریکٹر ادارہ لوح وقلم مظفرپور، قیادت۔ ہمدرد قوم وملت پیکر محاسن مولانا الحاج روشن ضمیر نوری بانی وڈائریکٹر قرات اکیڈمی دار الترجمہ والنشر کوکاتا، حمایت۔ تلمیذ حضور تاج الشریعہ مولانا مفتی آل مصطفی مرکزی مظفرپوری، عنایت۔ ناشر رضویت مولانا محمد سلیم الزماں نوری کمہرار، نقابت مولانا محبوب گوہر اسلام پوری و مولانا ضیاء المصطفی مدنی مظفرپور، مولانا محبوب عاقل سلی گوری۔ اسمائے خطباء۔ شہنشاہ خطابت مولانا مفتی ندیم الزماں اجمل مصباحی مظفرپور، مصلح قوم وملت مولانا مفتی عبدالقادر ناز قادری مظفرپور، نازش خطابت مولانا غلام جیلانی جامعی دریاپور، خطیب باوقار مولانا تحسین ضیاء فیضی مصباحی مظفرپور، مولانا مہتاب عالم مصباحی مظفرپور، مولانا صابر القادری فیضی کمہرار، مولانا جمال اشرف مصباحی مظفرپور، ناشر مسلک اعلی مولانا الحاج سجاد حسین رضوی بانی رضوی نیٹ ورک، مولانا محمد نعیم الدین رضوی مظفرپور، حافظ وقاری جمیل اختر قادری دربھنگہ، مولانا شمس نظامی مظفرپور، مولانا لئیق الدین مصباحی چھتیس گڑھ، مولانا عالمگیر مصباحی مونا سیتامڑھی، شہزادۂ قمر اہلسنت مولانا محمد سلمان رضا غوثی مصباحی، حافظ حبیب الرحمن رضوی پورنیہ، حافظ طیب عالم مست علی پور، حافظ وقاری بلال اشرف نقشبندی شعرائے اسلام میں اختر ضیاء مظفرپوری، اکمل ویشالوی، حضرت اشرف رضا مظفرپور، قاری اعجاز مظفرپور، کلیم دانش مظفرپور، عرفان رضا بیدم مظفرپور اور حافظ توحید عالم صاحبان تشریف لا رہے ہیں۔ علمائے کرام اپنے نورانی بیانات اور شعرائے اسلام اپنے شریں کلام سے قوم کو محظوظ فرمائیں گے۔ الداعی۔ الحاج محمد نور عالم رضوی محمد پور مبارک، پرشوتم پور ضلع مظفرپور بہار

مدھوبنی میں رائے دہندوں کو ووٹنگ کے لئے ترغیب دے رہی ہیں جیویکا دیدیاں

مدھوبنی (اے این بی): بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ایک اہم قدم کے طور پر مدھوبنی ضلع کے مختلف اسمبلی حلقوں میں جیویکا دیدیاں ووٹروں کو ووٹنگ کے لیے ترغیب دے رہی ہیں۔ اس مہم کے تحت سنیچر کو مدھوبنی ضلع کے بسفی بلاک کے ان علاقوں میں، جہاں گزشتہ انتخابات میں ووٹنگ کا فیصد کم رہا تھا، جیویکا دیدیوں نے ووٹر بیداری مہم چلائی۔ اس دوران ووٹر ریلی، رنگولی مقابلہ، حلف برداری پروگرام اور گھر گھر جا کر بیداری مہم کا اہتمام کیا گیا۔ مہم کے دوران دیدیوں نے گاؤں والوں کو ووٹ کی اہمیت سے آگاہ کیا اور انہیں صاف، بے خوف اور بے غرض ہو کر ووٹ ڈالنے کا پیغام دیا۔ انہوں نے خاص طور پر خواتین اور نوجوان ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ جمہوریت کو مضبوط بنانے کے لیے اپنے حق رائے دہی کا استعمال ضرور کریں۔ یہ خواتین سماج میں مثال بن کر سامنے آ رہی ہیں۔ انہوں نے "پہلے مت دان، پھر جل پان اور لوک تنتر کی پہچان، مت دان میں بھاگیداری مہان" جیسے نعروں کے ذریعے لوگوں کو ترغیب دی اور انہیں بیدار کرنے کی بھرپور کوشش کی۔

آنے والے اسمبلی انتخابات، دیوالی، کالی پوجا اور چھٹھ تہواروں کے دوران امن وامان برقرار رکھنے کے لیے ڈی ایم اور ایس پی کی مشترکہ صدارت میں ایک اہم میٹنگ

سیوان: ضلع کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر آدتیہ پرکاش اور پولیس سپرنٹنڈنٹ مسٹر منوج کمار تیواری کی مشترکہ صدارت میں ڈاکٹر امبیڈکر بھون، سیوان کے پریس روم میں تمام ریٹرننگ افسران، تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران، تمام سرکل افسران، اور تمام تھانہ انچارجوں کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد کی گئی تاکہ سیوان، دیوا، دیوا میں آنے والے اسمبلی انتخابات کے دوران امن و امان برقرار رکھا جا سکے۔ چھٹھ کا تہوار، اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ تہوار پرامن اور خوشی کے ماحول میں منائے جائیں۔ ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نے تمام افسران کو اپنے فرائض سنجیدگی سے انجام دینے کی ہدایت کی۔ سماج دشمن اور شرپسند عناصر پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایات دی گئیں۔ دیوالی، کالی پوجا، اور چھٹھ کے دوران متوقع ہجوم کے پیش نظر اضافی چوکسی کی ضرورت پر زور دیا گیا، جو کہ لوک عقیدے کے بڑے تہوار ہیں۔ میٹنگ میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے ہدایت کی کہ ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کی کسی بھی خلاف ورزی پر فوری کارروائی کی جائے اور اس کی اطلاع دی جائے۔ اس کے علاوہ، سب ڈویژنل آفیسر اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ضلع میں پٹاخوں کی کوئی بھی دکان بغیر لائسنس کے نہیں چلتی ہے، انڈین ایکسپلوسیوز ایکٹ، 1884، اور انڈین ایکسپلوسیوز رولز، 2008 کی دفعات کے مطابق۔ ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کے اہم نکات درج ذیل ہیں: 1) دیوالی، کالی پوجا اور چھٹھ کے موقع پر، تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرس، سرکل آفیسرس، اسٹیشن ہیڈس، اور اسٹیشن ہیڈز امن وامان اور امن کو برقرار رکھنے کے لیے مسلسل چوکسی اور گشت رکھیں گے۔ 2) امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے مختلف مقامات پر تعینات مجسٹریٹ، پولیس افسران، اور پولیس اہلکار اپنے کام کی جگہوں پر چوکس رہیں گے، کسی بھی غیر معمولی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار رہیں گے، اور یہ اطلاع ڈسٹرکٹ کنٹرول روم اور اعلیٰ حکام کو بھی دیں گے۔ 3) دیوالی کے دوران جوئے کی شکایات اکثر موصول ہوتی ہیں۔ لہٰذا متعلقہ تھانہ ایسے مسائل کو حل کرے گا اور نشیات استعمال کرنے والوں کے خلاف نگرانی اور کارروائی کرے گا۔ 3) 112 ریسپانس پٹرولنگ گاڑیاں بھی کسی حادثے کی صورت میں میڈیکل ٹیم کو مکمل تعاون فراہم کریں گی۔ 4) پولیس اسٹیشن اور سرکل کی سطح پر سرکل آفیسرز اور اسٹیشن ہیڈز انتہائی چوکسی کا مظاہرہ کریں گے۔ اگر دیوالی اور چھٹھ پوجا کے درمیان کمیونٹی کشیدگی کا امکان ہے، تو وہ جائے وقوعہ/علاقے میں اپنی موجودگی برقرار رکھیں گے اور کمیونٹی میٹنگز کے ذریعے ہم آہنگی کو فروغ دینے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

وجے کھیمکا نے دلیپ ساہ کی موت پر گہرے تعزیت کا اظہار کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ صدر کے رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے پورنیہ اسمبلی حلقہ کے مشرقی

بلاک کے رام پور پنچایت کے رہنے والے مسٹر دلیپ ساہ کی سڑک حادثہ میں بے وقت موت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایم ایل اے کھیمکا نے متوفی کے گھر جا کر سوگوار خاندان سے ملاقات کی اور انہیں تسلی دی۔ انہوں نے کہا کہ پورا این ڈی اے خاندان دکھ کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑا ہے۔ اس کے بعد ایم ایل اے وجے کھیمکا نے سماجی کارکن مسٹر ایودھیا پرساد داس سے ملاقات کی، جو رام پور نیا ٹولہ کے رہنے والے ہیں اور ان کا آشیرواد حاصل کیا اس دورے کے دوران انہوں نے نیا ٹولہ اور ماجھیلی میں ووٹروں سے ملاقات کی اور کمل کے نشان کو بھاری مارجن سے جیتنے کے لیے ان سے آشیرواد حاصل کیا۔ ایم ایل اے کے ساتھ سماجی کارکنان انل ساہ دھنیجے بھگت، ڈیو بھگت، بکھیا رنجن اداو، انگد منڈل کارکنان اور مقامی شہری موجود تھے۔

16 شرابیوں کے ساتھ تین شراب اسمگلروں کو گرفتار کر کے جیل

سیوان: محکمہ ایکسائز اسمبلی انتخابات کے سلسلے میں مسلسل کارروائی کر رہا ہے۔ شراب کے سمگلروں کو گرفتار کر کے جیل بھیجا جا رہا ہے اور شراب بھی برآمد کی جا رہی ہے۔ آبکاری سپرنٹنڈنٹ ششانک ورما نے بتایا کہ امتناعی اور آبکاری محکمے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر بڑی کارروائی کر رہے ہیں۔ 18 اکتوبر کو محکمہ ایکسائز نے 16 شرابی اور تین شراب اسمگلروں کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ بتایا گیا ہے کہ مختلف مقامات پر چھاپے مار کر 000,345 لیٹر غیر قانونی دیسی شراب اور 750.0 لیٹر غیر ملکی شراب ضبط کی گئی۔ ایک دو پہیہ گاڑی بھی ضبط کر لی گئی۔

حسن پورہ میں ادھیڑ کی اینٹ اور اسلحہ سے حملہ کر قتل

سیوان: ہفتہ کی رات، دیوالی سے ٹھیک ایک دن پہلے، ایم ایچ نگر پولیس اسٹیشن کے دائرہ کار میں لاہچی میں، بدمعاشوں نے ایک ادھیڑ عمر شخص کو اینٹوں اور ہتھوڑے سے مار ڈالا اور آسانی سے فرار ہو گئے۔ متوفی کی شناخت نظام الدین خان (58) کے طور پر کی گئی ہے جو لاہچی کا رہنے والا ہے۔ واقعے کے بعد پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ نظام الدین خان کے بیٹے عمران خان نے بتایا کہ ان کے والد نمازی نے ہفتے کی رات نماز ادا کی تھی۔ نماز ادا کرنے اور رات کا کھانا کھانے کے بعد وہ اپنے گھر کے مشرق میں واقع اپنے فارم ہاؤس پر سو گیا جہاں اس کا نوکر بھی اس کے ساتھ سوتا ہے۔ اسی دوران بدمعاشوں نے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اسے اینٹ اور ہتھوڑے سے مار ڈالا۔ ان کی موت کی اطلاع اتوار کی دوپہر کو دی گئی۔ عمران نے بتایا کہ اتوار کی صبح جب ان کے والد رات کے کھانے کے لیے گھر واپس نہیں آئے تو انہوں نے ان کے موبائل نمبر پر کال کی۔ لیکن بار بار کال کرنے اور کال ریسیو نہ ہونے پر گھر کی صفائی کرنے والی خاتون کو بھیجا گیا۔ مذکورہ خاتون فارم ہاؤس پہنچی تو صورتحال دیکھ کر حیران رہ گئی۔ چاروں طرف خون کے خشک دھبے بکھرے ہوئے تھے۔ اس نے واقعہ کی اطلاع دی۔

زیورات کی دکان سے 8 لاکھ روپے لوٹے گئے

مدھوبنی (اے این بی) دھنتیرس کی شام مدھوبنی کے اریر تھانہ علاقے میں برہی چوک پر ایک زیورات کی دکان میں مسلح افراد نے تقریباً 8 لاکھ روپے کی لوٹ کی۔ دکان کے مالک وشال کمار کے مطابق ایک نوجوان گاہک بن کر آیا اور جیسے ہی سامان دیکھا، باہر کھڑے پانچ ساتھیوں کو اشارہ کیا، جس کے بعد چھ ملزمان دکان میں داخل ہو کر ہتھیار لے آئے۔ پولیس نے تحقیقات شروع کر دی۔

مختلف مقامات سے 4 وارنٹی گرفتار

داراونڈا (سیوان): ہفتہ کی رات پولیس کی گشتی ٹیم نے ایک خصوصی آپریشن کے تحت مختلف مقامات پر چھاپے مارے اور چار وارنٹیوں کو گرفتار کیا۔ پولیس اسٹیشن انچارج وکاس کمار سنگھ نے بتایا کہ گرفتار وارنٹیوں میں کسا ڈا کے رہنے والے امر مہتو اور لالن مہتو اور ہاتھو پور کے رہنے والے اوما یادو اور بیرسٹر یادو شامل ہیں۔ تھانہ انچارج نے مزید کہا کہ ان افراد کے خلاف عدالتی وارنٹ جاری ہو چکے ہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۲۰؍اکتوبر ۲۰۲۵ء

میڈیا کے چندر رجحان پر وزیر اعلیٰ کی تنقید

گودی میڈیا منصوبہ بند سازش کر رہی ھے

خورشید فرازی

بنگال میں2026 کو اسمبلی الیکشن ہے اور اس الیکشن کے پیش نظر ”گودی میڈیا“ نے وہی چال بے ڈھنگی شروع کر دی ہے اور بنگال میں بی جے پی کو اقتدار دلانے کیلئے اپنے اصول اپنے اخلاق اور اپنی صحافت کو زندہ لاش میں تبدیل کرنے کی سعی شروع کردی ہے کیونکہ ان کا رول یہی ہے کہ ہر ریاست میں الیکشن کے وقت اپنی سرگرمی شروع کر دے۔ کیونکہ ان کا رول یہی ہے کہ ہر ریاست میں الیکشن کے وقت اپنی سرگرمی شروع کر دے۔اس وقت اسی گودی میڈیا نے اپنی چھل کپٹ والی پالیسی اپنا کر ممتا بنرجی کے بیان کو یکسر پلٹ کر پیش کرنے کی حماقت کی لیکن ان حماقت کے ہمالیہ پہاڑ کو جس میں احمقوں کی انجمن سانس لے رہی ہے انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ بنگال میں لوگوں کی اکثریت تعلیم یافتہ ہے اور جو دور دراز کے قصبہ دیہات کے رہنے والے ہیں اور اعلیٰ تعلیم کی بو جاس نہیں رکھتے لیکن سیاست میں ان کی گہری نظر ہے اور وہ اس حقیقت کو اچھی طرح سے سمجھتے ہیں گجراتی جوڑی پورے ملک کو تباہ و برباد کردینے کے درپے ہے اور ان کی نظر میں نہ تو جمہوریت کی اور نہ سیکولرزم کی کوئی اہمیت ہے اور یہ لوگ مہاتما گاندھی کے قاتل گوڈسے کے

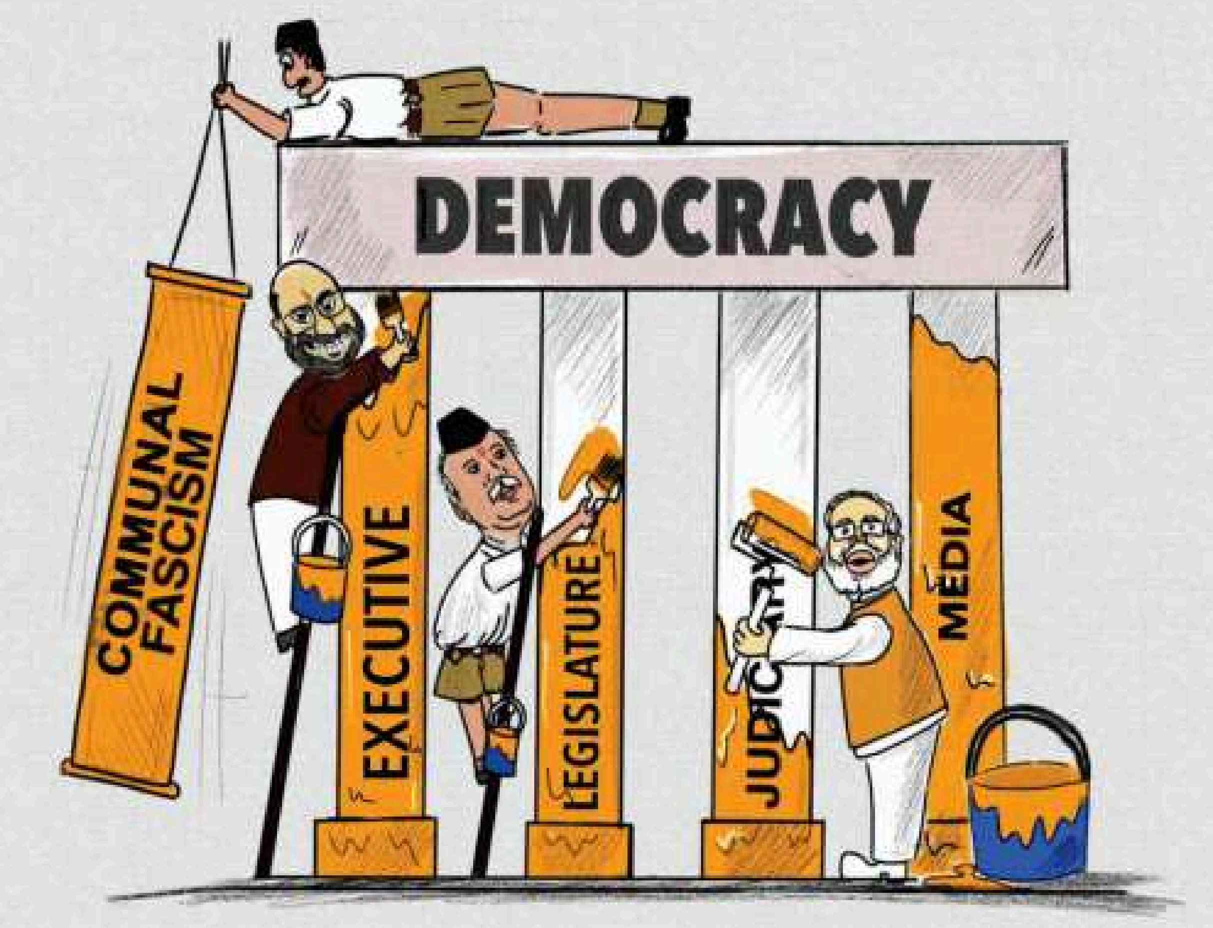

پجاری ہیں اور جسے وہ ویر ساور کر کہتے ہیں وہی دو نیشن تھیوری ہندو اور مسلمان کے فارمولے پر عمل پیرا تھا اور ابھی حال میں این سی پی یو ایل کے ذریعہ ویر ساور کر کی اردو میں ترجمہ کی کتاب کا اجرا کر کے اس عظیم اردو ادارہ نے جھک ماری ہے اور سبھی اس حقیقت کو سمجھتے ہیں کہ بی جے پی کا خوف این سی پی یو ایل کے افسروں پر حاوی تھا۔ بہرکیف گودی میڈیا نے ممتا بنرجی کے ایک جملے” باہیر گیٹ“ آؤٹ سائیڈر لفظ کے استعمال کو اچھالنا شروع کیا جس پر ممتا بنرجی نے گودی میڈیا کو لتاڑ کر رکھ دیا کہ وہ اپنی یہ چھل کپٹ بی جے پی حکرانی والی ریاستوں گجرات، مدھیہ پردیش، اتر پردیش، وغیرہ میں آزمائے جہاں ان کی دال گل سکتی ہے اور ان کیلئے یکروزہ دسترخوان سجایا جاسکتا ہے لیکن بنگال میں ان کی چھل کپٹ کسی بھی کام کی نہیں اور یہاں کے لوگ جس طرح سے بی جے پی کو دھتکار کر رکھتے ہیں اسی طرح سے وہ گودی میڈیا کی چھل کپٹ سے اچھی طرح سے واقف ہیں اور کم از کم بنگال میں ان کی دال گلنے والی نہیں ہے ممکن ہے بہار اور آندھرا پردیش میں گل جائے جہاں نتیش کمار اور این چندرا بابو کی حکومت ہے اور ان دونوں کے زبان وعہد میں کافی تضاد ہے اور یہ چھل کپٹ والی گودی میڈیا کی پالیسی وہاں چل جائے تو کوئی حیرت کی بات نہیں لیکن بنگال میں اس قسم کی مکارانہ ذہنیت رکھنے والی رکھنے والوں کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ چونکہ گودی میڈیا نے ممتا بنرجی کے بیان کے ایک لفظ” آؤٹ سائیڈر“ کو نہ سمجھتے ہوئے کہ یہ کن کے خلاف استعمال کیا گیا ہے اسے ممتا بنرجی کے بیان سے جوڑ کر ممتا بنرجی کا قد چھوٹا کرنے کی کوشش کی لیکن انہیں اندازہ نہیں تھا کہ بنگال کے لوگ فرقہ پرستوں کی چال کو اچھی طرح سے سمجھ چکے ہیں اور عنقریب وہ صورتحال کو سمجھتے ہوئے ایسے مکاروں کو فی الفور ریاست چھوڑ کر چلے جانے کا مشورہ دے سکتے ہیں۔

ممتا بنرجی نے باقاعدہ اپنے بیان کے اس لفظ” باہیر گیٹ“ کی وضاحت کی اور کہا کہ یہ لفظ میں نے ایک خاص پارٹی کیلئے استعمال کیا تھا۔ وہ لوگ الیکشن کے وقتوں میں باہری لوگوں کو لاکر بھر دیتے ہیں اور ان باہری لوگوں کو جعلی ووٹ دینے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے اور ممتا بنرجی نے ان باہری لوگوں پر یہ جملہ کہا تھا جسے گودی میڈیا نے توڑ مروڑ کر اسے دوسرے اندازن میں پیش کردیا۔ صحیح معنوں میں وہ اپنے کونسلروں کے کام کاج کے سلسلے میں بات کر رہی تھیں اور انہوں نے یہاں رہنے والوں کے متعلق کچھ نہیں کہا تھا۔ لیکن میڈیا نے میری بات کو گھما کر دوسرے انداز میں پیش کردیا کیونکہ وہ لوگ خبروں کو گھما پھرا کر پیش کرنے میں ماہر ہیں۔ وہ جس وقت شمالی بنگال کے سیلاب زدہ علاقے کی کھوج خبر لے رہی تھیں اس وقت انہوں نے ٹیلی فون پر بات کی تھی اور کہا تھا کہ ان کا حلقہ بھوانی پور میں باہری لوگوں کا آماجگاہ بن چکا ہے اور باہر کے لوگوں کو اس حلقے میں ایک منصوبہ کے تحت بھرا جا رہا ہے۔ انہوں نے اپنے کونسلروں سے کہا تھا کہ وہ وہاں کی جھونپڑ پٹیوں اور بلڈنگوں سے بنگلہ باڑی اسکیم سے ہٹا کیوں نہیں رہے ہو لیکن ترنمول کونسلر اگر اس پر دھیان نہ دیں تو کوئی اس پلاٹ کو خرید کر وہ ان لوگوں کو زور زبردستی کر کے ہٹادے گا۔ کیا وہ انسان نہیں ہیں؟ بھوانی پور کے ووٹروں میں دیکھا گیا ہے کہ ہر دوسرا ووٹر غیر بنگالی ہے۔ اس حلقے میں بہت بڑی تعداد میں پنجابی، گجراتی، بہاری، مراٹھی، اوڑیہ، مارواڑی اور اتر پردیش کے رہنے والے رہائش پذیر ہیں۔ اس کے علاوہ تمل ناڈو، کیرالا اور آندھرا پردیش کے لوگ بھی ہیں یہاں تقریباً80% غیر مسلم ووٹرس ہیں جن کے ساتھ ہندو، سکھ اور جین مذہب کے لوگوں کی بڑی تعداد ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھوانی پور اسمبلی حلقہ میں ایک منصوبہ بند سازش کے تحت باہری لوگوں کو بھر دیا گیا ہے۔ انہوں نے پارٹی لیڈروں کو ہدایت دی کہ وہ سنجیدگی کے ساتھ اس پر دھیان دیں۔ ستمبر 2021 میں ممتا بنرجی نے بھوانی پور سے اسمبلی الیکشن58.832 ووٹوں سے جیتا تھا جب ووٹ شیئر% 72 تھے۔ اس وقت باہری لوگ مختلف ریاستوں کے لوگوں کو یہاں بھر رہے ہیں اور ہرا ایریا میں دس باہری لوگوں کو اور تخیلی ووٹروں کے ساتھ جوڑا گیا ہے۔

☆

کیرالہ حجاب تنازع: ایشو بننے سے قبل حل نکالنا ضروری

سہیل انجم

کیرالہ کا حجاب تنازع کیا ایک نیا سیاسی ایشو بننے جا رہا ہے اور اگر بنے گا تو اس کے کیا مضمرات ہوں گے۔ یہ سوال کوچی کے ایک اسکول میں حجاب میں طالبات کے جانے پر پابندی، اس معاملے پر عدالت سے رجوع، کیرالہ حکومت کے وزیر کی جانب سے حجاب کی حمایت اور بی جے پی کی جانب سے مخالفت کے تناظر میں اٹھایا جا رہا ہے۔ اس معاملے پر بعض حلقوں میں اظہار تشویش کیا جا رہا ہے۔ یہ اظہار تشویش کرناٹک میں حجاب تنازع کی روشنی میں بھی ہے جس نے عالمی سطح پر ایک بحث کا دروازہ کھول دیا تھا اور جس کی بنیاد پر عوام دو خیموں میں تقسیم ہو گئے تھے۔ قارئین کو یاد ہوگا کہ کرناٹک کے ایک چھوٹے سے شہر اڈوپی کے ایک پری یونیورسٹی کالج میں کلاس روم میں مسلم طالبات کے حجاب پر پابندی کا تنازع ملکی سرحدوں کو عبور کر کے عالمی سطح پر پہنچ گیا تھا۔ نوبیل امن انعام یافتہ ملالہ یوسف زئی نے حجاب کی حمایت میں ٹوئٹ کیا تھا اور اس کے بعد دیگر عالمی شخصیات نے اس پر اپنا ردعمل ظاہر کیا تھا۔ مذہبی آزادی سے متعلق امریکی ادارے آئی آر ایف نے بھی اپنا ردعمل ظاہر کیا تھا اور اس کے سفیر رشاد حسین نے ایک ٹوئٹ میں کہا تھا کہ مذہبی آزادی کے ذیل میں اپنی پسند کے لباس کا انتخاب بھی شامل ہے اور اگر کسی تعلیمی ادارے میں حجاب پر پابندی لگائی جاتی ہے تو یہ مذہبی آزادی کی خلاف ورزی ہے۔ یہ معاملہ سپریم کورٹ میں بھی پہنچا تھا اور کورٹ نے مذہبی آزادی کے حق میں فیصلہ دیا تھا۔ اس تنازع کی آگ ملک کے دیگر شہروں میں بھی لگ گئی تھی۔ جہاں حجاب کی حمایت میں مظاہرے ہونے لگے تھے اور مسلم خواتین کرناٹک کی مسلم طالبات کے حجاب کے حق میں سڑکوں پر اتر آئی تھیں۔ یہاں تک کہ پاکستان میں بھی حجاب کی حمایت میں مظاہرے شروع ہو گئے تھے۔ جہاں متعدد مسلم تنظیمیں میدان میں اتر آئی تھیں وہیں ہندو تنظیمیں حجاب کی مخالفت میں پیش پیش رہیں۔ کالج کے کیمپس میں ہندوتو وادی تنظیموں سے وابستہ طلبہ کے جے شری رام کے نعرے کے جواب میں ایک مسلم طالبہ مسکان کے اللہ اکبر کے نعرے کی گونج پوری دنیا میں سنائی دی تھی۔ اس طرح ایک مقامی معاملہ عالمی معاملے میں تبدیل ہو گیا تھا۔ جس کی وجہ سے ملک کا ماحول خراب ہو گیا تھا اور کشیدگی پیدا ہو گئی تھی۔ اب اسی قسم کا تنازع کیرالہ کے کوچی شہر میں شروع ہوا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس کو ملک گیر اور پھر عالمی مسئلہ بننے سے قبل ہی حل کر لیا جائے۔ اس تنازعے کا آغاز سات اکتوبر کو ہوا۔ کوچی کے ارناکلم میں واقع لیٹن کیتھولک چرچ کے زیر اہتمام چلنے والے سینٹ ریٹا پبلک اسکول کی کلاس آٹھ کی ایک مسلم طالبہ حجاب میں اسکول پہنچی۔ اسکول انتظامیہ نے یہ کہتے ہوئے کہ یہ اسکول کے یونیفارم ضابطے کے خلاف ہے، اسے حجاب ہٹانے کی ہدایت دی۔ طالبہ نے اس روز حجاب ہٹا دیا لیکن وہ دس اکتوبر کو پھر حجاب میں آئی۔ اسکول پرنسپل نے اس کو اندر داخل ہونے سے روک دیا۔ جس پر اس کے والد کچھ لوگوں کے ساتھ اسکول کی انتظامیہ کے پاس پہنچے۔ اسکول انتظامیہ کا کہنا ہے کہ وہ پہلے اسکول یونیفارم میں آتی تھی لیکن اس نے اچانک حجاب اوڑھ لیا۔ جبکہ طالبہ کے والد کے مطابق وہ شروع سے ہی حجاب میں آتی رہی ہے۔ جب اس معاملے پر تنازع بڑھا تو اسکول انتظامیہ نے دو روز کی تعطیل کردی۔ کیرالہ کے وزیر تعلیم وی سیون کٹی نے طالبہ کی حمایت کی اور کہا کہ اسٹوڈنٹ کو اسکول میں تعلیم حاصل کرنے کا پورا حق ہے۔ یہ ایک المیہ ہے کہ اسکول کی عیسائی پرنسپل جو کہ خود پورا جسم ڈھکے رہتی ہیں، ایک طالبہ کو ہیڈ اسکارف میں آنے سے روک رہی ہیں۔ انھوں نے طالبہ کے ذہنی دباو کے لیے اسکول انتظامیہ کو ذمہ دار ٹھہرایا اور کہا کہ اسٹوڈنٹ کو تعلیم حاصل کرنے سے روکنا اس کے مذہبی حقوق کی خلاف ورزی ہے اور جو لوگ اس کے ذمہ دار ہوں گے وہ جواب دہ بنائے جائیں گے۔ انتظامیہ نے اس معاملے پر کیرالہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور اسکول میں سیکورٹی بڑھانے کی اپیل کی۔ عدالت نے سیکورٹی بڑھا دی لیکن ریاستی وزیر کے حکم پر اسٹے دینے سے انکار کر دیا۔ یہ معاملہ فی الحال زیر سماعت ہے اور اس کے لیے اگلی تاریخ مقرر کر دی گئی ہے۔ لیکن اسکول انتظامیہ حجاب میں طالبہ کو لینے سے اپنے انکار پر قائم ہے۔ اس کی دلیل ہے کہ اس سے اسکول میں

فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا ہوگی۔ ادھر طالبہ کا کہنا ہے کہ اس کے اسکارف کے بارے میں کہا گیا کہ اس سے طلبہ میں خوف و ہراس ہے۔ اس دلیل نے مجھے ذہنی کشیدگی میں مبتلا کر دیا ہے۔ آخر میرا اسکارف خوف کیسے پیدا کرسکتا ہے۔ اس معاملے پر سیاسی بیان بازیاں شروع ہو گئی ہیں۔ ریاستی محکمہ تعلیم اور اسکول انتظامیہ کے علاوہ بھی دوسرے لوگ بیانات دینے لگے ہیں۔ محکمہ تعلیم نے ایک رپورٹ شائع کی ہے جس میں اس نے اسکول کے رویے پر اظہار ناراضگی کیا ہے اور کہا ہے کہ اس کا برتاو خامیوں سے بھرا ہوا ہے۔ جبکہ مذکورہ اسکول اور ریاست کے چرچ گروپوں اور بی جے پی نے ریاست کی ایل ڈی ایف حکومت پر تنقید کی ہے اور اس پر اقلیتوں کو خوش کرنے کی پالیسی کا الزام لگایا ہے۔ پرنسپل نے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ اسکول1998 سے چل رہا ہے اور اس قسم کے تنازعے کا یہ پہلا معاملہ ہے۔ انھوں نے طالبہ کے والد پر الزام لگایا کہ جب انھیں اسکول میں بلایا گیا تو وہ کئی لوگوں کے ساتھ آئے اور نعرہ بازی کرنے لگے جس سے کشیدگی پیدا ہوگئی۔ اس وقت کلاسز چل رہی تھیں اس کے باوجود انھوں نے گالیاں دینی شروع کر دیں۔ طالبہ نے اس سال جون میں اسکول جوائن کیا تھا اور وہ یونیفارم کی پابندی کر رہی تھی۔ 450 طلبہ میں 117 مسلم ہیں۔ صرف ایک اسٹوڈنٹ نے یونیفارم کی خلاف ورزی کی ہے۔ جبکہ طالبہ کے والد کا کہنا ہے کہ اس نے یونیفارم پالیسی کی خلاف ورزی نہیں کی ہے۔ وہ گزشتہ چار ماہ سے اسکارف کے ساتھ اسکول جاتی رہی ہے۔ لیکن اس نے اسے حجاب کی طرح پن نہیں کیا تھا۔ اس کی ماں ہمیشہ اسکول جا کر وہاں کے قوانین وضوابط پر بات کرتی رہی ہے۔ جب میں اسکول کی پرنسپل سے بات کرنے گیا تو وہاں موجود پیرنٹس ٹیچرس ایسوسی ایشن کے صدر نے مجھ سے بہت سختی سے بات کی۔ ان کے مطابق ان کے گھر والوں نے بارہا اسکول انتظامیہ سے حجاب استعمال کرنے کے مطالبے کے سلسلے میں بات کی ہے۔ اگر میری لڑکی حجاب پہننا چاہتی ہے تو یہ ضوابط کی خلاف ورزی کیسے ہو گئی۔ ادھر بی جے پی کے ریاستی صدر چندر شیکھر بھی اس معاملے میں کود پڑے ہیں۔ انھوں نے کانگریس پر الزام لگایا کہ وہ اس معاملے کی حمایت کر رہی ہے۔ یہ ایک سیاسی معاملہ ہے۔ انھوں نے کانگریس پر انتہاپسندوں کے سامنے جھکنے کا الزام لگایا۔ اس معاملے میں پاپولر فرنٹ کی سیاسی شاخ ایس ڈی پی آئی کا بھی نام آ رہا ہے۔ بی جے پی اور اسکول انتظامیہ نے اس پر اس معاملے کو ہوا دینے کا الزام لگایا ہے۔ خبروں کے مطابق ایس ڈی پی آئی نے حجاب کی حمایت کی ہے۔ لیکن کانگریس کی طرف سے تاحال کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ بہرحال اگر اسکول انتظامیہ کی بات درست ہے کہ طالبہ پہلے بغیر اسکارف کے آتی تھی تو اسے اب بھی اس کی پابندی کرنی چاہیے۔ لیکن اگر طالبہ کے والد کی بات سچ ہے کہ وہ اسکارف کے ساتھ آتی رہی ہے تو اسکول انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ اس کو روکنے کے بجائے اسکارف کے ساتھ اسکول آنے دے۔ میڈیا رپورٹوں سے ایسا تاثر ملتا ہے کہ اس معاملے کو کچھ طاقتیں ہوا دے رہی ہیں۔ یہ طاقتیں کوئی بھی ہوسکتی ہیں۔ لیکن یہاں یہ بات بھی کہی جاسکتی ہے کہ کسی بھی اسکول یا کالج میں داخلہ دلانے سے قبل والدین کو وہاں کے قوانین وضوابط کا مطالعہ کر لینا چاہیے۔ اگر وہ اس سے مطمئن ہیں اور اس کی پابندی کر رہے ہیں تو ٹھیک ورنہ ان کو داخلہ دلانے کے بعد کوئی دوسرا راستہ اختیار نہیں کرنا چاہیے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس معاملے کو کسی بھی طرح حل کر لیا جائے ورنہ شرپسند طاقتیں اس کی آڑ میں ملک کا ماحول خراب کرنے سے باز نہیں آئیں گی۔

سٹی آف جوائے کولکاتا بیرونی ریاستوں کے گینگسٹروں کے لئے نیا محفوظ پناہ گاہ

کلکتہ شہر جسے دانشور طبقہ سٹی آف جوائے اور متوسط و غریب طبقہ غریب پرور شہر کے طور پر اعتراف کرتا ہے جہاں کسی کو کسی کے مذہب پر کوئی اعتراض ہے اور نہ کسی کے کھانے پینے پر کوئی اعتراض ہے یہاں ہر کوئی اپنے کام سے کام رکھتا ہے بلکہ کسی کو مدد کی ضرورت پڑتی ہے تو وہ اپنا نقصان کر کے بھی اس کی مدد کو آمادہ ہو جاتا ہے لیکن افسوس اس بات پر ہے کہ کلکتہ کے سادہ لوح انسانوں کو بیوقوف بنا کر ”مال مفت دل بے رحم“ کے طور پر بھی استعمال کرتے ہیں جسے پولس کی حالیہ رپورٹ سے پتہ چلا کہ گزشتہ چند برسوں سے دوسری ریاست کے غنڈے، بدمعاش، اسمگلر، اغوا کار، قاتل اور منشیات کے کاروباریوں نے کلکتہ کو اپنے لئے محفوظ پناہ گاہ تصور کیا اور وہ یہاں مریض بن کر آتے ہیں کہ کولکاتا کے مشہور اسپتال میں سرجری کرانا ہے اور کسی گیسٹ ہاؤس یا پیئنگ گیسٹ کے طور پر اڈہ جما لیتے ہیں اور وہاں رہنے لگتے ہیں اور دوسری طرف گیسٹ ہاؤس یا پیئنگ گیسٹ والوں کو کیا اعتراض ہوسکتا ہے جبکہ ان کی ادائیگی وقت پر ہوتی ہے۔ ایسے غنڈے بدمعاش بالکل بیماروں کے انداز میں کسی گھر کو ایک خاص مدت کے لئے کرایہ پر لیتے ہیں کہ اسپتال میں علاج کے بعد واپس لوٹ جائیں گے اور مکان مالک کو شبہ تک نہیں ہوتا کہ جسے وہ کرایہ دار کے طور پر رکھ رہے ہیں وہ ایک خطرناک جرائم پیشہ ہے جو دوسرے شہر یا ریاست سے فرار ہو کر یہاں پناہ گزیں ہوا ہے، ایسی صورت میں بار بار خطرناک وارداتوں کے بعد پولس نے تمام گیسٹ ہاؤس اور پیئنگ گیسٹ رکھنے والوں کی سرزنش کی ہے کہ وہ اپنے گیسٹ ہاؤس یا پیئنگ گیسٹ کے بارے میں پولس کو اطلاع دیں تا کہ پولس اپنے طور پر چھان بین کر کے مطمئن ہو جائے لیکن وہ لوگ قصداً پولس سے رابطہ نہیں کرتے کہ ٹھہرنے والے ناراض ہوں گے اور آئندہ ان کے یہاں ٹھہرنے سے اجتناب کریں گے۔

کلکتہ شہر سے ابھی تین دن قبل تین مشتبہ قاتلوں کی گرفتاری عمل میں آئی ہے جن کا تعلق راجستھان سے تھا اور ان کی گرفتاری سے ایک مرتبہ پھر سے یہ احساس ہو چلا کہ دوسری ریاستوں کے خطرناک جرائم پیشہ کس طرح سے کلکتہ شہر کو اپنا مسکن بنائے رکھتے ہیں ان تین خطرناک قاتلوں کی گرفتاری سے2021 کی یاد تازہ ہوگئی جب ایک گینگسٹر جے پال سنگھ بھلر جو پنجاب کا تھا اور اس کا ساتھ جسپریت سنگھ عرف جسی کھرار کے بارے میں پتہ چلا کہ وہ دونوں نیوٹاؤن علاقے میں ایک ہاؤسنگ کمپلیکس میں اپنا اڈہ بنائے ہوئے ہیں ان دونوں نے وہاں ایک کرایہ دار کے طور پر اپنی پہچان کرائی تھی اور مقامی لوگوں سے اچھی طرح سے گھل مل گئے تھے کہ ان پر شک ہونے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا تھا۔ لیکن اسپیشل ٹاسک فورس کے شکنجے سے جب فرار ہونے کی کوشش کی تو فورس کی طرف سے فائرنگ میں وہ دونوں مارے گئے تھے۔ بھلر اور کھرار دو سب انسپکٹر آف پولس کے قتل میں ماخوذ تھے۔ 2017 میں ان دونوں نے چنڈی گڑھ کے قریب بانور میں ایک اے ٹی ایم ریفیل وین کو لوٹ لیا تھا اور1.33 کروڑ روپئے لے کر رفو چکر ہو گئے تھے۔ بھلر کا چھوٹا بھائی امرت پال سنگھ بھلر لدھیانہ کے گل روڈ میں واقع ایک فنانشیل انسٹی ٹیوٹ سے30 کے جی سونا لوٹ کر فرار ہوا تھا۔ بھلر گزشتہ ایک دہائی سے پولس کی آنکھوں میں دھول جھونک رہا تھا۔

ابھی کچھ دنوں قبل گینگسٹروں کا ایک گروہ جن کا تعلق پٹنہ سے تھا ان کے بارے میں پتہ چلا کہ وہ گروہ متعدد قتل کیسوں میں ملوث ہے اور اس وقت وہ گروہ آنند پور کے ایک گیسٹ ہاؤس میں موجود ہے۔ ان لوگوں نے گیسٹ ہاؤس کے منیجر سے کہا تھا ان کے ساتھ ایک شدید بیمار شخص ہے جس کا سرجری ہونے والا ہے اور وہ لوگ اس کے رشتہ داروں کے انتظار میں ہیں۔ اس گروہ میں ایک زبردست جرائم پیشہ توصیف بادشاہ بھی تھا جو ”فائیو مین آرمی“ پانچ رکنی گینگ تھا۔ اس گروہ نے جولائی2025 میں پٹنہ کے پارس اسپتال میں داخل ہو کر ایک حریف گینگسٹر چندن مشرا کا کام تمام کر دیا تھا۔ توصیف بادشاہ اور اس کا کزن دونوں کے خلاف پولس کے پاس درجنوں کیس بشمول قتل، ڈکیتی اور بینک ڈکیتی وغیرہ کے کیس تھے وہ گروہ ایک میڈیکل نسخہ دکھا کر اس گیسٹ ہاؤس میں رہنے لگا تھا کہ اسپتال میں اس کے مریض کا علاج ہونے تک وہ اسی گیسٹ ہاؤس میں رہیں گے اور انہوں نے پیشگی رقم کی ادائیگی بھی کردی تھی۔ لہذا اس گیسٹ ہاؤس کے منیجر کو کوئی اعتراض نہیں تھا، اگرچہ گیسٹ ہاؤس کے منیجر کو ان کو ٹھہرانے سے پہلے ان لوگوں کے آدھار کارڈ، ووٹر کارڈ طلب کرنا تھا کیونکہ وہ لوگ دوسری ریاست سے آئے تھے لیکن نوٹوں کی گڈی کا وزن ان کی انکوائری پر بھاری پڑ گیا تھا اس قسم کی مختلف وارداتیں جو وقفے وقفے سے ہوتی رہی ہیں اس سے ایک اندازہ ضرور ہو گیا کہ بیرون ریاستوں کے گینگسٹروں کی نظروں میں کلکتہ شہر ان کا محفوظ ترین پناہ گاہ ہے اور پولس عملہ خصوصاً ٹرافک کے عملے اگر اس طرف سنجیدگی سے دھیان دیں تو بیشتر کیسوں میں انہیں کامیابی مل سکتی ہے۔ (خ الف ف)

مسلمان اور سیاست

خورشید صابر
نروچھپ، دربھنگہ

آزادی کو تقریباً اسی برس ہونے کو آئے ہیں مگر افسوس کہ ہندوستان میں مسلمان سیاسی اعتبار سے مضبوط ہونے کے بجائے دن بدن کمزور پڑتے جارہے ہیں۔ یہ کمزوری صرف نشستوں یا اقتدار سے دوری کا نام نہیں بلکہ اس کے پیچھے ہماری بے حسی، بے عملی اور منظم منصوبہ بندی کی کمی ہے۔ سب سے بڑی خرابی یہ ہے کہ مسلمانوں کی سیاسی آنکھ عموماً الیکشن کے ایک ماہ پہلے ہی کھلتی ہے۔ اس وقت شور مچایا جاتا ہے، نعرے لگائے جاتے ہیں، جلسوں میں تقریریں کی جاتی ہیں اور سیاسی جماعتوں سے چند نمائندوں کی باتوں پر یقین کرلیا جاتا ہے۔ الیکشن کے دن ووٹ ڈالنے کے بعد پھر پانچ سال کے لیے سیاسی بے حسی چھا جاتی ہے۔ یوں قوم کا سیاسی شعور انہی چند دنوں کی سرگرمی تک محدود رہ جاتا ہے۔ دوسرا المیہ یہ ہے کہ جو لوگ قوم کے درمیان رہ کر اس کے مسائل کے لیے لڑتے ہیں، قربانیاں دیتے ہیں، جیلیں کاٹتے ہیں اور حق کی آواز بلند کرتے ہیں، انہیں ہم "سیاسی لیڈر" تو مان لیتے ہیں مگر کبھی اپنا "سیاسی رہنما" تسلیم نہیں کرتے۔ الٹا ان کی قربانیوں پر شک کرتے ہیں اور ان کے اخلاص پر سوال اٹھاتے ہیں۔ اب ذرا دیکھئے کہ ہمارے درمیان "سیاسی لیڈر" بنتے کیسے ہیں۔ جیسے ہی الیکشن کا وقت قریب آتا ہے کچھ دبنگ اور مال دار لوگ میدان میں اترتے ہیں۔ ان کے پاس دولت، اثر ورسوخ اور اپنے مفاد کے چند لوگ ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بڑی پارٹیوں کا دھیان اپنی طرف مبذول کرانے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ کسی طرح سے پارٹی کا ٹکٹ ہاتھ آجائے۔ قوم کے مسائل سے ان کا دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ کئی جماعتیں، چاہے وہ مسلم قیادت کا دعویٰ ہی کیوں نہ کریں، الیکشن کے موسم میں پیسے کے بل پر ٹکٹ بانٹتی ہیں۔ جس نے زیادہ رقم دی، ٹکٹ اس کے نام۔ نتیجہ یہ کہ جو جیت کر آتا ہے، اس کے پاس نہ کوئی نظریہ ہوتا ہے نہ کوئی ویژن۔ وہ کل ایک پارٹی میں تھا، آج دوسری میں شامل ہوجاتا ہے۔ اس کا مقصد صرف ذاتی فائدہ ہوتا ہے، قوم سے اسے کوئی لینا دینا نہیں۔ پھر جب حالات بگڑتے ہیں تو قوم شکوہ کرتی ہے، روتی ہے کہ ہمارے ساتھ انصاف نہیں ہوا۔ مگر ہم بھول جاتے ہیں کہ ہم نے اپنے رہنما خود چنے تھے، اور وہ بھی کسی معیار کے بغیر۔ ہم نے سیاست کو صرف ووٹ دینے اور لینے کا عمل سمجھ لیا ہے۔ ذرا اپنے مخالفوں سے ہی کچھ سیکھ لیجیے۔ وہ برسوں نہیں بلکہ صدیوں کی منصوبہ بندی کے ساتھ سیاست کرتے ہیں۔ انہوں نے ہر میدان میں اپنے تربیت یافتہ کارکن پہنچادیے ہیں۔ ان کے پاس حکمتِ عملی ہے، نظم ہے اور سب سے بڑھ کر مستقل مزاجی ہے۔ اگر مسلمان واقعی اپنے مسائل کو حل کرنا چاہتے ہیں تو انہیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ ان کے لیے نجات کا راستہ صرف ایک ہے: ایک نظریاتی بنیاد پر قائم جماعت جو سیاسی اور سماجی دونوں میدانوں میں سرگرم ہو، اور ایسی منظم جدوجہد کرنے والی تربیت یافتہ ٹیم (کیڈر) ہو جو صبر، ایثار اور نظم کے ساتھ قوم کے لیے کام کرے۔ جب تک ہم ایسے مخلص رہنما پیدا نہیں کرتے جو ذاتی مفاد سے بالاتر ہوکر قوم کے حق کے لیے ڈٹے رہیں اور جب تک عوام کے اندر یہ شعور پیدا نہیں ہوتا کہ وہ اپنے اصلی رہنما کو پہچانیں اور دنیاوی لالچ یا خوف سے آزاد ہوکر اسے منتخب کریں، تب تک ہماری سیاسی حالت بدلنے والی نہیں۔ یہ سفر آسان نہیں ہوگا۔ وقت لگے گا، قربانیاں دینی ہوں گی، مگر یہی ایک سیدھا اور کارگر راستہ ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ قوم میں صبر، اتحاد اور تسلسل کی روح بیدار کی جائے۔ جب یہ قوم اپنے اندر نظم، شعور اور ایمان کے ساتھ جدوجہد شروع کرے گی تو یقین رکھیے اللہ خود اس کی حالت بدل دے گا۔ ورنہ جو آج ہو رہا ہے وہ کل بھی ہوگا۔ کبھی اس پارٹی کا جھنڈا، کبھی اُس پارٹی کا اور قوم کے مسائل وہیں کے وہیں رہیں گے۔ دوسروں کے ہاتھوں میں ووٹ دے کر تالی بجانا ہمارا مقدر نہیں ہونا چاہیے۔ ہمیں اپنی تقدیر خود لکھنی ہے، اپنی قیادت خود تراشنی ہے، اور اپنی سیاسی راہ خود بنانی ہے۔

رابطہ:9472247294

فنِ مشاہدہ اورفنِ بیان کا حسین امتزاج

شیخ عقیل احمد
سابق ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، حکومتِ ہند، نئی دہلی

صفدر امام قادری کا یہ رپورتاژ محض ایک تھیٹر پرفارمنس کی روداد نہیں بلکہ ادبی رپورٹ نگاری، تھیٹر تنقید، اور تاریخی شعور کا حسین امتزاج ہے۔ تحسین منور صاحب نے درست نشاندہی کی ہے کہ اس رپورتاژ میں صفدر امام قادری نے اردو ادب کے طلبہ کو صرف رپورتاژ لکھنے کا فن ہی نہیں سکھایا بلکہ اسٹیج آرٹ اور تھیٹر کی باریکیوں سے بھی روشناس کرایا۔ تحسین منور کی 'سرسید سولو پرفارمنس' پر یہ تحریر اس لحاظ سے غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے کہ قادری صاحب نے صرف ایک تماشائی کی حیثیت سے منظر بیان نہیں کیا بلکہ وہ ناقد، محقق اور مبصر تینوں روپ میں موجود ہیں۔ ان کی نظر میں یہ فن پارہ محض اداکاری نہیں بلکہ ایک فکری بیانیہ ہے جہاں سرسید احمد خاں کی علمی، فکری اور تعلیمی خدمات ایک زندہ کردار کے طور پر سامنے آتی ہیں۔ رپورتاژ کی سب سے بڑی خوبی اس کی جان دار تصویریت اور زبان کی روانی ہے۔ صفدر امام قادری نے مشاہدے کے ہر لمحے کو باریک جزئیات کے ساتھ قید کیا ہے۔

چاہے وہ اسٹیج پر روشنی کا زاویہ ہو، تحسین منور کی چال، ان کے لباس کی تفصیل، یا تماش بینوں کا رویہ۔ یہ سب کچھ محض منظر کشی نہیں بلکہ قاری کو اسٹیج کے اندر لے جانے والی تکنیک ہے۔ انھوں نے نہایت سلیقے سے رپورتاژ کو تنقید کی سطح پر بلند کیا ہے۔ مثلاً وہ یہ سوال اٹھاتے ہیں کہ ایک محقق کا سرسید اور ایک ڈرامہ نگار کا سرسید کیا ایک ہی ہوسکتا ہے؟ یہ سوال صرف تھیٹر نہیں بلکہ تاریخی بیانیے اور تخلیقی تعبیر کے درمیان رشتے پر بھی روشنی ڈالتا ہے۔ قادری صاحب نے تحسین منور کی اداکاری کو محض تعریف کے دائرے میں نہیں رکھا بلکہ اس کے تخلیقی جوہر اور فکری گہرائی کو بھی واضح کیا ہے۔ ان کے نزدیک تحسین منور کا کمال یہ ہے کہ انھوں نے کتابی سرسید کو اسٹیج پر جی وحاضر کردیا۔ اسی طرح ڈاکٹر سعید عالم کے ڈائریکشن کو بھی انھوں نے ایک اکادمک کارنامہ کہا ہے۔ یعنی یہ ڈرامہ محض تفریح نہیں بلکہ تعلیم وآگہی کا وسیلہ بن جاتا ہے۔ یہ وہ پہلو ہے جس کی طرف تحسین منور نے درست اشارہ کیا ہے کہ صفدر امام قادری نے نہ صرف ادب کے طلبہ بلکہ تھیٹر کے طالب علموں کو بھی یہ سکھایا کہ تماش بین کی آنکھ کتنی باریک بین ہوتی ہے اور اس کے سامنے کوئی سطحی یا غیر سنجیدہ پیش کش کامیاب نہیں ہوسکتی۔ رپورتاژ نگاری اردو ادب میں اکثر صحافتی نوعیت کی سمجھی جاتی ہے مگر صفدر امام قادری نے اسے علمی وادبی وقار بخشا ہے۔ ان کی یہ تحریر ایک مثال ہے کہ رپورتاژ محض رپورٹ نہیں بلکہ ایک تخلیقی تنقید بھی ہوسکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جیسا کہ تحسین منور کے تبصرے میں کہا گیا: ''یہ تحریر اردو ادب میں رپورتاژ کے حوالے سے ہمیشہ زندہ رہے گی۔'' یہ بات بجا ہے۔ قادری صاحب نے اس تحریر میں جو فکری توازن، مشاہداتی باریکی اور زبان کا وقار برقرار رکھا ہے، وہ اردو رپورتاژ کو ایک نئی جہت عطا کرتا ہے۔ مختصراً، یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ صفدر امام قادری کا یہ رپورتاژ فنِ مشاہدہ، فنِ بیان اور فنِ تنقید کا ایک حسین امتزاج ہے۔ تحسین منور اور سعید عالم کی فنی کوششوں کو جس علمی پیرائے میں بیان کیا گیا، وہ اردو رپورتاژ کو کلاسیکی مرتبہ عطا کرتا ہے اور یقیناً یہ تحریر اردو ادب میں ہمیشہ زندہ رہے گی۔

☆☆☆☆

صہیونیت کا زوال: ایک متشدد نظریے کا تاریخی احتساب

اسماء جبین
(اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اُردو، یشونت راؤ چوان آرٹس وسائنس مہاودیالیہ، منگرول پیر، ضلع واشم، مہاراشٹر)

لوحِ جہاں پر رقم کی گئی ہر داستان عروج وزوال، اوراقِ عبرت کا ایک ایسا مجموعہ ہے جہاں عدل وجور اور حق وباطل کی کشمکش ہر سطر سے عیاں ہے۔ لیکن جب نگاہ بابِ فلسطین پر آکر ٹھہرتی ہے تو محسوس ہوتا ہے کہ یہاں شبِ ظلمت کچھ زیادہ ہی دراز ہے، اور انسانیت کا نوحہ کچھ زیادہ ہی جاں گداز۔ دیارِ فلسطین کا المیہ کوئی ناگہانی حادثہ نہیں، بلکہ یہ اُس منصوبہ بند سیاست کا منطقی انجام ہے جس کی بنیاد بیسویں صدی کے اوائل میں اعلانِ بالفور (1917ء) کی صورت میں رکھی گئی۔ یہ مغربی استعمار کا وہ پیمان جور تھا جس نے ایک ایسی قوم کی پیٹھ میں خنجر گھونپا جس کی ملکیت میں نہ وہ زمین تھی، نہ اس کے باشندوں کی تقدیر پر کوئی اختیار۔ پھر برطانوی انتداب (Mandate) کے زیرِ سایہ، طاقت اور قانون کی ایسی شعبدہ بازی عمل میں لائی گئی جس کا واحد مقصود زمین کو بے روح نقشوں میں اور انسان کو بے وقعت اعداد وشمار میں بدل دینا تھا۔ تقسیمِ فلسطین (1947ء) کا فیصلہ اسی سلسلے کی ایک کڑی تھا، جس نے بے انصافی کو عالمی جواز کا فریب کار جامہ پہنایا۔ بالآخر 1948ء میں وہ قیامت برپا ہوئی جسے اہلِ فلسطین "النکبہ" یعنی "عظیم تباہی" کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ سات لاکھ پچاس ہزار سے زائد نفوس کو اُن کے آبائی گھروں، لہلہاتے کھیتوں اور زیتون کے باغوں سے جبراً بے خانماں کردیا گیا، اور پانچ سو سے زائد بستیاں صفحۂ ہستی سے حرفِ غلط کی طرح مٹادی گئیں۔ ان تمام مراحل کے پسِ پردہ جو نظریہ ایک مرکزی قوت کے طور پر کارفرما رہا، وہ صہیونیت ہے۔ یہ ایک ایسی جدید سیاسی فکر ہے جس نے استعمار کی منطق، نسلی برتری کے پندار اور عسکری طاقت کے زعم کو باہم آمیخت کر کے ایک نیا مرکب تیار کیا۔ اس نظریے نے طاقت کے بل پر حقیقتیں تراشنے کو اپنا بنیادی اصول بنالیا اور یوں انسان اور زمین کے اس مقدس رشتے کو پامال کرنا ایک معمول ٹھہرا۔ اس تاریخی جبر کی قیمت فلسطینی عوام نے اپنی جان، اپنی زمین اور اپنی تہذیبی شناخت کی صورت میں ادا کی ہے، اور یہ قرض آج تک چکایا جارہا ہے۔ اسی الم ناک داستان کا سب سے کربناک باب غزہ کی پٹی ہے، جو آج عالم کی سب سے بڑی محبس گاہ (Open-Air Prison) کا منظر پیش کرتی ہے۔ 1967ء سے قابض عسکری نظام نے اس خطے کو ایسی پیچیدہ انتظامی و فوجی بندشوں میں جکڑ رکھا ہے کہ یہاں سانسوں کی ڈور بھی قابض کی مرضی سے بندھی ہے۔ 2007ء سے مسلط کردہ زمینی، فضائی اور بحری محاصرے نے دو ملین سے زائد انسانوں کی زندگی کو قیدِ بے میعاد بنا دیا ہے۔ بین الاقوامی انسانی قانون "اجتماعی سزا" کو قطعی طور پر ممنوع قرار دیتا ہے، لیکن اس اصول کی کھلی خلاف ورزی کرتے ہوئے پانی، بجلی، خوراک اور ادویات جیسی بنیادی ضروریات کو بارہا سیاسی دباؤ کے ایک بے رحم ہتھیار کے طور پر استعمال کیا گیا۔ 2008ء سے لے کر 2025ء کے اوائل تک غزہ پر مسلط کی جانے والی پے در پے جنگوں نے یہ ثابت کردیا کہ جب جدید ترین عسکری ٹیکنالوجی کو ایک محصور اور کمزور آبادی کے خلاف بے دردی سے آزمایا جائے تو جنگی اخلاقیات اور انسانیت کے تمام دعوے ہوا میں تحلیل ہو جاتے ہیں۔ ہیومن رائٹس واچ، ایمنسٹی انٹرنیشنل اور خود اسرائیلی تنظیم "بتسیلم" کی تازہ ترین رپورٹیں اس امر پر شاہد ہیں کہ مغربی کنارے سے لے کر غزہ تک ایک ایسا ادارہ جاتی امتیازی نظام قائم ہے جس میں غیر قانونی آبادکاری اور جبری الحاق ایک منظم ریاستی پالیسی کی شکل اختیار کرچکے ہیں۔ اکتوبر 2023ء سے جنوری 2025ء کے دوران چالیس ہزار سے زائد فلسطینیوں کی شہادت، جن میں سترہ ہزار سے زائد معصوم بچے شامل تھے، اور نوے فیصد آبادی کی بے گھری، اس قیامت کی محض ایک جھلک ہے۔ تاہم، تاریخ کا پہیہ ہمیشہ ایک سمت نہیں گھومتا۔ 2024ء اور 2025ء وہ سال تھے جب قانون کے بے جان حروف نے گویا زبان پائی۔ بین الاقوامی عدالتِ انصاف نے اپنے مشورتی فیصلے میں اسرائیلی قبضے کو بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا، اور بین الاقوامی فوجداری عدالت نے نومبر 2024ء میں اسرائیلی وزیرِ اعظم اور سابق وزیرِ دفاع کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کر کے یہ ثابت کردیا کہ کوئی منصب قانون سے بالاتر نہیں۔ یہ تاریخی پیش رفت اس حقیقت کی غمازی کرتی ہے کہ اصل مسئلہ حملہ اور جوابی حملہ نہیں، بلکہ وہ منظم نظامِ جبر ہے جس کا احتساب اب ناگزیر ہوچکا ہے۔ اسی دوران، ضمیرِ عالم کی بیداری نے ایک نئی کروٹ لی۔ 2025ء تک اقوام متحدہ کے 157 ممالک فلسطین کو بطورِ ریاست تسلیم کر چکے تھے، جن میں فرانس، برطانیہ، کینیڈا اور آسٹریلیا جیسے بڑے یورپی ممالک کی شمولیت نے عالمی سیاسی منظرنامے کو یکسر بدل دیا۔ دنیا بھر کی جامعات سے اٹھنے والی صدائیں اور شہر شہر میں ہونے والے لاکھوں کے عوامی مظاہرے اس بات کا ثبوت تھے کہ فلسطین کا مقدمہ اب محض ایک خطے کا نہیں، بلکہ پوری انسانیت کے اجتماعی ضمیر کا مقدمہ بن چکا ہے۔ طاقت کے توازن میں فیصلہ کن تبدیلی جون 2025ء کی چودہ روزہ ایران۔اسرائیل جنگ سے رونما ہوئی، جس نے صہیونیت کے عسکری تفوق کا طلسم توڑ دیا۔ اس جنگ نے نہ صرف خطے کی فوجی مساوات کو بدلا بلکہ اس سیاسی غرور کو بھی خاک میں ملادیا جو دہائیوں سے ناقابلِ تسخیر سمجھا جاتا تھا۔ اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے داخلی سیاسی بحران نے خود اسرائیلی ریاست کی بنیادوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ آج صہیونیت، جو کبھی ایک غالب استعماری نظریہ تھا، اپنے زوال کی دہلیز پر کھڑی ہے۔ فلسطینیوں کی بے مثال مزاحمت، بین الاقوامی قانون کا بڑھتا ہوا دباؤ، عالمی رائے عامہ کی تبدیلی اور خطے کی بدلتی ہوئی حقیقتوں نے مل کر اس نظریے کے تابوت میں آخری کیل ٹھونک دی ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں اہلِ غزہ کی استقامت اور شہداء کی قربانیاں ایک عظیم تاریخی معنویت اختیار کرلیتی ہیں۔ وہ مائیں جن کے ہاتھوں میں بچوں کے لیے دودھ کے خالی ڈبے تھے مگر قدم امید کی تلاش میں آگے بڑھتے رہے؛ وہ صحافی اور طبی عملے کے ارکان جو موت کے سائے میں بھی فرض اور حقیقت کا علم بلند رکھے ہوئے تھے؛ اور وہ شہداء جنھوں نے اپنے لہو سے غفلت کے پردے چاک کردیے؛ یہ سب ہمارے عہد کے ماتھے پر ایک انمٹ سوال ہیں۔ طاقت کے بیانیے نے دہائیوں تک "سلامتی" کی آڑ میں ظلم کے ڈھانچے کو چھپائے رکھا، مگر غزہ کے معصوموں کے خون نے اس حقیقت کو آفتاب کی طرح روشن کردیا ہے کہ جب ظلم ایک ادارہ بن جائے تو اسے روکنے کے لیے محض مذمت کے الفاظ کافی نہیں ہوتے، بلکہ قانون کی حکمرانی اور اخلاق کی شہادت لازم آتی ہے۔ یہاں یہ نکتہ پوری وضاحت سے ذہن نشین رہنا چاہیے کہ ہدفِ تنقید یہودیت بحیثیت دین یا یہودی عوام بحیثیت قوم ہرگز نہیں۔ ہمارا ہدف وہ سیاسی نظریہ ہے جسے "صہیونیت" کہا جاتا ہے، جس نے نوآبادیاتی فکر کے ساتھ نسلی تفاخر کو ملا کر ظلم کو ایک معمول بنا دیا ہے۔ پس، اس عقدے کا حل کیا ہے؟ راہِ نجات تین اصولوں پر مبنی ہے: اول، بیانیے کی تطہیر، تاکہ تنقید کا نشانہ صہیونیت بنے، نہ کہ کوئی مذہب یا قوم۔ دوم، قانون کا بے لاگ نفاذ، تاکہ جنگی جرائم کے مرتکب، خواہ کتنے ہی طاقتور ہوں، انصاف کے کٹہرے میں لائے جائیں۔ سوم، سیاسی حل کا احیاء، جس کی ابتدا غزہ کے محاصرے کے خاتمے سے ہو اور انتہا ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام پر، جس کی قیادت خود فلسطینیوں کے ہاتھ میں ہو۔ آخر میں یہ امر واضح رہے کہ ہمارے لہجے کی یہ تندی وتیزی، انصاف کی نرمی اور اخلاق کی حرمت کی پاسبانی کے لیے ہے۔ ہمارا اختلاف ہر اُس فکر سے ہے جو نفرت کا بیج بوتی ہے اور نسل ومذہب کی دیواریں کھڑی کر کے وحدتِ انسانی کو پارہ پارہ کرتی ہے۔ اہلِ غزہ نے اپنے خون سے تاریخ کی پیشانی پر یہ ناقابلِ تردید حقیقت رقم کردی ہے کہ تخت وتاج کا جبر عارضی ہے، لیکن آزادی کی تڑپ اور انصاف کی طلب ابدی ہے۔ ظلم کی رات کا مقدر فنا ہے، چاہے وہ کتنی ہی پھیل کیوں نہ جائے، اور خدا کی اس زمین پر وہ صبح ضرور نمودار ہوگی جب ارضِ زیتون کی فضائیں امن کے نور سے منور ہوں گی۔

urduquizzes@gmail.com

☆☆☆

اقتدار کے کھیل میں مسلمان تماشائی بہار اسمبلی انتخابات میں نمائندگی کا زوال

ڈاکٹر سید تابش امام

بہار اسمبلی انتخابات کے سیاسی منظرنامہ میں مسلم نمائندگی کو لے کر سوالات ایک بار پھر شدت کے ساتھ اٹھ رہے ہیں۔ شاید اس کی بنیادی وجہ ٹکٹوں کی تقسیم میں ریاست کی دوسری سب سے بڑی آبادی کو یکسر نظر انداز کیا جانا ہے۔ یعنی ٹکٹوں کی تقسیم میں مسلمانوں کے حصے میں اس بار بھی مایوسی ہی آئی ہے۔ این ڈی اے، یو پی اے اور نو تشکیل اتحاد ''جن سوراج'' سمیت تمام بڑے محاذوں نے اپنی ٹکٹوں کی تقسیم مکمل کرلی ہے۔ جمعہ کو پہلے مرحلے کے نامزدگی کاغذات کی وصولی کے مرحلہ کے مکمل ہونے کے بعد اور پیر کو دوسرے و آخری مرحلے کی نامزدگی کے اختتام سے قبل ہی یہ واضح ہو چکا ہے کہ مسلمانوں کو ریاست میں ان کی آبادی کے تناسب سے نمائندگی نہیں مل رہی۔ حسبِ توقع بی جے پی، ہم اور آر ایل ایس پی نے اس بار بھی کسی مسلم امیدوار کو ٹکٹ نہیں دیا۔ جے ڈی یو نے محض چار مسلم امیدواروں کو میدان میں اتارا ہے، جب کہ ۲۰۲۰ میں یہ تعداد گیارہ تھی۔ اتحاد کی دیگر جماعت ایل جے پی نے البتہ ایک مسلم امیدوار کو موقع دیا ہے۔ این ڈی اے کی سب سے بڑی اتحادی جماعت جے ڈی یو کی جانب سے اس نمایاں کمی نے مسلم حلقوں میں بے چینی پیدا کردی ہے۔ دوسری طرف، آر جے ڈی کی قیادت والے ''انڈیا اتحاد'' اور اس کے اتحادیوں، خصوصاً کانگریس اور بائیں محاذ نے بھی مسلم امیدواروں کو خاطر خواہ نمائندگی نہیں دی۔ گو کہ مہاگٹھ بندھن میں ٹکٹوں کی تقسیم کو لے کر اب بھی ابہام باقی ہے، تاہم اب تک مسلمانوں کے حصہ میں آنے والی نشستوں کی تعداد دو ہندسوں میں بھی نہیں پہنچی۔ مہاگٹھ بندھن میں بڑے بھائی کا کردار ادا کرنے والی آر جے ڈی نے پانچ، جب کہ سی پی آئی ایم ایل اور کانگریس نے دو دو مسلم امیدوار اتارے ہیں۔ ممکن ہے آخری لمحوں میں معمولی رد وبدل ہو، مگر اس تعداد میں کسی نمایاں اضافہ کا امکان نہیں۔ البتہ بہار کی سیاست میں نسبتاً نئی جماعت ''جن سوراج'' نے چند مسلم امیدواروں کو ٹکٹ دے کر بظاہر ایک مثبت پیغام دینے کی کوشش ضرور کی ہے، لیکن یہاں بھی نیت پر سوال اٹھتا ہے۔ اپنے سابقہ بیان سے انحراف کرتے ہوئے اسی پارٹی نے جو کئی بار سے دو سگے بھائیوں کو آمنے سامنے لاکر بی جے پی کی جیت کی راہ ہموار کردی۔ سیکولرزم کا دم بھرنے والی کانگریس نے بھی کئی سابق مسلم اراکین کو بی جے پی کے طرز پر ٹکٹ سے محروم کر دیا۔ بہار میں تقریباً ۱۸ فیصد آبادی رکھنے والے مسلمان ۲۴۳ اسمبلی حلقوں میں سے کم از کم ۴۴ نشستوں پر اپنی پختہ دعویداری رکھتے ہیں، مگر آبادی میں ان سے کم بڑی یادو برادری کو کہیں زیادہ نمائندگی دی گئی ہے۔ یہ وہی جماعتیں ہیں جن کی سیاسی کامیابی مسلم ووٹ بینک پر ہی منحصر ہے۔ یہ مسئلہ صرف ٹکٹوں کی تقسیم تک محدود نہیں، بلکہ اقتدار میں مسلمانوں کی بتدریج کم ہوتی ہوئی حصہ داری بھی ایک تشویشناک رجحان ہے۔ اس کے اسباب پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے: کیا یہ سیاسی رویہ دانستہ طور پر پروان چڑھایا جا رہا ہے، یا خود مسلمانوں میں سیاسی ادراک اور تنظیمی یکجہتی کی کمی اس کا سبب ہے؟ وجہ جاننا ضروری ہے کیونکہ جب تک مرض کی صحیح تشخیص نہیں ہوگی، علاج ممکن نہیں۔ بہار میں مسلمانوں کی آبادی تقریباً ۱۷ فیصد ہے (ریاستی ذات برادری جائزہ ۲۰۲۲ کے مطابق)۔ ۲۴۳ اسمبلی حلقوں میں سے تقریباً ۴۸ حلقے ایسے ہیں جہاں مسلمانوں کی آبادی ۲۰ فیصد سے زیادہ ہے، جبکہ ۴۷ حلقوں میں یہ تناسب ۱۵ سے ۲۰ فیصد کے درمیان ہے۔ سیمانچل خطہ (کشن گنج، کٹیہار، ارریہ اور پورنیہ) ریاست کے مسلم سیاسی وزن کا مرکز ہے، مگر یہاں بھی نمائندگی محدود ہے۔ جماعت وار صورتِ حال: جے ڈی یو: ۲۰۲۵ میں ۴ مسلم امیدوار (۲۰۲۰ میں ۱۱) بی جے پی: کوئی مسلم امیدوار نہیں مہاگٹھ بندھن: محدود نمائندگی (دو ہندسوں میں بھی نہیں) اے آئی ایم آئی ایم: تقریباً ۳۲ مسلم اکثریتی یا غالب نشستوں پر امیدوار مسلم ووٹ عموماً حزبِ اختلاف یعنی مہاگٹھ بندھن کے حق میں متحد رہتا ہے، مگر ''جن سوراج'' اور ''اے آئی ایم آئی ایم'' کی موجودگی سے ووٹ بینک میں تقسیم کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ اگر یہ تقسیم برقرار رہی تو مسلم نمائندگی مزید کمزور پڑ سکتی ہے۔ لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلم قائدین متحد ہوکر ٹکٹوں کی تقسیم میں آبادی کے تناسب کے اصول پر زور دیں، تاکہ کسی برادری کی نمائندگی دانستہ طور پر محدود نہ کی جائے۔ ساتھ ہی مسلم قیادت کو محض نمائندگی نہیں بلکہ ترقیاتی ایجنڈا (تعلیم، روزگار اور بنیادی سہولیات) پر توجہ دینی چاہیے۔ اسی طرح منظم ووٹنگ پالیسی اختیار کر کے ووٹوں کے انتشار سے بچنا ناگزیر ہے۔ سیاسی جماعتوں کو بھی چاہیے کہ وہ مسلم مسائل کو صرف انتخابی نعرہ نہ بنائیں۔ بہار میں مسلمانوں کی آبادی انہیں سیاسی طور پر ایک نمایاں حیثیت دیتی ہے، مگر نمائندگی کی کمی اس وزن کو کمزور کر رہی ہے۔ اگر جماعتیں مسلم شمولیت کو محض مصلحتی نعرے کے طور پر لیتی رہیں تو یہ نہ صرف جمہوری اقدار کے لیے نقصان دہ ہے بلکہ معاشرتی ہم آہنگی کے لیے بھی خطرہ بن سکتا ہے۔ اقتدار میں حصہ داری کوئی رعایت نہیں بلکہ مساوات اور نمائندگی کا جمہوری حق ہے۔ اگر بہار کی سیاست مفاد ومصلحت سے اوپر اٹھ کر مسلم نمائندگی کو اس کے جائز مقام تک پہنچائے تو یہ نہ صرف سیاسی اعتبار سے مثبت قدم ہوگا بلکہ سماجی توازن اور عوامی اعتماد کی بحالی کا ذریعہ بھی بنے گا۔ مسلمان نمائندگی کا حق جمہوری اصولوں اور سماجی ہم آہنگی دونوں کے لیے ناگزیر ہے۔ اگر سیاسی جماعتیں اس حقیقت کو نظر انداز کرتی رہیں تو بہار کی سیاست میں عدم توازن اور عوامی بے اعتمادی بڑھتی جائے گی۔ اقتدار کا اصل حسن عروج میں نہیں، بلکہ شراکتِ اقتدار کے انصاف میں پوشیدہ ہے۔

رابطہ۔۔9934933992

اے نوح! یقیناً وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں

ریاض فردوسی

اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے رب کو پکارا اور عرض کیا: اے میرے رب! بیشک میرا لڑکا (بھی) تو میرے گھر والوں میں داخل تھا اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بڑا حاکم ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے نوح! یقیناً وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں، بے شک وہ تو ایسا عمل ہے جو اچھا نہیں لہٰذا مجھ سے ایسا سوال نہ کرو جس کا تمہیں علم نہیں ہے، بلاشبہ میں تمہیں اس سے نصیحت کرتا ہوں یہ کہ تم جاہلوں میں سے ہو (نہ) جاؤ (سورہ الھود۔ آیت۔ 45۔46) واضح رہے کہ اس سوال سے منصب نبوت میں کوئی حرج واقع نہیں ہوتا کیونکہ حضرت نوح لیہ السلام اپنے بیٹے کے اظہار اسلام کی وجہ سے اسے مسلمان سمجھتے تھے اور انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام ظاہر پر ہی حکم لگاتے تھے۔ دوسرا قول یہ ہے کہ اس آیت میں حضرت نوح علیہم السلام کے بیٹے کے بارے میں کلام ہے، اس صورت میں آیت کا معنی یہ ہے کہ آپ علیہم السلام کے بیٹے کے عمل اچھے نہ تھے وہ شرک کرتا اور آپ علیہم السلام کو جھٹلاتا تھا۔ دوسرا قول راجح اپنے بیٹے کے اظہار اسلام کی وجہ سے اسے مسلمان سمجھتے تھے اور انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام ظاہر پر ہی حکم لگاتے تھے۔ دوسرا قول یہ ہے کہ اس آیت میں حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیٹے کے بارے میں کلام ہے، اس صورت میں آیت کا معنی یہ ہے کہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیٹے کے عمل اچھے نہ تھے وہ شرک کرتا اور آپ کو جھٹلاتا تھا۔ دوسرا قول راجح ہے۔ (صاوی، ہود، تحت الآیۃ: 3،46/ 915، تفسیر کبیر، ہود، تحت الآیۃ: 6،46/ 357) یہ ایسا ہی ہے جیسے ایک شخص کے جسم کا کوئی عضو سڑ گیا ہو اور ڈاکٹر نے اس کو کاٹ پھینکنے کا فیصلہ کیا ہو۔ اب وہ مریض ڈاکٹر سے کہتا ہے کہ یہ تو میرے جسم کا ایک حصہ ہے، اسے کیوں کاٹتے ہو۔ اور ڈاکٹر اس کے جواب میں کہتا ہے کہ یہ تمہارے جسم کا حصہ نہیں ہے، کیوں کہ یہ سڑ چکا ہے۔ اس جواب کا مطلب یہ نہ ہوگا کہ فی الواقع وہ سڑا ہوا عضو جسم سے کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ تمہارے جسم کے لیے جو اعضا مطلوب ہیں وہ تندرست اور کارآمد اعضاء ہیں نہ کہ سڑے ہوئے اعضا جو خود بھی کسی کام کے نہ ہوں اور باقی جسم کو بھی خراب کردینے والے ہوں۔ لہٰذا جو عضو بگڑ چکا ہے، وہ اب اس مقصد کے لحاظ سے تمہارے جسم کا ایک حصہ نہیں رہا جس کے لیے اعضاء سے جسم کا تعلق مطلوب ہوتا ہے۔ بالکل اسی طرح ایک صالح باپ سے یہ کہنا کہ یہ بیٹا تمہارے گھر والوں میں سے نہیں ہے کیونکہ اخلاق وعمل کے لحاظ سے بگڑ چکا ہے، یہ معنی نہیں رکھتا کہ اس کے بیٹا ہونے کی نفی کی جارہی ہے، بلکہ اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ یہ بگڑا ہوا انسان تمہارے صالح خاندان کا فرد نہیں ہے۔ وہ تمہارے نسبی خاندان کا ایک رکن ہوتو ہوا کرے، مگر تمہارے اخلاقی خاندان سے اس کا کوئی رشتہ نہیں۔ اور آج جو فیصلہ کیا جا رہا ہے، وہ نسلی یا قومی نزاع کا نہیں ہے کہ ایک نسل والے بچائے جائیں اور دوسری نسل والے غارت کردیے جائیں، بلکہ یہ کفر وایمان کی نزاع کا فیصلہ ہے، جس میں صرف صالح بچائے جائیں گے اور فاسد مٹادیے جائیں گے۔ بیٹے کو بگڑا ہوا کام کہہ کر ایک اور اہم حقیقت کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے۔ ظاہر بین آدمی اولاد کو صرف اس لیے پرورش کرتا ہے اور اسے محبوب رکھتا ہے کہ وہ اس کی صلب سے یا اس کے پیٹ سے پیدا ہوئی ہے، قطع نظر اس سے کہ وہ صالح ہو یا غیر صالح۔ لیکن مومن کی نگاہ تو حقیقت پر ہونی چاہیے۔ اسے تو اولاد کو اس نظر سے دیکھنا چاہیے کہ یہ چند انسان ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے فطری طریقے سے میرے سپرد کیا ہے، تاکہ ان کو پال پوس کر اور تربیت دے کر اس مقصد کے لیے تیار کروں جس کے لیے اللہ نے دنیا میں انسان کو پیدا کیا ہے۔ اب اگر اس کی تمام کوششوں اور محنتوں کے باوجود کوئی شخص جو اس کے گھر پیدا ہوا تھا، اس مقصد کے لیے تیار نہ ہوسکا اور اپنے اس رب ہی کا وفادار خادم نہ بنا جس نے اس کو مومن باپ کے حوالے کیا تھا، تو اس باپ کو یہ سمجھنا چاہیے کہ اس کی ساری محنت وکوشش ضائع ہوگئی، پھر کوئی وجہ نہیں کہ ایسی اولاد کے ساتھ اسے کوئی دل بستگی ہو۔ پھر جب یہ معاملہ اولاد جیسی عزیز ترین چیز کے ساتھ ہے تو دوسرے رشتہ داروں کے متعلق مومن کا نقطۂ نظر جو کچھ ہوسکتا ہے وہ ظاہر ہے۔ ایمان ایک فکری واخلاقی صفت ہے۔ مومن اسی صفت کے لحاظ سے مومن کہلاتا ہے۔ دوسرے انسانوں کے ساتھ مومن ہونے کی حیثیت سے اس کا کوئی رشتہ بجز اخلاقی و ایمانی رشتے کے نہیں ہے۔ گوشت پوست کے رشتہ دار اگر اس صفت میں اس کے ساتھ شریک ہیں تو یقیناً وہ اس کے رشتہ دار ہیں، لیکن اگر وہ اس صفت سے خالی ہیں تو مومن محض گوشت پوست کی حد تک ان سے تعلق رکھے گا، اس کا قلبی وروحی تعلق ان سے نہیں ہوسکتا اور اگر ایمان وکفر کی نزاع میں وہ مومن کے مدمقابل آئیں تو اس کے لیے وہ اور اجنبی کافر یکساں ہوں گے۔ اس ارشاد ربانی کو دیکھ کر کوئی شخص یہ گمان نہ کرے کہ حضرت نوح علیہ السلام کے اندر روح ایمان کی کمی تھی، یا ان کے ایمان میں جاہلیت کا کوئی شائبہ تھا۔ اصل بات یہ ہے کہ انبیا علیہم السلام بھی بصفت انسان ہی ہوتے ہیں، اور کوئی انسان بھی اس پر قادر نہیں ہوسکتا کہ ہر وقت اس بلند ترین معیارِ کمال پر قائم رہے جو مومن کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ بسا اوقات کسی نازک نفسیاتی موقع پر نبی جیسا اعلیٰ واشرف انسان بھی تھوڑی دیر کے لیے اپنی بشری کمزوری سے مغلوب ہوجاتا ہے، لیکن جونہی کہ اسے یہ احساس ہوتا ہے، یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے احساس کرادیا جاتا ہے کہ اس کا قدم معیارِ مطلوب سے، اپنی منفرد اور منور انفرادیت سے نیچے جارہا ہے، وہ فوراً توبہ کرتا ہے اور اپنی غلطی کی اصلاح کرنے میں اسے ایک لمحہ کے لیے بھی تامل نہیں ہوتا۔ سیدنا حضرت نوح علیہ السلام کی اخلاقی رفعت کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہوسکتا ہے کہ ابھی جان جوان بیٹا آنکھوں کے سامنے غرق ہوا ہے اور اس نظارے سے کلیجہ منہ کو آرہا ہے، لیکن جب اللہ تعالیٰ انہیں نصیحت فرماتا ہے کہ جس بیٹے نے حق کو چھوڑ کر باطل کا ساتھ دیا، اس کو محض اس لیے اپنا سمجھنا کہ وہ تمہاری نسل میں پیدا ہوا ہے، محض ایک دل بہلانے کا جذبہ ہے، تو وہ فوراً اپنے دل کے زخم سے بے پرواہ ہوکر اس طرزِ فکر کی طرف پلٹ آتے ہیں جو سیدنا نوح کی شایانِ شان اور اسلام کا مقتضا ہے۔ ابن مسیب اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے بتایا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی: "اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے۔" تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اے قریش کے لوگو! اپنی جانوں کو اللہ تعالیٰ سے خرید لو، میں اللہ تعالیٰ کے (فیصلے کے) سامنے تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا، اے عباس بن عبدالمطلب! میں اللہ کے (فیصلے کے) سامنے تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا، اے صفیہ، رسول اللہ کی پھوپھی! میں اللہ کے (فیصلے کے) سامنے تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا، اے فاطمہ بنت محمد! مجھ سے (میرے مال میں سے) جو چاہو مانگ لو، میں اللہ کے (فیصلے کے) سامنے تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا۔" (صحیح مسلم/کتاب الایمان/حدیث: 504) اللہ رب العزت نے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے قریبی رشتہ داروں کو جہنم کے عذاب سے ڈرا کر ایمان کی طرف بلانے کا حکم ارشاد فرمایا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفا کی پہاڑی پر کھڑے ہوئے اور اپنے اقارب واہل بیت کو ایمان کی دعوت دی اور چند ناموں کو بالخصوص متوجہ کرتے ہوئے آگ سے بچنے کا حکم ارشاد فرمایا۔ ان ہی ناموں میں سے ایک نام حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بھی لیا، لہٰذا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ "اے فاطمہ آگ سے بچو، ورنہ اللہ کے مقابلے میں تمہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکوں گا"۔ جس کا معنی یہ ہے کہ ایمان لاکر آگ سے بچو، ایمان کے بغیر جہنم سے آزادی کی کوئی راہ نہیں، اگر تم ایمان نہ لائی تو اس وقت میری قرابت بھی فائدہ نہ دے گی۔ اس سے دراصل مقصود لوگوں کو اس بات کی تبلیغ تھی کہ ایمان کے بغیر کسی کی نجات نہیں خواہ وہ کسی نبی کا قرابت دار ہو یا اولاد، کنعان نبی زادہ تھا، لیکن ایمان نہ لانے کی وجہ سے جہنم کا سزاوار ہوا، لہٰذا مذکورہ بالا جملہ "میں تمہارے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں گا" کی مراد واضح ہوگئی کہ یہ فرمان اس وقت ہے جبکہ وہ ایمان نہ لائیں، کیونکہ کافر کے لئے شفاعت نہیں، جیسا مصنف ابن ابی شیبہ کی حدیث میں خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اعطیت الشفاعۃ وھی نائلۃ من لم یشرک باللہ شیئا "مجھے شفاعت عطا کی گئی، اس سے ہر اس شخص کو حصہ ملے گا جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، ج10، ص397)

آخر میں!

سیدنا نوح علیہ السلام کے بیٹے کا قصہ بیان کرکے اللہ تعالیٰ نے نہایت موثر انداز میں یہ بتایا ہے کہ اس کا انصاف کس قدر سخت، صاف وشفاف اور اس کا فیصلہ کیسا جلدی اور دو ٹوک ہوتا ہے۔ مشرکین مکہ یہ سمجھتے تھے کہ ہم خواہ کیسے ہی کام کریں مگر ہم پر اللہ کا غضب نازل نہیں ہوسکتا کیونکہ ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد اور فلاں فلاں دیویوں اور دیوتاؤں کے متوسل ہیں۔ یہودیوں اور عیسائیوں کے بھی ایسے ہی کچھ گمان تھے اور ہیں، اور بہت سے غلط کار مسلمان بھی اس قسم کے جھوٹے بھروسوں پر تکیہ کیے ہوئے ہیں کہ ہم فلاں نسل میں ہیں، فلاں پیر صاحب سے مرید ہیں، فلاں حضرت کی اولاد اور فلاں سلسلہ کے دامن گرفتہ اور پیر ہیں، ان کی سفارشات ہم کو اللہ کے انصاف سے بچالے گی، لیکن یہاں یہ منظر دکھایا گیا ہے کہ ایک جلیل القدر مقدس پیغمبر جنکی دعا سے پوری دنیا کو پانی میں ڈبوں کر سوائے ایمان والوں کو سب کو ختم کردیا گیا، وہ محترم نبی علیہ السلام اپنی جیتی جاگتی نگاہوں کے سامنے اپنے لختِ جگر کو ڈوبتے ہوئے دیکھتے ہیں اور تڑپ کر بیٹے کی معافی کے لیے درخواست کرتے ہیں، لیکن دربار رب قدیر سے الٹی والد محترم کو نصیحت کی جاتی ہے اور محترم والد علیہ السلام کی سفارش بھی ایک بدعمل بیٹے کو عذاب خداوندی سے نہیں بچا سکتی ہے۔ اس آیت سے ثابت ہوا کہ نجات کیلئے صرف نسبی قرابت کا اعتبار نہیں بلکہ اس کیلئے ایمان شرط ہے، جیسے کنعان کو حضرت نوح علیہ السلام سے نسبی قرابت تو بدرجہ اولیٰ حاصل تھی لیکن چونکہ دینی قرابت یعنی ایمان حاصل نہ تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی حضرت نوح علیہ السلام سے قرابت کی نفی فرمادی۔

رابطہ:9968012976

☆☆☆☆

بہار اسمبلی انتخاب: ووٹنگ سے قبل ہی 'این ڈی اے' کا ایک وکٹ ہوا آؤٹ، مڑھورا سے سیما سنگھ کی نامزدگی رد

بہار19 اکتوبر: بہار اسمبلی انتخاب میں پہلے مرحلے کی ووٹنگ 6 نومبر کو اور دوسرے مرحلے کی ووٹنگ 11 نومبر کو ہونی ہے۔ لیکن ووٹنگ سے پہلے ہی این ڈی اے کا ایک وکٹ آؤٹ ہو چکا ہے۔ یعنی این ڈی اے بہار اسمبلی کی 243 میں سے، بلکہ 242 سیٹوں پر ہی انتخاب لڑتا ہوا دکھائی دے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مڑھورا سے این ڈی اے امیدوار سیما سنگھ کی نامزدگی رد ہو گئی ہے۔ حالانکہ ہر پارٹی اپنا ایک بیک اپ کینڈیڈیٹ رکھتی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ این ڈی اے کسی امیدوار کو اپنی حمایت دیتا ہے، یا پھر ایک سیٹ پر شکست مان کر باقی سیٹوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ ویسے سیما سنگھ کی ہی نہیں، مزید 3 امیدواروں کی نامزدگی بھی مڑھورا اسمبلی سیٹ سے رد ہوئی ہے۔ بی ایس پی امیدوار آدتیہ کمار، جنتا دل یو کے باغی آزاد امیدوار الطاف عالم راجو اور آزاد امیدوار وشال کمار بھی اب انتخابی میدان سے باہر ہو گئے ہیں۔ این ڈی اے میں جب سیٹوں کی تقسیم ہوئی تھی تو مڑھورا اسمبلی سیٹ چراغ پاسوان کی ایل جے پی (رام ولاس) کے حصے میں گئی تھی۔ اس سیٹ سے ایل جے پی نے سیما سنگھ کو میدان میں اتارا تھا، لیکن جب ان کے پرچۂ نامزدگی کی آج جانچ ہوئی تو کچھ تکنیکی خامی کے سبب رد کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔ اس طرح اب اس سیٹ پر مہا گٹھ بندھن اور آر جے ڈی امیدوار جیتندر کمار رائے کی پوزیشن انتہائی مضبوط ہو گئی ہے۔ ان کا مقابلہ براہ راست جن سوراج پارٹی کے امیدوار ابھے سنگھ سے ہوگا۔ جہاں تک مڑھورا اسمبلی سیٹ کا معاملہ ہے، یہاں یدوونشی رائے نے 1995 اور 2000 میں رکن اسمبلی بن کر اس حلقہ میں آر جے ڈی کی جڑیں مضبوط کی تھیں۔ ان کے انتقال کے بعد بیٹے جیتندر رائے نے اس وراثت کو آگے بڑھایا۔ جیتندر نے 2010، 2015 اور 2020 میں جیت درج کر کے رکن اسمبلی بننے کا فخر حاصل کیا۔ 2022 میں وہ ریاستی حکومت میں وزیر بھی بنائے گئے۔ مڑھورا سیٹ سے موجودہ رکن اسمبلی جیتندر کمار رائے کے لیے 2025 کا اسمبلی انتخاب اب بہت آسان نظر آ رہا ہے، یعنی ایک بار پھر وہ رکن اسمبلی بنتے نظر آ رہے ہیں۔

کیرالہ میں طوفانی بارشوں سے تباہی، 5 اضلاع میں اورنج الرٹ، ایک شخص ہلاک

ترواننت پورم19 اکتوبر:: کیرالہ میں شمال مشرقی مانسون کے آغاز کے ساتھ ہی موسلا دھار بارشوں نے تباہی مچا دی ہے۔ کئی علاقوں میں سیلاب، لینڈ سلائڈ اور املاک کو بڑے پیمانے پر نقصان کی اطلاعات ملی ہیں۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے انتباہ جاری کیا ہے کہ بحیرہ عرب کے اوپر بنے کم دباؤ کے علاقے کی وجہ سے بدھ تک بارش تیز رہنے کا امکان ہے۔ آئی ایم ڈی نے اتوار کو شمالی کیرالہ کے پانچ اضلاع — ایڈوکی، ملپورم، کوزیکوڈ، کنور اور کاسرگوڑ — کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا ہے، جبکہ ترواننت پورم، کولم اور الاپی کو چھوڑ کر باقی بیشتر اضلاع کو یلو الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے حساس علاقوں میں آفتی امدادی ٹیموں کو چوکسی پر رہنے کی ہدایت دی ہے۔ ایڈوکی کے کمبلی علاقے میں ایک افسوسناک حادثہ پیش آیا، جہاں شدید بارش کے دوران ایک شخص کی موت ہوگئی۔ مقامی لوگوں کے مطابق، ان کی گاڑی لینڈ سلائڈ کے بعد سڑک پر جمع کیچڑ کے ڈھیر سے ٹکرا گئی۔ ایڈوکی کے دیگر حصوں میں بھی لینڈ سلائڈ کی متعدد وارداتیں رپورٹ ہوئیں، جن کی وجہ سے ویلا رملکو کے پتھوری علاقے میں سڑکیں بند ہوگئیں۔ ایک مقامی شہری نے بتایا کہ ''آدھی رات کو مٹی کا بڑا تودہ سڑک پر گر گیا، اگر بارش ایسے ہی جاری رہی تو مزید حادثات ہو سکتے ہیں۔'' کمبلی میں ہفتہ کی رات سے جاری طوفانی بارش کے سبب نچلے علاقوں اور کئی دکانوں میں پانی بھر گیا۔ صورتحال کو قابو میں رکھنے کے لیے ملا پیریار ڈیم کے 13 اسپل وے شٹر کھول دیے گئے، جس سے ندیوں میں پانی کی سطح خطرناک حد تک بڑھ گئی ہے۔ ملپورم ضلع میں وڑکدا وو علاقے میں شدید بارش سے تقریباً 50 گھروں میں پانی داخل ہوگیا اور سڑکیں مکمل طور پر ڈوب گئیں۔ گڈلور-کوڑیکوڈ شاہراہ پر منیمولا کے قریب ایک گھنٹے سے زیادہ وقت تک ٹریفک بند رہا۔ اسی طرح رندمپدم، موڈاپوییکا اور قریبی علاقوں میں بھی سیلاب کی اطلاعات ملی ہیں۔ مقامی باشندوں نے بتایا کہ کرکوڈن، کللکن اور آتھیتھوڈ ندیوں کے طغیانی پر آنے سے آس پاس کے گاؤں زیر آب آگئے۔ کوچی میں بھی رات بھر کی بارش کے بعد جنوبی ریلوے اسٹیشن کے آس پاس کی سڑکوں پر پانی بھر گیا۔ تاہم صبح کے وقت بارش میں کمی کے ساتھ ہی پانی اترنے لگا اور ٹریفک معمول پر آنے لگا۔ ریاستی حکومت نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ پہاڑی یا خطرناک علاقوں کا رخ نہ کریں، اور حکومتی ہدایتوں پر عمل کریں۔ ماہرین کے مطابق اگلے چند دنوں تک کیرالہ میں بارش کا زور برقرار رہنے کا امکان ہے، اس لیے احتیاطی تدابیر پر سختی سے عمل ضروری ہے۔

☆

گندم اور چاول مضبوط، چینی اور دالیں نرم، خوردنی تیل میں اتار چڑھاؤ

نئی دہلی، 19 اکتوبر (یو این آئی) ملک کے تھوک اجناس بازاروں میں گزشتہ ہفتے چاول کی اوسط قیمتوں میں اضافہ رہا، گندم کی قیمتوں میں بھی مضبوطی دیکھی گئی۔ وہیں چینی اور دالوں کی قیمتوں میں کمی آئی، جبکہ خوردنی تیل میں ملا جلا رجحان رہا۔ ملک کے تھوک اجناس بازاروں میں ہفتے کے دوران چاول کی اوسط قیمت 60 روپے بڑھ کر ہفتے کے آخر میں 3,834.2 روپے فی کوئنٹل تک پہنچ گئی۔ گندم بھی 11 روپے مہنگا ہو کر 2,860.50 روپے فی کوئنٹل کے حساب سے فروخت ہوا۔ آٹے کی قیمت 3,312.8 روپے فی کوئنٹل پر تقریباً مستحکم رہی۔ گزشتہ ہفتے سرسوں کے تیل کی اوسط قیمت 74 روپے فی کوئنٹل کم ہوگئی، پام آئل میں 3 روپے کا اضافہ ہوا، مونگ پھلی کا تیل 90 روپے اور سویا تیل 85 روپے فی کوئنٹل سستا ہوا، سورج مکھی کے تیل کی قیمت تقریباً مستحکم رہی، وَنسپتی کی قیمت 63 روپے فی کوئنٹل کم ہوئی۔ دالوں میں، مسور کی دال کی اوسط قیمت میں ہفتہ وار 55 روپے فی کوئنٹل کی کمی درج کی گئی، چنے کی دال کی قیمت میں 23 روپے اور مونگ کی دال کی قیمت میں 25 روپے فی کوئنٹل کی کمی آئی، تور دال 110 روپے اور اڑد دال 90 روپے فی کوئنٹل سستی ہوگئی۔ میٹھے کے بازار میں ہفتے کے دوران گڑ کی اوسط قیمت 12 روپے فی کوئنٹل کم ہوئی، چینی کی قیمت میں بھی 23 روپے فی کوئنٹل کی کمی آئی۔

کینسر اور ذیابیطس کے مریضوں کے لیے دیسی اینٹی بائیوٹک 'نیفیتھرومائسین' تیار: ڈاکٹر جیتندر سنگھ

نئی دہلی19 اکتوبر: سائنس اور ٹکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے کہا ہے کہ ہندوستان نے دیسی اینٹی بائیوٹک 'نیفیتھرومائسین' تیار کی ہے، جو سانس کے انفیکشن اور خاص طور پر کینسر کے مریضوں اور ذیابیطس کے کمزور مریضوں کے لیے انتہائی مفید ہے۔ ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے یہ اعلان ہفتہ کے روز "ملٹی اومکس ڈیٹا

انٹیگریشن اور تجزیہ کے لیے مصنوعی ذہانت کے استعمال" کے موضوع پر تین روزہ طبی ورکشاپ کا افتتاح کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت ہند کے محکمہ بایو ٹیکنالوجی نے پرائیویٹ فارماسیوٹیکل ہاؤس ووکارڈ کے ساتھ مل کر اپنی پہلی دیسی اینٹی بائیوٹک "نیفیتھرومائسین" تیار کی ہے۔ یہ اینٹی بایوٹک سانس کے انفیکشن کے خلاف موثر ہے اور خاص طور پر کینسر کے مریضوں اور ذیابیطس کے خراب کنٹرول والے مریضوں کے لیے مفید ہے۔ یہ اینٹی بایوٹک پہلا مالیکیول ہے جو مکمل طور پر ہندوستان میں تیار کیا گیا ہے، جو فارماسیوٹیکل سیکٹر میں خود انحصاری کی طرف ایک اہم سنگ میل ہے۔ ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کو اپنی سائنسی اور تحقیقی ترقی کو تیز کرنے کے لیے خود انحصار ماحولیاتی نظام تیار کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر ممالک جنہوں نے سائنس اور اختراع میں عالمی سطح پر پہچان حاصل کی ہے، انہوں نے نجی شعبے کی وسیع شراکت کے ساتھ خود انحصاری، اختراع پر مبنی ماڈلز کے ذریعے ایسا کیا ہے۔

اٹلی کے میلان سے دہلی آنے والی ایئر انڈیا کی پرواز منسوخ، دیوالی سے قبل سینکڑوں مسافر پھنسے

نئی دہلی19 اکتوبر: دیوالی کے موقع پر وطن آنے کے لئے سینکڑوں ہندوستانیوں کو اس وقت بڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا جب اٹلی کے میلان سے دہلی آنے والی ایئر انڈیا کی پرواز منسوخ کر دی گئی، جس کی وجہ سے دیوالی سے عین قبل سینکڑوں مسافر اٹلی میں پھنس گئے۔ اس سلسلے میں ایئر لائن نے کہا کہ منسوخی تکنیکی مسئلے کی وجہ سے ہوئی اور یہ فیصلہ مسافروں کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ معلوم ہو کہ 17 اکتوبر کو ایئر انڈیا کی پرواز A I-138 میلان سے دہلی کے لیے پرواز کرنے والی تھی، لیکن یہ پرواز نہیں بھر سکی۔ اس دوران ایئر انڈیا نے کہا کہ تمام متاثرہ مسافروں کو ہوٹل میں رہائش فراہم کی گئی حالانکہ محدود دستیابی کی وجہ سے کچھ مسافروں کو ہوائی اڈے کے باہر ٹھہرایا گیا۔ ہندوستان کی سب سے بڑی فضائی کمپنی ایئر انڈیا اور پارٹنر ایئر لائنز کے پاس سیٹ کی دستیابی کی بنیاد پر مسافروں کے لئے 20 اکتوبر سے دوبارہ بکنگ شروع کی جارہی ہے حالانکہ ایک معاملہ ایسا بھی ہے جس میں ایک مسافر کا شینگن کا ویزا 20 اکتوبر کو ختم ہو رہا ہے، اس کو ویزہ کے اصولوں کی تعمیل یقینی بنانے کے لئے آج (19 اکتوبر) کو میلان سے روانہ ہونے والی کسی دوسری ایئر لائن کی پرواز میں جگہ دی گئی۔ اس سلسلے میں ایئر انڈیا نے کہا ہے کہ وہ متاثرہ مسافروں کو کھانا اور دیگر زمینی امداد فراہم کر رہی ہے۔ ایئر لائن کے ترجمان نے کہا کہ ہمیں مسافروں کو ہونے والی تکلیف پر افسوس ہے۔ ایئر انڈیا اپنے مسافروں اور عملے کی حفاظت کے لیے پوری طرح پر عزم ہے۔

دیوالی اور چھٹھ پر گھر جانے کے لیے مسافر پریشان، دہلی اور ممبئی میں زبردست بھیڑ، سورت میں ٹرین پکڑنے کے لیے 2 کلومیٹر لمبی لائن

نئی دہلی19 اکتوبر: دیوالی ہندوستان کا قومی تہوار ہے جسے لوگ اپنے خاندان کے ساتھ ہی منانا چاہتے ہیں خواہ وہ کہیں بھی ہوں وہیں چھٹھ کے عقیدتمند بھی اس موقع پر اپنے گھر کا رخ کرتے ہیں اور ایسے موقع پر جب وہ گھر نہ جا سکیں تو ان کے دل پر کیا گزرتی ہوگی۔ کچھ یہی حال آج کل ملک کے سبھی ریلوے اسٹیشنوں، بس اڈوں اور دیگر سفری ذرائع کے مقامات پر دیکھا جا رہا ہے جہاں مسافروں کی لمبی لمبی لائنیں لگی ہوئی ہیں۔ خاص طور پر دیوالی اور چھٹھ کے موقع پر اتر پردیش، بہار اور جھارکھنڈ جانے والے مسافروں کی زبردست بھیڑ دیکھی جا رہی ہے۔ ملک کی راجدھانی میں نئی دہلی ریلوے اسٹیشن سے لے کر ملک بھر کے دیگر شہروں تک ریلوے اسٹیشنوں پر بھاری بھیڑ دیکھی جا رہی ہے۔ ہفتہ کی شام گجرات کے سورت میں ادھنا ریلوے اسٹیشن پر بھی ایسی ہی صورتحال دیکھی گئی۔ یہاں ٹرین پکڑ کر اپنے شہر جانے کے لیے مسافروں کی بھی لمبی لائنیں دیکھی گئیں۔ یہ مسافر اتوار کو روانہ ہونے والی مختلف ہفتہ وار اور خصوصی ٹرینوں میں سفر کرنے کے لیے لائن لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ ادھنا ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 6 سے تقریباً دو کلو میٹر دور مسافروں کی لمبی لائن لگی تھی۔ اسٹیشن احاطے میں احاطے کے باہر لمبایت علاقے میں مسافروں کی لمبی قطاریں لگ گئی تھیں جس کی تصاویر لرزا دینے والی ہیں۔ سورت کے ادھنا ریلوے اسٹیشن کے احاطے اور اسٹیشن کے باہر رات کے اندھیرے میں اور کھلے میدان میں مسافروں کی لائن سنیچر کی رات سے ہی لگ گئی تھی۔ اتوار کی صبح اور دوپہر کو ٹرین میں بیٹھنے کے لیے مزدور مسافر 12 گھنٹے پہلے ہی لمبی لائن لگا کر دھول مٹی میں بیٹھے ہوئے تھے۔ جن میں بچے، بوڑھے اور خواتین بھی شامل ہیں۔ ان خبروں کے درمیان ریلوے کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو ہفتہ کو نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھیڑ کو کنٹرول کرنے کی تیاریوں کا جائزہ لینے پہنچے۔ اس دوران ریلوے کے وزیر نے کہا کہ آج بہت رش والا دن مسافروں کی سہولت کے لیے اسٹیشن پر مسافر سہولت سینٹر اور اضافی ٹکٹنگ کاؤنٹر قائم کیے گئے ہیں۔ ریلوے کے وزیر نے بتایا کہ ہفتہ کو تقریباً 175,000 مسافر اسٹیشن پر پہنچے، جن میں سے 75,000 جنرل کیٹیگری کے مسافر تھے۔ تیوہاروں کے اس مصروف سیزن میں بھیڑ کو سنبھالنے کے لیے 12 ہزار اسپیشل ٹرینیں چلائی گئی ہیں تاکہ مسافروں کو اضافی سہولت فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سوشل میڈیا پر گمراہ کن خبریں پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جا رہی ہے اور متعدد افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ بھیڑ پر قابو پانے کے لیے اسٹیشن پر ہولڈنگ ایریاز بنائے گئے ہیں، جہاں نظم و ضبط برقرار رکھنے اور افراتفری کو روکنے کے لیے مسافروں کو منظم طریقے سے داخل کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح ہفتہ کو ممبئی کے لوک مانیہ تلک ٹرمینس پر بھی مسافروں کی بڑی بھیڑ دیکھی گئی۔ حالانکہ ریلوے نے مسافروں کی حفاظت اور سہولت کو یقینی بنانے کے لیے وسیع انتظامات کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ خاص طور پر جنرل کوچ کے مسافروں کے لیا لگ الگ رکاوٹیں (بیریکیڈ ڈایریاز) بنائے گئے ہیں، جہاں مسافروں کو منظم انداز میں کھڑا کیا گیا ہے تاکہ کسی طرح کی دھکا مکی یا بھگدڑ کی حالت نہ ہو۔ مختلف ٹرینوں کے لیے الگ الگ بیریکیڈ بنائے گئے ہیں

اب مریضوں کو علاج کے لیے گروگرام نہیں جانا پڑے گا، میڈانتا نے نوئیڈا میں قدم رکھا

نوئیڈا، 19 اکتوبر (یو این آئی) نوئیڈا کے سیکٹر 50 کے ایف بلاک میں آج دھنتیرس کے موقع پر میڈانتا اسپتال کا ایک افتتاح اور خصوصی میڈیا سیشن کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر نریش تریہان، سی ایم ڈی، میڈانتا میڈیسٹی اور مسٹر پنکج ساہنی سی ای او میڈانتا ہسپتال، 40 میڈیا پارٹنرز کے ساتھ اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر تریہان نے کہا کہ اب نوئیڈا کے لوگوں کو عالمی معیار کے علاج، سرجری، اور جدید ٹیکنالوجی کے لیے گروگرام جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ نوئیڈا میڈانتا میں 550 بستر اور پانچ جدید ترین آپریٹنگ تھیٹر ہیں۔ ہسپتال کارڈیک، نیورو، آرتھوپیڈک اور دیگر شعبوں میں اعلیٰ ترین سطح کی دیکھ بھال فراہم کرے گا۔ "ہمارا مقصد 'ہر زندگی قیمتی ہے'۔ ہمارے لیے ہر فرد اہم ہے اور بہترین دیکھ بھال کا مستحق ہے۔ "میڈانتا نوئیڈا عالمی معیار کی سہولیات اور ٹیکنالوجی دستیاب ہے اور ہمارے ماہر ڈاکٹروں نے ہندوستان اور بیرون ملک علاج کر کے اپنی انفرادیت ثابت کر چکے ہیں۔ میڈانتا نوئیڈا اپھپھڑوں کے ٹرانسپلانٹس سمیت تقریباً تمام قسم کے ٹرانسپلانٹس کا سسٹم بھی موجود ہے۔ ڈاکٹر تریہان نے صحت سے متعلق آگاہی پر بھی زور دیا اور کہا کہ کسی بھی سنگین مسئلے کا جلد پتہ لگانے کے لیے 25 سال کی عمر سے شروع ہونے والا باقاعدہ ہیلتھ چیک اپ ضروری ہے۔ مسٹر پنکج ساہنی نے بتایا کہ ہسپتال جلد ہی مریضوں کو مختلف پینل اور انشورنس پلان کے تحت علاج کا کوور بھی کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تاثر غلط ہے کہ میڈانتا میں عام آدمی کا علاج ممکن نہیں ہے۔ ایسا نہیں ہے۔ ہم یہاں سستا اور جدید علاج ہوتا ہے۔ غیر ملکی مریض بھی بڑی تعداد میں علاج کے لیے ہمارے ملک آتے ہیں۔ تقریب کے دوران دیوالی کی خوشی کا جشن بھی منایا گیا جس میں ڈاکٹروں، عملے اور مہمانوں نے جوش و خروش سے شرکت کی۔ میڈانتا ہسپتال، نوئیڈا اب قابل رسائی، قابل بھروسہ، اور اعلیٰ معیار کی صحت کی دیکھ بھال کے لیے ایک نیا معیار قائم کر رہا ہے، جو گروگرام میڈانتا کی عکاسی کرتا ہے، اور لوگوں کو قریبی قابل اعتماد علاج فراہم کرتا ہے۔

بدعنوانی کیس میں گرفتار ڈی آئی جی ہرچرن سنگھ بھلر معطل، پنجاب حکومت کی بڑی کارروائی

پنجاب19 اکتوبر: بدعنوانی کے معاملے میں گرفتار پنجاب کے ڈائرکٹر جنرل آف پولیس (ڈی آئی جی) ہرچرن سنگھ بھلر کو پنجاب حکومت نے معطل کر دیا ہے۔ ریاستی محکمہ داخلہ نے ہفتہ کی شب اس سلسلے میں ایک حکم نامہ جاری کر کے یہ بڑی کارروائی کی۔ بھلر کو سی بی آئی نے 16 اکتوبر کو 8 لاکھ روپے رشوت کے معاملے میں گرفتار کیا تھا۔ اس کارروائی میں سی بی آئی نے بھلر کے گھر سے مبینہ طور پر 7.5 کروڑ روپے نقد اور 2.5 کلو سونا، کروڑوں روپے کی قیمتی گھڑیاں اور مہنگی شراب کے ساتھ برآمد کیا تھا۔ ہرچرن سنگھ بھلر پر الزام ہے کہ انہوں نے اپنے معاون کرشنا کی مدد سے رینج کے اضلاع سے وصولی کرتے تھے۔ سی بی آئی کو موصول ہونے والی ایک شکایت کے بعد چھاپے کی منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ فی الحال اس سنسنی خیز معاملے نے پنجاب پولیس میں وسیع پیمانے پر بدعنوانی کی جڑوں کو اجاگر کر دیا ہے۔ محکمہ داخلہ کی طرف سے جاری نوٹس میں 2009 بیچ کے آئی پی ایس افسر ہرچرن سنگھ بھلر کو آل انڈیا سروسز (ڈسپلن اینڈ اپیل) رولز 3 (2) کے تحت معطل کر دیا گیا ہے۔ یہ کارروائی 16 اکتوبر کو ان کی گرفتاری کے 48 گھنٹے بعد اس وقت کی گئی جب وہ سی بی آئی کی حراست میں تھے۔ سی بی آئی نے 16 اکتوبر کو اسکریپ ڈیلر آکاش بٹہ کی شکایت پر چھاپہ مارا تھا۔ بٹہ نے الزام لگایا تھا کہ ڈی آئی جی بھلر نے 2023 کے ایک معاملے کو نمٹانے کے لیے ان سے 8 لاکھ روپے کی رشوت مانگی تھی، جس کی تصدیق ایک فون کال سے ہوئی ہے۔ سی بی آئی کی چھاپہ مار کارروائی 21 گھنٹے تک جاری رہی، جس میں 7.5 کروڑ روپے نقد، 2.5 کلو سونا، مختلف اعلیٰ درجے کے لکژری برانڈز کی 26 گھڑیاں، 50 سے زیادہ جائیداد کے دستاویزات، بی ایم ڈبلیو اور مرسڈیز سمیت کاریں، ریوالور اور غیر ملکی شراب برآمد ہوئی۔ بھلر کے خلاف انسداد بدعنوانی ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ آئی پی ایس ہرچرن سنگھ بھلر کو نومبر 2024 میں روپڑ رینج کا ڈی آئی جی مقرر کیا گیا تھا۔ بھلر پنجاب کے سابق ڈی جی پی مہل سنگھ بھلر کے بیٹے ہیں۔ ان کے بھائی کلدیپ بھلر ایم ایل اے رہ چکے ہیں۔ انہیں فی الحال سی بی آئی عدالت نے 14 دن کی عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے۔

سابق وزیر اعلیٰ ہریش راوت ایکسیڈنٹ میں بال بال بچ گئے

اتراکھنڈ19 اکتوبر: دہلی-دہرا دون ہائی وے پر ایم آئی ای ٹی کالج کے قریب ہفتہ کو ایک سڑک حادثہ پیش آیا۔ اتراکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ ہریش راوت کی گاڑی دوسری گاڑی سے ٹکرا گئی۔ ہریش راوت محفوظ رہے، لیکن ان کی گاڑی کو نقصان پہنچا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچی اور سابق وزیر اعلیٰ کو دوسری گاڑی میں بحفاظت بھیج دیا۔ پولیس نے تصادم میں شامل گاڑیوں کو سڑک کے کنارے ہٹا کر ٹریفک بحال کر دیا۔ حادثے کے بعد ہریش راوت نے لوگوں کو اپنی خیریت سے آگاہ کرنے کے لیے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا۔ انہوں نے لکھا کہ "میں بالکل ٹھیک ہوں، پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں ہے، تاہم گاڑی کو کچھ نقصان پہنچا ہے۔" پولیس فی الحال حادثے کی وجہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔'' سابق وزیر اعلیٰ ہریش راوت ہفتہ کی شام اپنے قافلے کے ساتھ دہلی سے دہرادون جا رہے تھے۔ انہیں میرٹھ بارڈر سے پولیس کی حفاظت فراہم کی گئی تھی، اس کے پیچھے اس کی دوسری گاڑیاں تھیں۔ تہوار کی وجہ سے شاہراہ پر شدید ٹریفک کا سامنا رہا۔ ایم آئی ای ٹی کالج کے قریب، اسکارٹ گاڑی نے اچانک بریک لگا دیا، جس سے ہریش راوت کی گاڑی اس سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں ان کی گاڑی کے اگلے حصے کو نقصان پہنچا۔ سابق وزیر اعلیٰ کو فوری طور پر ان کی گاڑی سے نکال کر قافلے میں شامل دوسری گاڑی میں بٹھا دیا گیا۔ اس کے بعد ان کا قافلہ بحفاظت آگے بڑھ گیا۔ پولیس نے حادثے کا شکار ہونے والی گاڑی کو قریبی ایجنسی میں کھڑا کر دیا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ مکمل طور پر صحت مند اور محفوظ ہیں۔

آدھار کارڈ پر کئی سم کارڈ ایکٹیو ہیں، ڈیجیٹل گرفتاری کا بڑا معاملہ

نئی دہلی19 اکتوبر: سائبر فراڈ کا نیا معاملہ سامنے آیا ہے جس میں متاثرہ کو بڑی چالاکی سے نشانہ بنایا گیا۔ گجرات کے وڈودرا شہر کے مکرپورہ کے رہنے والے وویک سونار کو سائبر فراڈ کرنے والوں نے ڈیجیٹل طور پر گرفتار کیا۔ اس دوران ان کو ذہنی طور سے اذیت دی گئی اور آخر میں 64.4 لاکھ روپے کا دھوکہ دہی کی۔ بزرگ نے 15 اکتوبر کو وڈودرا سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں سائبر فراڈ کی شکایت درج کرائی تھی۔ پولیس نے تعزیرات ہند کی دفعہ 318(4)، 336(2)، 336(3)، 338، 340(2)، 54، 61(2) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے اور آئی ٹی ایکٹ 66 (ڈی) کے تحت معاملہ درج کر کے جانچ شروع کی گئی ہے۔ وڈودرا سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں درج شکایت کے مطابق بزرگ کو 23 مئی سے 9 جون تک سائبر فراڈ کرنے والوں نے ڈیجیٹل طور پر گرفتار کر کے ڈرایا اور دھمکیاں دیں۔ اس دوران انہوں نے آر ٹی جی ایس کروا کر ان کے ساتھ 64,41,500 روپے کی دھوکہ دھڑی کی ہے۔ بزرگ کے مطابق سائبر فراڈ کرنے والوں نے 23 مئی کو پہلی بار انہیں فون کیا اور بتایا کہ ان کے آدھار کارڈ کے ذریعے کچھ سم کارڈز ایکٹیویٹ کیے گئے ہیں اور انہیں منی لانڈرنگ کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس پریشانی سے بچنے کے لیے انہیں ممبئی سائبر کرائم سے آن لائن جانچ کروانی ہوگی۔ منی لانڈرنگ جیسا لفظ سن کر پریشان بزرگ نے سائبر فراڈ کرنے والوں کے ذریعہ کیے جا رہے ویڈیو کالز ریسیو کرنا شروع کیا۔ نامعلوم شخص نے جانچ کے لیے وشال ٹھاکر نام کے فرضی سائبر کرائم کے تفتیشی افسر سے بزرگ کا رابطہ کروایا تھا۔ اس کے بعد تفتیش کے نام پر بزرگ سے واٹس ایپ کے ذریعے اس کا آدھار کارڈ مانگا گیا۔ بزرگ کو بتایا گیا کہ اس کے آدھار کارڈ کا استعمال کرتے ہوئے تمل ناڈو، ہریانہ اور پنجاب سمیت مختلف ریاستوں میں بینک اکاؤنٹس بھی کھلوائے گئے ہیں۔ بزرگ نے بتایا تھا کہ ان میں سے کسی ریاست میں وہ کبھی گئے بھی نہیں ہیں اور نہ ہی کوئی کھاتہ کھولا ہے۔ بزرگ کو ڈرانے کے لیے سائبر دھوکہ بازوں نے واٹس ایپ کے ذریعے سی بی آئی کے جعلی لیٹر ہیڈ اور دستخط کے ساتھ ایک خط بھیجا تھا۔ تفتیش کے دوران بزرگ شخص نے اپنے بینک کی تفصیلات، میوچول فنڈز، فکسڈ ڈپازٹ اور اپنے فلیٹ کی تفصیلات دی تھیں۔ نامعلوم سائبر جعلسازوں نے ویڈیو کال کے ذریعے بزرگ شخص سے رابطہ کیا اور اسے کال منقطع نہ کرنے، کوئی اور کام نہ کرنے اور گھر سے باہر نہ نکلنے کی تنبیہ کی۔ بزرگ شخص کو 24-25 مئی کو پورا دن نامعلوم شخص نے ویڈیو کال کی، اس دوران کسی دوسرے کی کام آتی تو اس کی اطلاع بھی نامعلوم شخص کو دینا ہوتی تھی۔ 26 مئی کو سائبر فراڈ کرنے والوں کے ذریعہ بزرگ سے ویڈیو کال میں کہا گیا کہ 14,98,700 روپے آر ٹی جی ایس کرنے ہوں گے۔ جیسے ہی معاملے سے کلین چٹ ملے گی تو یہ روپے واپس کر دیے جائیں گے۔ بزرگ شخص نے روپے آر ٹی جی ایس سے بھیج کر رسید سائبر فراڈ کرنے والوں کو واٹس ایپ پر بھیجی تھی۔ 9 جون کو بزرگ نے نامعلوم شخص سے اب تک جمع کرائے ہوئے پیسوں کے بارے میں اپ ڈیٹ مانگا۔ بزرگ اب تک 4 بار پیسوں کا ٹرانزیکشن کر چکا تھا۔ نامعلوم شخص نے بزرگ سے کہا کہ آپ کو آپ کے پیسے واپس مل جائیں گے۔ ریفنڈ کے لیے ہم آپ کی ریکویسٹ لے رہے ہیں لیکن اس کے لئے ایک بار 14,38,500 روپے آر ٹی جی ایس کرنا ہوں گے۔ اس کے بعد بزرگ کو ان کے ساتھ ہو رہے فراڈ کا علم ہوا اور اس نے 15 اکتوبر کو وڈودرا سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔

بنگلہ دیش میں کل پھر تشدد کا اندیشہ، ’جولائی واریئرز‘ نے 3 نکاتی مطالبات کے مدنظر شاہراہوں کو بند کرنے کا کیا اعلان

بنگلہ دیش 19 اکتوبر: بنگلہ دیش میں ایک بار پھر سیاسی بحران اور تشدد کے آثار نظر آنے لگے ہیں۔ جولائی چارٹر پر دستخط کو لے کر ہوئی کشیدگی کے درمیان بنگلہ دیش میں ’جولائی جودھا سنسد‘ (جولائی واریئرز) نے اپنے 3 نکاتی مطالبات کو لے کر پورے ملک میں تمام شاہراہوں کو بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ مقامی میڈیا کے مطابق جولائی واریئرز کے مطالبات میں جولائی 2024 کے مظاہرے کے درمیان مارے گئے لوگوں کو ریاست کے ذریعہ تسلیم کرنا، زخمیوں کو ’جولائی واریئرز‘ کے طور پر تسلیم کرنا، مہلوکین کے اہل خانہ کی بازآبادکاری کے لیے ایک مخصوص روڈ میپ اور زخمیوں کو قانونی تعاون فراہم کرنا شامل ہے۔ نیشنل سٹیزن پارٹی (این سی پی) اور 4 بائیں بازو کی پارٹیوں سمیت کئی سیاسی پارٹیوں کے بائیکاٹ کے درمیان، عبوری حکومت کے چیف ایڈوائزر محمد یونس، قومی اتفاق رائے کمیشن کے کارکنان اور مختلف سیاسی پارٹیوں کے لیڈران نے 17 اکتوبر کو جولائی چارٹر پر دستخط کیا۔ ڈھاکہ میں ایک پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے ’جولائی جودھا سنسد‘ گروپ کے مرکزی منتظم مسعود رانا نے پارلیمانی احاطہ کے پاس مظاہرین اور پولیس کے درمیان ہوئے تصادم کے بعد جمعہ شام کو ناکہ بندی کا اعلان کیا تھا، جہاں انہوں نے جولائی چارٹر پر دستخط کے خلاف مظاہرہ کیا تھا۔ بنگلہ دیشی روزنامہ ’جونگاتور‘ نے مسعود کے حوالے سے کہا کہ ’’ہم پر حملہ کیا گیا ہے۔ ہم پر ہوئے حملہ کے خلاف احتجاج کرنے اور اپنے 3 نکاتی مطالبات کو پورا کرنے کے لیے اتوار (19 اکتوبر) کو دوپہر 2 بجے سے شام 5 بجے تک ہر ضلع اور شہر کے شاہراہوں پر ناکہ بندی کی جائے گی۔‘‘ ساتھ ہی مسعود نے پرامن مظاہرہ پر پولیس کے ذریعہ حملہ کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہم پارلیمنٹ کے گیٹ کے سامنے پرامن طور پر مظاہرہ کر رہے تھے۔ انتظامیہ کے افسران نے ہم سے بات کی تھی اور ہم نے انہیں یقین دلایا تھا کہ ہمارا پروگرام صبح 10 بجے تک بغیر کسی بدانتظامی کے جاری رہے گا۔ لیکن بات چیت کے ذریعہ کسی نتیجہ پر پہنچے بغیر انہوں نے اچانک ہم پر حملہ کر دیا۔‘‘ واضح رہے کہ 17 اکتوبر کو دوپہر جولائی چارٹر دستخط پروگرام سے کچھ گھنٹے قبل پارلیمنٹ کے احاطہ میں قانون نافذ کرنے والے افسران اور مظاہرین کے درمیان پرتشدد جھڑپیں ہوئیں، جس میں کئی لوگ زخمی ہو گئے۔ اس واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے ڈھاکہ میڈیکل کالج اسپتال پولیس چوکی کے انچارج انسپکٹر فاروق نے کہا کہ ’’جولائی مخالف مظاہرے میں شامل 36 لوگ زخمی ہوئے تھے جنہیں ڈھاکہ میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔‘‘ رپورٹس کے مطابق جیسے ہی مظاہرین نے ریلی نکالنے اور اپنے مطالبات پر زور دینے کی کوشش کی تو فوج اور پولیس نے انہیں پارلیمنٹ کے دروازہ پر روک دیا، جس سے تشدد پھوٹ پڑا۔ پولیس نے جوابی کارروائی میں لاٹھی چارج کیا اور بھیڑ کو منتشر کرنے کے لیے 3 راؤنڈ ساؤنڈ گرینیڈ داغے۔ اس کے بعد مظاہرین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے ایک کار اور ایک بس سمیت پولیس کی گاڑیوں میں توڑ پھوڑ کی اور جولائی دستخط پروگرام کے لیے پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر قائم عارضی استقبالیہ کمرہ، کنٹرول روم اور فرنیچر میں آگ لگا دی۔ مظاہرین نے عبوری حکومت کو چیلنج دیتے ہوئے کہا کہ ’’اگر ہمیں پھر سے اپنا خون بہانا پڑا تو دوسری انتظامیہ بھی نہیں بچے گی۔‘‘ انہوں نے بتایا کہ کیسے گزشتہ سال ہوئے مظاہروں نے سابق عوامی لیگ حکومت کو گرا دیا تھا اور محمد یونس کی قیادت والی عارضی حکومت کے اقتدار میں آنے کا راستہ صاف کر دیا تھا۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال پرتشدد مظاہرے کے دوران سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کی قیادت والی عوامی لیگ کی جمہوری طور سے منتخب حکومت کو گرا دیا گیا تھا۔

حماس کا امریکی محکمہ خارجہ کے الزامات پر سخت ردِ عمل

"تمام دعوے بے بنیاد اور اسرائیلی پروپیگنڈے کا حصہ"

غزہ، 19 اکتوبر (یو این آئی) فلسطینی تنظیم حماس نے امریکی محکمہ خارجہ کے اس بیان کو مسترد کر دیا ہے، جس میں کہا گیا تھا کہ قابلِ اعتماد اطلاعات کے مطابق حماس جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غزہ میں فلسطینی شہریوں پر حملہ کر سکتی ہے۔ حماس نے اپنے بیان میں ان الزامات کو من گھڑت اور بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ تمام دعوے اسرائیلی گمراہ کن پروپیگنڈے کے مطابق ہیں۔ حماس کے مطابق "زمینی حقائق اس کے برعکس ہیں"، کیونکہ "اسرائیل نے خود ہی ایسے مجرمانہ گروہوں کو تشکیل دیا، انہیں اسلحہ فراہم کیا اور مالی مدد دی، جنہوں نے فلسطینی شہریوں کے قتل، اغوا، امدادی قافلوں سے سامان لوٹنے اور دیگر مجرمانہ کارروائیوں میں حصہ لیا۔ اسرائیلی میڈیا اور ویڈیوز نے خود ان جرائم کا اعتراف کیا ہے، جو اسرائیل کے اس فتنہ انگیز کردار کو بے نقاب کرتا ہے"۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ "غزہ کی پولیس نے ان مجرم گروہوں کا پیچھا کیا اور ان کے خلاف واضح قانونی طریقہ کار کے مطابق کارروائی کی ہے"۔ حماس نے امریکہ پر زور دیا کہ وہ "اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزیوں، بالخصوص ان گروہوں کی پشت پناہی کو روکنے کے لیے عملی اقدامات کرے"۔

غزہ میں جنگ اُس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک حماس مکمل طور پر غیر مسلح نہیں ہو جاتی: "نیتن یاہو

تل ابیب، 19 اکتوبر (یو این آئی) غزہ معاہدے کے پہلے مرحلے کی شقیں اب بھی نافذ العمل ہیں، تاہم اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے خبردار کیا ہے کہ جنگ بندی کا دوسرا مرحلہ، جس میں حماس کو غیر مسلح کرنا شامل ہے، مکمل ہونے تک غزہ کی جنگ ختم نہیں ہوگی۔ ہفتے کی شب دائیں بازو کے چینل 14 سے گفتگو کرتے ہوئے نیتن یاہو نے کہا کہ دوسرے مرحلے میں نہ صرف حماس بلکہ پوری غزہ پٹی کو اسلحے سے پاک کرنا شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا جب یہ مرحلہ کامیابی سے مکمل ہو جائے گا اور ہم امید کرتے ہیں کہ یہ آسان طریقے سے ہو، لیکن اگر ایسا نہ ہوا تو مشکل راستہ اختیار کیا جائے گا تب جا کر جنگ ختم ہوگی۔ اس کے علاوہ اسرائیلی وزیر اعظم نے انٹرویو کے دوران اعلان کیا کہ وہ 2026 کے پارلیمانی انتخابات میں ایک بار پھر وزارت عظمیٰ کے عہدے کے لیے امیدوار ہوں گے۔ جب اُن سے پوچھا گیا کہ کیا وہ جیت کی توقع رکھتے ہیں، تو نیتن یاہو نے جواب دیا: ہاں۔ اسرائیل کے آخری عام انتخابات جو 2022 میں منعقد ہوئے، اس میں دائیں بازو کی جماعت لیکود نیتن یاہو کی قیادت میں کامیاب ہوئی۔ نیتن یاہو جو آئندہ ہفتے 76 برس کے ہو جائیں گے، اس نے 32 نشستیں حاصل کیں، جبکہ اسرائیلی پارلیمان (کنیسٹ) کی کل 120 نشستوں میں سے 64 ارکان نے انہیں حکومت بنانے کے لیے نامزد کیا۔

پاکستان اور افغانستان نے دوحہ مذاکرات میں فوری جنگ بندی پر کیا اتفاق

دوحہ، 19 اکتوبر (یو این آئی) پاکستان اور افغانستان نے قطر کے دارالحکومت دوحہ میں ہوئے مذاکرات میں فوری جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے۔ قطری وزارت خارجہ نے اتوار کو ایک بیان میں کہا کہ قطر اور ترکی کی ثالثی میں ہوئی بات چیت کے مثبت نتائج برآمد ہوئے اور دونوں فریقوں نے دیرپا امن اور استحکام کو فروغ دینے کے لیے ایک طریقہ کار کے قیام پر اتفاق کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ دونوں فریقین نے آئندہ دنوں میں جنگ بندی کے التزامات پر قابل اعتماد عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے میٹنگ کرنے پر اتفاق کیا۔ اس سے دونوں ممالک میں سلامتی اور استحکام کا ماحول پیدا ہوگا۔ قطری وزارت خارجہ نے امید ظاہر کی کہ یہ قدم پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحد پر کشیدگی کو کم کرنے اور خطے میں امن کی مضبوط بنیاد رکھنے میں مددگار ثابت ہوگا۔

امریکی بحریہ نے سمندر میں آبدوز کو کر دیا تباہ، بصورت دیگر ’مارے جاتے کم از کم 25,000 امریکی‘

امریکہ 19 اکتوبر: امریکی فوج نے سمندر میں ایک آبدوز کو تباہ کر دیا ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہفتہ کو اپنے ’ٹوتھ‘ سوشل پلیٹ فارم پر دعویٰ کیا کہ امریکہ نے ایک منشیات اسمگل کرنے والی بحریہ کو بحیرہ کیریبین میں نشانہ بنایا اور اسے تباہ کر دیا۔ اطلاعات کے مطابق آبدوز فینٹینائل اور دیگر منشیات سے بھری ہوئی تھی اور امریکہ کی طرف جا رہی تھی۔ ٹرمپ کے بیان کے بعد کولمبیا کے صدر گستاو پیٹرو نے تصدیق کی کہ ان کے ملک کے شہری کو زندہ واپس بھیجا گیا ہے۔ پیٹرو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر کہا کہ ’ہمیں خوشی ہے کہ وہ زندہ ہے اور قانون کے مطابق اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔‘ حالانکہ ایکواڈور کی جانب سے ابھی تک کوئی سرکاری بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ یہ واقعہ ستمبر 2025 میں شروع ہوئی امریکی فوجی مہم کا حصہ ہے، جس کا مقصد لاطینی امریکہ سے امریکہ میں منشیات کی سپلائی روکنا ہے۔ امریکی فوج اب تک بحیرہ کیریبین میں 6 جہازوں کو نشانہ بنا چکی ہے جن میں سے زیادہ تر اسپیڈ بوٹس یا نیم آبدوزیں تھیں۔ امریکی افسران کا کہنا ہے کہ یہ مہم منشیات کی سپلائی چین پر فیصلہ کن حملہ ہے۔ حالانکہ امریکہ نے اب تک اس بات کا کوئی ثبوت نہیں دیا ہے کہ مارے گئے تمام لوگ حقیقت میں منشیات اسمگلر ہی تھے۔ اس دوران بین الاقوامی ماہرین قانون اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے ایسی ہلاکتوں پر سوال اٹھایا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ واضح ثبوت اور عدالتی عمل کے بغیر اس طرح کے فوجی اقدامات بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی تصور کیے جا سکتے ہیں۔ ایک سیکورٹی تجزیہ کار نے کہا کہ اگر یہ لوگ منشیات کے اسمگلر بھی تھے تو انہیں سمندر میں گولی مارنے کی بجائے عدالتی عمل کے ذریعے سزا دی جانی چاہیے تھی۔ امریکی انتظامیہ نے آبدوز کی روانگی کے مقام کا انکشاف نہیں کیا لیکن ماہرین کا خیال ہے کہ یہ ممکنہ طور پر کولمبیا یا وینزویلا کے کسی خفیہ شپ یارڈ سے روانہ ہوئی تھی۔ اس طرح کی نیم آبدوزوں کو جنوبی امریکہ سے وسطی امریکہ یا میکسیکو تک کوکین پہنچانے کے لیے برسوں سے استعمال کیا جا رہا ہے۔ یہ آبدوزیں عام طور پر جنگلوں میں چھپے ہوئے شپ یارڈز میں ہاتھ سے تیار کی جاتی ہیں، جو ریڈار کی گرفت سے بچنے کے قابل ہوتی ہیں۔ بتا دیں کہ فینٹینائل، ایک انتہائی طاقتور سنتھیٹک ڈرگ امریکی معاشرے کے لئے نئی وبا بن چکا ہے۔ پچھلے کچھ سالوں کے دوران امریکہ میں فینٹینائل کی زیادہ مقدار سے لاکھوں اموات ریکارڈ کی گئی ہیں اور امریکی انتظامیہ اسے قومی سلامتی کے لیے خطرہ سمجھتی ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ منشیات پر قابو پانے کے لیے زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہے جس میں منشیات کے اسمگلروں کے خلاف براہ راست فوجی کارروائی بھی شامل ہے۔

رفح بارڈر کی بندش سے اسرائیلی مغویوں کی باقیات کی واپسی میں تاخیر ہوئی: حماس

غزہ/یروشلم، 19 اکتوبر (یو این آئی) حماس نے کہا ہے کہ مصر اور غزہ کی پٹی کے درمیان رفح سرحد کی مسلسل بندش سے ریسکیو آپریشن اور اسرائیلی مغویوں اور دیگر کی باقیات کی واپسی میں تاخیر ہوگی۔ اسرائیل نے اس سرحد کو مسلسل بند رکھا ہوا ہے۔ حماس نے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کا سرحد کو اگلے نوٹس تک بند رکھنے کا فیصلہ "جنگ بندی معاہدے کی صریح خلاف ورزی اور ثالثوں اور ضامن فریقوں کے ساتھ اپنے وعدوں سے انکار" ہے۔ ایک بیان کے مطابق اسرائیل کی ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے کہا کہ انہوں نے غزہ میں حماس کے ہاتھوں یرغمال بنائے گئے 10ویں ہلاک ہونے والے اسرائیلی کی لاش برآمد کر لی ہے۔ باقی 20 یرغمالی ابھی تک زندہ ہیں۔ آئی ڈی ایف نے ہفتے کی شام کو اطلاع دی کہ انہوں نے مزید دو اسرائیلی یرغمالیوں کی لاشیں برآمد کر لی ہیں۔ مصر، قطر، ترکی اور امریکہ کی ثالثی میں حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی 10 اکتوبر کو عمل میں آئی۔ اس کے پہلے مرحلے میں قیدیوں اور زیر حراست افراد کا تبادلہ، غزہ میں انسانی امداد کی روانی اور اسرائیلی سیکورٹی فورسز کا جزوی انخلاء شامل ہے۔ ہفتے کے روز، قاہرہ میں فلسطینی سفارت خانے نے کہا کہ رفح بارڈر کراسنگ پیر کو دوبارہ کھول دی جائے گی تاکہ مصر میں رہنے والے اور غزہ واپس جانے کے خواہشمند فلسطینیوں کو عبور کرنے کی اجازت دی جا سکے۔ دریں اثنا، فلسطینی ذرائع نے کہا کہ سرحد دونوں سمتوں میں دوبارہ کھل جائے گی اور اسرائیل کو جنگ بندی کے پہلے مرحلے کے دوران تقریباً 50 زخمی فلسطینیوں اور ان کے ساتھیوں کو روزانہ سرحد عبور کرنے کی اجازت دینی چاہیے۔ دریں اثنا، نیتن یاہو کے دفتر نے بعد ازاں ایک بیان میں کہا کہ سرحد اگلے نوٹس تک بند رہے گی اور اسے دوبارہ کھولنے پر غور کیا جائے گا جس پر مرنے والے یرغمالیوں کی واپسی اور طے شدہ فریم ورک کو نافذ کرنے میں حماس کے کردار کی بنیاد پر غور کیا جائے گا۔ غزہ کے محکمہ صحت کے حکام کے مطابق اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیلی فوج کی کارروائیوں میں 68,116 فلسطینی ہلاک اور 170,200 زخمی ہو چکے ہیں۔ حکام نے ایک اپ ڈیٹ میں کہا ہے کہ جنگ بندی کے باوجود 11 اکتوبر سے اب تک غزہ کے 27 شہری ہلاک اور 143 زخمی ہو چکے ہیں۔

مبینہ گھپلوں میں ملوث جنوبی کوریا کے شہریوں کو واپس بھیجا گیا

سیول، 19 اکتوبر (یو این آئی) آن لائن دھوکہ دہی معاملے میں مبینہ طور پر ملوث جنوبی کوریا کے 59 شہریوں کو کمبوڈیا میں حراست میں لیا گیا اور انہیں ہتھکڑیاں لگا کر وطن واپس بھیج دیا گیا ہے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق یہ گروپ ہفتہ کی صبح انچیون ایئرپورٹ پہنچا، اس سے کئی دن پہلے جنوبی کوریا نے اپنے شہریوں کی گرفتاری کے معاملے پر بات چیت کے لیے ایک ٹیم کمبوڈیا بھیجی تھی۔ رپورٹ کے مطابق جنوبی کوریا واپس بھیجے گئے افراد تقریباً دو لاکھ لوگوں میں شامل ہیں، جن کے بارے میں اقوام متحدہ کا اندازہ ہے کہ وہ جنوب مشرقی ایشیا میں دھوکہ دہی کی اسکیموں میں پھنس گئے ہیں، کچھ کو اچھی تنخواہ والی ملازمتوں کا لالچ دیا گیا تھا، جبکہ دیگر کو اس میں شامل ہونے پر مجبور کیا گیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حکام نے بتایا کہ کمبوڈیا میں ایک دھوکہ دہی کی اسکیم میں شامل ایک جنوبی کوریائی طالب علم کی مبینہ طور پر تشدد کے بعد موت ہو گئی تھی، دیگر پانچ جنوبی کوریائی شہریوں کو بھی دیگر مجرمانہ جرائم کی بنا پر ملک بدر کیا گیا ہے۔

سر سید احمد خان: جہالت کو چیلنج کرنے والا مصلح

حسنین نقوی

دہلی میں 17 اکتوبر 1817 کو ایک ایسے مفکر نے جنم لیا جس نے ہندوستانی مسلمانوں کی فکری، سماجی اور تعلیمی سمت ہمیشہ کے لیے بدل دی۔ سر سید احمد خان—عالم، مصلح، منصف اور بصیرت کے پیکر—ایک شخص نہیں بلکہ ایک تحریک تھے۔ انہوں نے ایسے دور میں عقل و علم کی شمع روشن کی جب سامراجی طاقتوں کا دباؤ، مذہبی جمود اور سماجی پسماندگی نے قوم کو مایوسی میں ڈبو رکھا تھا۔ 1857 کی جنگِ آزادی کے بعد جب انگریزوں اور ہندوستانی مسلمانوں کے درمیان بداعتمادی بڑھ گئی تھی، سر سید نے رابطے اور مفاہمت کا راستہ اپنایا۔ ان کی اصلاحی تحریک نے علی گڑھ تحریک کی بنیاد رکھی، جس نے مسلمانوں کے فکری و سماجی منظرنامے کو بدل کر رکھ دیا۔

عدالتی خدمت سے تعلیمی انقلاب تک

سر سید نے اپنے کیریئر کا آغاز برطانوی عدلیہ میں کیا، جہاں انہوں نے حکمرانوں اور عوام کے درمیان بڑھتی ہوئی خلیج کو قریب سے محسوس کیا۔ ان کی ابتدائی تصنیفات جیسے ’آثار الصنادید‘ اور ’لائل محمڈنز آف انڈیا‘ ان کے تاریخی ذوق اور عملی فہم کا ثبوت تھیں۔ 1864 میں انہوں نے سائنٹیفک سوسائٹی قائم کی تاکہ سائنسی اور جدید علوم کو اردو میں منتقل کیا جا سکے۔ یہ قدم ان کے یقین کا مظہر تھا کہ جہالت زوال کی اصل جڑ ہے اور علم ہی عزت و ترقی کی کنجی۔

ان کی سب سے بڑی کامیابی 1875 میں محمڈن اینگلو اورینٹل کالج کے قیام سے ہوئی جو بعد میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی بنا۔ آکسفورڈ اور کیمبرج کی طرز پر قائم اس ادارے کی جڑیں ہندوستانی تہذیب سے وابستہ ہیں۔ یہ صرف ایک تعلیمی مرکز نہیں بلکہ فکری بیداری اور قومی اتحاد کی علامت بنا۔

ایمان اور عقل کا حسین امتزاج

سر سید نے مذہب اور عقل کے درمیان ہم آہنگی پیدا کی۔ 1870 میں شروع ہونے والا ان کا مجلہ ’تہذیب الاخلاق‘ اخلاقیات، مذہب اور معاشرتی اصلاح پر عقلی گفتگو کا پلیٹ فارم بنا۔ انہوں نے اسلام کی تشریحات کو جدید سائنس اور منطق کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی کوشش کی۔ ان کی تفسیر القرآن میں انہوں نے مذہب کو خرافات اور دکھاوے سے پاک کرنے کی کوشش کی۔ ان کا ماننا تھا کہ ’خدا کا کلام خدا کی تخلیق کے خلاف نہیں ہو سکتا‘، یعنی سچائی چاہے دینی ہو یا سائنسی، دونوں ہم آہنگ ہیں۔ ان کے نزدیک اسلام ایک زندہ مذہب ہے جو تحقیق اور عقل کے ذریعے مزید نکھرتا ہے۔

معاشرتی اصلاح اور خواتین کی تعلیم

سر سید کی اصلاحی سوچ تعلیمی اداروں تک محدود نہیں تھی۔ وہ سماج میں پھیلی ہوئی قدامت پسندی کے بھی ناقد تھے۔ انہوں نے کثرتِ ازدواج، پردہ نظام اور خواتین کی تعلیم سے غفلت جیسے موضوعات پر کھل کر بات کی۔ ان کا یقین تھا کہ کسی قوم کی ترقی عورتوں کی تعلیم اور کردار کے بغیر ممکن نہیں۔ وہ چاہتے تھے کہ معاشرہ اندھی تقلید چھوڑ کر عقل و اخلاق پر مبنی طرز زندگی اپنائے۔

سیاسی حکمت اور حقیقت پسندی

1857 کے سانحے کے بعد سر سید نے دیکھا کہ برطانوی اقتدار کے خلاف بغاوت مسلمانوں کو مزید نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اس لیے انہوں نے تصادم کے بجائے تعلیم اور اصلاح پر زور دیا۔ 1885 میں جب انڈین نیشنل کانگریس بنی تو انہوں نے اسے قبل از وقت سیاسی تحریک قرار دیا، کیونکہ ان کے خیال میں غیر تعلیم یافتہ قوم سیاست کے لیے تیار نہیں۔ ناقدین نے انہیں برطانوی حامی کہا، لیکن دراصل وہ حقیقت پسند تھے۔ ان کا نعرہ تھا ’پہلے تعلیم، پھر سیاست۔‘

اتحاد و ہم آہنگی کا علمبردار

سر سید کو بعض حلقوں نے فرقہ واریت کا ذمہ دار ٹھہرایا لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ ہندو مسلم اتحاد کے مخلص داعی تھے۔ انہوں نے کہا تھا، ’’ہندو اور مسلمان ہندوستان کی حسین دلہن کی دو آنکھیں ہیں۔‘‘ ان کا خواب ایک ایسا ہندوستان تھا جہاں مختلف مذاہب کے لوگ علم، اخلاق اور انصاف کی بنیاد پر متحد ہوں۔ ان کے نزدیک اخلاقیات وہ مشترک پل ہے جو سب کو جوڑ سکتا ہے۔

علی گڑھ تحریک: ایک فکری انقلاب

علی گڑھ تحریک صرف تعلیمی بیداری نہیں تھی بلکہ ایک فکری احیاء تھی۔ اس نے مسلمانوں کو خود اعتمادی، تنقیدی سوچ اور جدید دنیا کے ساتھ ہم آہنگی کا شعور دیا۔ اس تحریک سے نکلنے والے دانشوروں میں الطاف حسین حالی، شبلی نعمانی، ڈاکٹر ذاکر حسین اور مولانا آزاد شامل ہیں—جنہوں نے مشرق و مغرب، مذہب و عقل اور روایت و جدیدیت کے درمیان توازن پیدا کیا۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نہ صرف علم کا مرکز بلکہ سیکولر اور قومی شعور کا گہوارہ بھی بنی۔

اکیسویں صدی میں سر سید کی معنویت

ایسے دور میں جب معاشرہ تقسیم، غلط معلومات اور بڑھتی ہوئی عدم برداشت کا شکار ہے، سر سید کا پیغام پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو گیا ہے۔ تعلیم کو نجات کا ذریعہ سمجھنا، بین المذاہب ہم آہنگی کی وکالت کرنا اور مذہب کی عقلی تشریح پیش کرنا—یہ سب آج کے زمانے کے لیے ایک رہنمائی کا نقشہ فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا تھا، ’’اسلام کا چہرہ دنیا کو نفرت کے ساتھ نہیں بلکہ محبت اور بھائی چارے کے ساتھ دکھاؤ۔‘‘ ان کی زندگی یہ سبق دیتی ہے کہ اصلاح ٹکراؤ سے نہیں، خود احتسابی سے شروع ہوتی ہے۔

ہندوستان کی نشاۃ ثانیہ کا علمبردار

جس طرح ہندو سماج میں راجہ رام موہن رائے نے اصلاح اور نشاۃ ثانیہ (تجدید فکر) کی شمع جلائی، اسی طرح مسلمانوں میں سر سید احمد خان نے یہ فریضہ انجام دیا۔ دونوں نے جمود اور تنگ نظری کو للکارا، عقل و استدلال کو فروغ دیا، اور تعلیم کو اخلاقی احیاء کا مرکز قرار دیا۔ ان کے نزدیک ہندوستان کی ترقی کی بنیاد تقسیم نہیں بلکہ باہمی تعاون، روشن خیالی اور مشترکہ ترقی تھی۔ 1898 میں سر سید کے انتقال کو ایک صدی سے زیادہ گزر چکی ہے لیکن وہ آج بھی نسلوں کو ماضی اور حال، ایمان اور تحقیق کے درمیان پل تعمیر کرنے کی تحریک دیتے ہیں۔ ان کی زندگی اس یقین کی زندہ علامت تھی کہ علم عبادت کی بہترین صورت ہے، اور اصلاح ایمان کا بلند ترین مظہر۔ سر سید کو یاد کرنا محض ماضی کی یاد تازہ کرنا نہیں، بلکہ ایک عملی دعوت ہے—اس وژن کو دوبارہ زندہ کرنے کی کہ ہندوستان تعلیم یافتہ، رواداراور ترقی پسند ہو۔ سر سید نے ایک بار لکھا تھا، ’’جہالت غربت کی ماں ہے اور علم خوشحالی کا باپ۔‘‘ ان کا یہ پیغام آج بھی علی گڑھ کی راہداریوں میں اور اس سے کہیں آگے گونج رہا ہے۔

دیوالی کالی پوجا کے موقع پر آسنسول بازار کے علاقے میں ٹریفک جام کی پریشانی سے نمٹنے کیلئے مہم

آسنسول:19/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول دیوالی کالی پوجا کے موقع پر آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے ساؤتھ ٹریفک ڈپارٹمنٹ نے آسنسول بازار کے علاقے میں ٹریفک جام سے نمٹنے کے لیے ایک مہم شروع کی۔اے سی پی ٹریفک وشواجیت ساہا، آسنسول ساؤتھ ٹریفک گارڈ انچارج تنمے منڈل اور دیگر پولیس افسران یہاں موجود تھے اس موقع پر اے سی پی ٹریفک نے بتایا کہ دیوالی کالی پوجا کے موقع پر لوگوں کی بڑی تعداد منڈی میں آتی اس کے پیش نظر آج ہاٹن روڈ سے آسنسول میونسپل کارپوریشن موڑ تک مہم چلائی گئی اس کے ذریعے وہ لوگ جنہوں نے اپنی گاڑیاں پارکنگ کے علاوہ کسی اور جگہ کھڑی کر رکھی تھیں مشورہ دیا گیا، اور کچھ لوگوں پر جرمانہ عائد کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ ٹریفک اس طرح کی مہم سال بھر چلاتا ہے، لیکن چونکہ ابھی تہوار کا موقع چل رہا ہے اس لیے یہ مہم خاص طور پر شروع کی گئی۔

ای سی ایل خاتون ہیلتھ ورکر سڑک حادثے میں جاں بحق، انتظامیہ اور یونین کے درمیان معاہدہ

آسنسول:19/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج حلقے کے کنستوڑیا علاقے میں ای سی ایل کے بنسرا اسپتال میں ایک سینئر خاتون ہیلتھ ورکر دوپہر نیشنل ہائی وے 19 پر ایک المناک حادثے میں شدید زخمی ہوگئیں اطلاعات کے مطابق رانی گنج کے ٹی وی اسپتال کی سینئر اسٹاف نرس 58 سالہ چندرا ناگ رائے دوپہر تقریباً 1:45 بجے ڈیوٹی کے لیے اسپتال جا رہی تھی کہ NH-19 کو عبور کرتے ہوئے ایک تیز رفتار دو پہیہ گاڑی سے ٹکرا گئی۔ مقامی لوگوں نے اسے فوری طور پر بانسرہ ریجنل اسپتال پہنچایا لیکن اسپتال میں کوئی ڈاکٹر موجود نہیں تھا جس سے مقامی لوگوں اور ہسپتال کے عملے میں غم وغصہ پھیل گیا ہجوم نے اسپتال انتظامیہ پر لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے احتجاج کیا۔امبولینس کی عدم دستیابی پر بھی لوگ ناراض تھے بعد میں بنسرا کولیری سے امبولینس بلائی گئی اور زخمی ہیلتھ ورکر کو درگا پور کے ایک پرائیویٹ اسپتال لے جایا جارہا تھا لیکن راستے میں ہی اس کی موت ہوگئی۔ اس واقعے نے ہسپتال کی طبی سہولیات، ڈاکٹروں کی موجودگی اور امبولینس سروس پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ حادثے کے بعد ای سی ایل انتظامیہ اور ٹریڈ یونین کے نمائندوں کے درمیان میٹنگ ہوئی جس میں جاں بحق ہیلتھ ورکر کے اہل خانہ کو مناسب معاوضہ دینے پر تحریری معاہدہ طے پایا۔

ترنمول کا وجے سمیلن رانی گنج کے لکشمی واٹیکا بھون میں منعقد

آسنسول:19/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج شہر ترنمول کانگریس کی جانب سے رانی گنج کے لکشمی واٹیکا بھون میں وجے کانفرنس کا انعقاد کیا گیا اس کا اہتمام رانی گنج شہر ترنمول کانگریس کے صدر کونسلر جیوتی سنگھ کی قیادت میں کیا گیا تھا تنظیم کے نائب صدر واپی چکرورتی بھی یہاں خصوصی طور پر موجود تھے اس کے علاوہ مغربی بردوان ضلع ٹی ایم سی کے صدر نریندر ناتھ چکرورتی، رانی گنج کے ایم ایل اے تاپس بنرجی، جموڑیہ کے ایم ایل اے ہریرام سنگھ، ایم ایم آئی سی دیبیندو بھگت، دیواسی، شبھو بھٹاچاریہ، کاؤنسلر اختری خاتون نیہا سنگھ سمیت بڑی تعداد میں ٹی ایم سی کارکنان کی بڑی تعداد یہاں موجود تھی سب سے پہلے کاونسلر جیوتی سنگھ اور واپی چکرورتی کی قیادت میں تمام مدعو مہمانوں کا استقبال کیا گیا انہوں نے انہیں شانہ زیب پہنایا گیا اور پھولوں کے گلدستے پیش کر کے ان کی عزت افزائی کی اس کے بعد نریندر ناتھ چکرورتی خود اسٹیج سے اترے اور تمام نئے اور پرانے ٹی ایم سی کارکنوں کو اعزاز سے نوازا۔ پروگرام کا آغاز چراغ جلا کر کیا گیا اس کے بعد تمام قائدین نے اپنی تقریریں کیں۔ اس دوران نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا کہ 2026 کے انتخابات آنے والے ہیں یہ انتخاب مغربی بنگال کے مستقبل کے لیے بہت اہم ہیں کیونکہ آج ایسی طاقت مغربی بنگال میں داخل ہونے کی کوشش کر رہی جو اقتدار میں آنے کی صورت میں مغربی بنگال کی گنگا جمنی تہذیب ثقافت کے لیے خطرہ بن سکتا ہے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ریاست کی ترقی کے لیے تمام برادریوں کے لوگوں کو اکٹھا کیا ہے، تقریباً 100 عوامی بہبود کے منصوبے شروع کیے ہیں جن سے سماج کے تمام طبقات کو فائدہ پہنچا ہے۔ اگر ریاست کے عوام آئندہ اسمبلی انتخابات میں غلط فیصلہ کرتے ہیں تو یہ سب خطرے میں پڑ جائے گا۔ انہوں نے موجودہ تمام ٹی ایم سی کارکنوں سے کہا کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات کو ذہن میں رکھتے ہوئے جیتنے کے لیے سخت محنت کریں تاکہ رانی گنج میں ٹی ایم سی کو ایک بار پھر زبردست جیت ملے اس موقع پر موجود ٹی ایم سی کے دیگر مقررین نے بھی جیوتی سنگھ کو مبارکباد دیتے ہوئے آئندہ 2026 کے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر اہم رہنمائی فراہم کی انہوں نے زور دے کر کہا کہ اگر ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کو مضبوط بنانا ہے تو سب کو متحد ہو کر انتخابات میں حصہ لینا ہوگا تنظیم کو مزید مضبوط کرنا ہوگا تاکہ آج جو فرقہ پرست طاقتیں ابھری ہیں انہیں منہ توڑ جواب دیا جاسکے۔

درگاپور ایس بی آئی کالونی میں لاکھوں کی چوری

آسنسول:19/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): کالی پوجا کی تعطیلات کے دوران درگاپور میں سٹی سینٹر سے متصل اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) کی رہائشی کالونی میں ایک بڑی چوری کی اطلاع ملی ہے چوروں نے ایک ہی رات میں ایس بی آئی کے ایک کیشیر سمیت بینک کے تین ملازمین کے فلیٹس اور بینک کے گیسٹ ہاؤس کو نشانہ بناتے ہوئے لاکھوں روپے مالیت کے زیورات اور نقدی چوری کر لی ایس بی آئی کے ایک کیشیر روپک چٹوپادھیائے، جو تاراپیٹھ میں اپنے گھر چھٹی پر گئے ہوئے تھے، اتوار کی صبح اپنے فلیٹ میں الماری ٹوٹی ہوئی اور تمام زیورات اور نقدی غائب دیکھ کر حیران رہ گئے۔ یہ واقعہ روپک چٹوپادھیائے کے فلیٹ تک محدود نہیں تھا اسی رات، چوروں نے بینک کے دو دیگر ملازمین مانس مہتو اور وجیندر کمار کے فلیٹ کو بھی نشانہ بنایا۔ بینک کے گیسٹ ہاؤس میں بھی چوری کی گئی۔ اتوار کی صبح پڑوسی رہائشیوں نے کئی فلیٹوں کے ٹوٹے ہوئے دروازے دریافت کیے جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ کیشیر روپک چٹوپادھیائے نے صدمے سے کہا، "میں ہفتہ کو تاراپیٹھ گیا تھا۔ مجھے اتوار کی صبح فون پر چوری کی خبر ملی جب میں واپس آیا تو دیکھا کہ الماری ٹوٹی ہوئی تھی اور لاکھوں کا قیمتی سامان غائب تھا۔ ساتھی پراویر کمار مکھوپادھیائے نے اس واقعے پر گہرے غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "ایک سال قبل بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا تھا اب پھر خوف اور عدم تحفظ کا ماحول ہے ہم سب عدم تحفظ کے ماحول میں رہنے پر مجبور ہیں ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ فوری طور پر سخت اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں۔ اطلاع ملنے پر سٹی سنٹر تھانے کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور تفتیش شروع کر دی۔ تاہم اس واقعے نے ایک اہم سوال اٹھایا ہے کہ اگر ملک کے سب سے بڑے مالیاتی ادارے اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) کے ملازمین کے گھر اتنے ہی غیر محفوظ ہیں تو عام شہریوں کی حفاظت کی ضمانت کون دے گا؟ اس واقعہ سے بینک ملازمین میں خوف وہراس کا ماحول ہے۔

درگاپور ریپ کیس کے خلاف بھاجپا کا احتجاج ختم

آسنسول:19/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): اسپات نگری درگاپور کے سٹی سینٹر میں ریپ کے واقعہ کے خلاف بی جے پی کی چھ روزہ احتجاج دھرنا ختم ہوا اس تحریک کے آخری دن پارٹی ایم ایل اے چندنا باوری نے طلبہ سے خطاب کیا کہ وہ اپنی حفاظت کریں تھیلے کے بیچ میں روٹی، چاقو اور چھوٹے بازو اپنے ساتھ رکھیں آپ کچھ اور نہیں رکھ پائیں گے ان کا مزید کہنا تھا کہ میں خود دو بچیوں کی ماں ہوں اس لیے ان تمام واقعات کے بارے میں جاننے کے بعد میں ہر وقت خوفزدہ رہتا ہوں۔ اس ریاست میں اب ایک بات واضح ہوگئی ہے، پولیس انتظامیہ لڑکیوں اور خواتین کی حفاظت کرے گی یہ نہیں کر سکتے؟ انہیں اپنی حفاظت خود کرنی ہے بی جے پی کی خاتون ایم ایل اے کے اس تبصرے کو لے کر سیاسی تنازعہ چھڑ گیا جس کا مقصد طلبہ کو نشانہ بنایا گیا پنڈیشور کے ترنمول ایم ایل اے اور مغربی بردوان ضلع ترنمول کانگریس کے صدر نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا، بی جے پی لیڈر وہ بدامنی پھیلانے پر اکسا رہے ہیں اس طرح وہ پرامن بنگال کو خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تاہم ان کا مقصد کسی صورت کامیاب نہیں ہوگا۔ واضح ہو کہ آئی کیو سٹی میڈیکل کالج میں میڈیکل کی طالبہ پر جسمانی حملے کا واقعہ پیش آیا اس کی مخالفت میں بی جے پی نے درگاپور سٹی سینٹر میں چھ دن تک دھرنا دیا ایم ایل اے چندنا باوڑی کا یہ بیان گزشتہ روز تنازع کے مرکز میں تھا۔ اس دن کولکاتا میونسپل کونسل بی جے پی کونسلر سجل گھوش اور وکیل چوستھ بانچی اسٹیج پر موجود تھے۔ بی جے پی کے دیگر قائدین موجود تھے۔

درگاپور کارپوریشن نے چھٹھ پوجا کمیٹیوں میں میڈیکل کٹس تقسیم کیں

آسنسول:19/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): شہر کے وسط میں واقع درگاپور سا میونسپل کارپوریشن آڈیٹوریم میں مہا چھٹھ رابطہ کمیٹی اور میونسپل کارپوریشن کے تعاون سے شہر کی تمام چھٹھ پوجا کمیٹیوں میں میڈیکل کٹس تقسیم کی گئیں۔ اس موقع پر ریاستی وزیر پردیپ مجمدار، ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی، کارپوریشن ایڈمنسٹریٹر انندیتا مکھرجی، کارپوریشن کمشنر اور کئی انتظامی افسران موجود تھے۔ بورڈ آف ایڈمنسٹریٹرز کے رکن دھرمیندر یادو نے کہا کہ شہر میں 70 سے زیادہ چھٹھ پوجا کمیٹیاں ہیں چھٹھ پوجا کے دوران کسی بھی حادثاتی حادثے کو روکنے کے لیے کارپوریشن کی طرف سے ہر سال میڈیکل کٹس فراہم کی جاتی ہیں کارپوریشن کی طرف سے تمام چھٹ گھاٹوں کی باقاعدہ صفائی جاری ہے۔

بورو چیئرمین شیخ شاندار اپنے بہتر کام کیلئے اعزاز سے سرفراز

آسنسول:19/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے جموڑیہ بورو ایک کے چیئرمین شیخ شاندار کو ان کے میدان میں شاندار کام کرنے پر اعزاز سے نوازا گیا۔ تحفظ کے قومی صدر سردار دلجیت سنگھ وادھوا اور سماجی کارکن محمد اشعر نے انہیں شال پیش کی۔ محمد اشعر نے کہا کہ یہ اعزاز نہ صرف ان کی محنت اور لگن کی عکاسی کرتا ہے بلکہ دوسروں کو بھی اپنے شعبوں میں بہتری لانے کی ترغیب دیتا ہے۔ چیئرمین شیخ شاندار کی قیادت اور سماجی خدمات کو سراہا گیا انہوں نے شہر کی ترقی اور تعلیم کے شعبے میں شاندار کام کیا ہے چیئرمین شیخ شاندار نے کہا کہ انہیں عوام کی جانب سے بے پناہ محبت اور پیار ملتا ہے انہوں نے کہا کہ یہ میری ذمہ داری ہے کہ میں اپنے حلقے کے لوگوں کو کسی بھی مسئلے کی صورت میں سپورٹ کروں اور شہر میں مسلسل ترقیاتی کام کروں۔ اپنے حلقے کی ترقی کرنا میرا فرض ہے۔ انہوں نے سیکورٹی ایجنسی کے اہلکاروں سے اظہار تشکر کیا۔

لوگوں کو خود انحصار بنانے کی اسکیم کے تحت پروگرام کا انعقاد

آسنسول:19/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): لوگوں کو خود انحصار بنانے کی اسکیم کے تحت پروگرام منعقد ہوا جو لوگ اس وقت اپنا کاروبار چلا رہے ہیں وہ اپنے کاروبار کو بڑھانے کے لیے ان میں سرمایہ کاری کر کے بھی پیسے کما سکتے ہیں ذرائع سے موصول جانکاری کے مطابق رانی گنج کے کالج کے آڈیٹوریم میں روٹری آف رانی گنج اور انرکی آف رانی گنج کے مشترکہ زیراہتمام اپنا کاروبار شروع کرنے کے لیے ایک پروگرام کا انعقاد کیا جس میں بطور مہمان خصوصی، صنعتی ترقی افسر مسٹر سدھ کرما کرنے ڈمپور کے ڈسٹرکٹ کرافٹ سنٹر سے ویسٹ گورنمنٹ کے لوگوں کو مستقبل کے کریڈٹ کارڈ اسکیم کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ چھوٹا کاروبار، جس میں کوئی بھی انا میں کسی بھی جگہ سے زیادہ سے زیادہ 5 لاکھ روپے کے ساتھ اپنا کاروبار شروع کر سکتا ہے۔ ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، بنگال کے وو کیشنل سروسز انسپکٹر سندیپ پالٹیا نے وضاحت کی کہ اس عمل کے لیے صرف چند سادہ دستاویزات کی ضرورت ہے کچھ دستاویزات سرکاری نمائندے تیار کرتے ہیں جو درگاپور میں دفتر آتے ہیں اور جاتے ہیں ALAB کی سابق صدر مسز جیوتی ساو نے کہا کہ کسی بھی قسم کی کسی بھی مسئلے کی صورت میں ہمارے نمائندوں سے رابطہ کیا جا سکتا ہیاور کاروباری افراد مدد کر سکتے ہیں۔ یہ کام کرنے والی خواتین کاروباریوں اور نئے کاروباری افراد کے لیے شروع کرنے کا ایک بہترین طریقہ ہیاندر نے کہا کہ روٹری کلب رانی گنج کے ممبران تاجروں کو پہلے اور خاص بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ معاشرے کے محروم طبقات اس سے فائدہ اٹھا کر اپنی روزی روٹی میں ترقی کر سکتے ہیں۔ مسز انیشا نے بتایا کہ روٹری کلب اور انر بل کلب معاشرے کی سماجی اور معاشی ترقی کے لیے مسلسل پروگرام ترتیب دے رہے ہیں اور اسی سلسلے میں آج ایک انٹر پرینیورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے تاکہ لوگ نیا کاروبار شروع کر کے اپنی موجودہ آمدنی میں اضافہ کر کے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو روزگار فراہم کر سکیں، جس سے معاشرے کی بہتری میں مدد مل سکتی ہیاس کے علاوہ دسمبر کے مہینے میں ویریگیٹر پیور ٹیکس لگایا گیا تھا۔ معاشرے کے بعض افراد کو ان کے اپنے شعبوں میں نمایاں کام کرنے پر ان کا اعزاز دینا بھی ضروری ہے۔ بھولا ہیلا کی موجودگی میں وارڈ نمبر 32 کے لوکھن کونسلر کجیت نشتہ من موریا مہمان خصوصی تھیانہوں نے وہاں موجود لوگوں کو گائے کی اہمیت سے آگاہ کیا پروگرام کو کامیاب بنانے میں روٹری کلب کی سکریٹری مسز آرتھیتا دیدن، انر وہیل باڈی سکریٹری مسز شویتا چنیات، راجیش گشیا، سمتھ تجھن والا نے خاص طور پر شرکت کی۔

☆☆

سوکانتو کی پٹائی کی دھمکی پر داسو کا پلٹ وار، چمڑی کھینچ لیں گے، سخت بیان پر سخت ردعمل

آسنسول:19/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال میں آئندہ اسمبلی انتخابات سے قبل بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے لیڈروں کے درمیان لفظوں کی جنگ تیز ہوگئی ہے سینئر ٹی ایم سی لیڈر ریاستی ترنمول سکریٹری وی سیبوداسن داسو نے بی جے پی کے سابق ریاستی صدر اور موجودہ مرکزی وزیر ڈاکٹر سوکانتو مجمدار کے ایک سخت بیان پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے جس سے ریاستی سیاست میں درجہ حرارت بڑھ رہا ہے سیاست میں مزید گرماہٹ آگئی ہے اطلاع کے مطابق شمالی بنگال میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے، بی جے پی کے سابق ریاستی صدر ڈاکٹر سوکانتو مجمدار نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی شمالی بنگال میں انتہائی طاقتور ہے اور "جب چاہے ٹی ایم سی کو پیٹ سکتی ہے۔ ان کے اس بیان کو آئندہ انتخابات سے قبل ٹی ایم سی کارکنوں کے لیے براہ راست چیلنج کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ٹی ایم سی کا جوابی حملہ ڈاکٹر مجمدار کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، ٹی ایم سی کے سینئر لیڈر اور ریاستی سکریٹری وی سیبوداسن داسو نے سخت جوابی حملہ کیا اس نے طنزیہ انداز میں کہا "ڈاکٹر۔ سکانتو مجمدار ایک پڑھے لکھے، مہذب آدمی ہیں۔ ایسا نہیں لگتا کہ اس نے کبھی مکھی ماری ہو، اور پھر بھی وہ اتنے بڑے بیانات دے رہے ہیں۔ داسو نے الزام لگایا کہ ڈاکٹر مجمدار اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) انتخابات سے پہلے ریاست میں بدامنی پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں انہوں نے خبردار کیا کہ "اگر بی جے پی اس طرح کی سرگرمیوں میں ملوث ہوئی تو ٹی ایم سی ریاست میں بی جے پی کے اراکین کی کھال اتار لے گی۔ ٹی ایم سی لیڈر نے دعویٰ کیا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو پوری ریاست کے لوگوں کا آشیرواد اور حمایت حاصل ہے، اس لیے وہ آسکیں گی ان کے آشیرواد اور حمایت سے ٹی ایم سی کا آئندہ اسمبلی انتخابات میں جیت یقینی ہے انہوں نے کہا کہ بی جے پی اس حقیقت کو ہضم کرنے سے قاصر ہے اور اس لئے بدامنی کو ہوا دینے کی کوشش کر رہی ہے، جسے برداشت نہیں کیا جائے گا۔ شیوداسن داسو نے براہ راست ڈاکٹر سکانتا مجمدار کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ اگر ان میں ہمت ہے تو وہ ٹی ایم سی کے ایک کارکن کو بھی چھو لیں۔ یہ زبانی جنگ ظاہر کرتی ہے کہ اگرچہ اسمبلی انتخابات ابھی بہت دور ہیں، بنگال کی سیاست میں تنازعات اور تناؤ پہلے ہی عروج پر ہے۔

آسنسول لاک اپ احاطے میں سی جے ایم نے کالی پوجا پنڈال کا افتتاح کیا

آسنسول:19/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): اس سال بھی کالی پوجا کے موقع پر آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ کے لاک اپ احاطے میں کالی پوجا پنڈال کا افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ کی سی جے ایم اندرانی گپتا نے فیتہ کاٹ کر پوجا پنڈال کا افتتاح کیا اس کے ساتھ ہی سی جے ایم اندرانی گپتا، آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ کے جی آر او دیباشیش چودھری، آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ کی حکومت کی طرف سے پرنسپل ایڈووکیٹ سوراج چٹرجی عرف بچو بابو، آسنسول ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے سکریٹری بنی کمار منڈل، سینئر ایڈووکیٹ ونیانند چٹرجی اور ڈسٹرکٹ کورٹ کے ایڈووکیٹ گیونا کے ایڈووکیٹ نے بھی شرکت کی۔ پوجا پنڈال میں آکر شمع روشن کر کے افتتاح کیا۔ اس کے ساتھ ہی، ماں کالی کی رسمی پوجا کے دو دن کے بعد انہیں کھچڑی پیش کی جائے گی اور پرساد کے طور پر لوگوں میں تقسیم کی جائے گی، جس میں سینکڑوں لوگ موجود ہوں گے اس موقع پر آسنسول کورٹ کے جی آر او دیباشیش چودھری، لاک اپ انچارج امین الاسلام، اسسٹنٹ سب انسپکٹر امین شیخ، اسسٹنٹ سب انسپکٹر سنجیو کمار مشرا، اسسٹنٹ سب انسپکٹر سوجیت چکرورتی، آتپل چکرورتی، پردیوت ٹھاکر، راہول شرما، ہریرام ماجی، آنندے بشنیر، آنندے سوجن، انسپکٹر موتوجیت ستر ادھر، سورج داس، پارتھ مشرا، پرمل ماجی، سروج روئیداس، تپن مکھرجی، سوبھک پال، نریندر چودھری، سوما ملک، ڈولی مشرا اور شبھد را مشرا کے علاوہ کئی معززین موجود تھے۔

لائنز کلب آسنسول گریٹر کا فیڈ ہنگر پروگرام کے تحت ضرورت مندوں کو کھانا فراہم

آسنسول 19 اکتوبر (عوامی نیوز سروس)؟ لائنز کلب آسنسول گریٹر کی طرف سے آسنسول میں اسٹیشن روڈ پر تیرہ نمبر موڑ پر بابا باسوکیناتھ سیوا سمیتی میں فیڈ ہنگر پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر بابا باسوکیناتھ سیوا سمیتی کے تجن جالوکا، لائنز کلب کے متھو وشواس، امبیکا مکھرجی، جتیندر سنگھ، گوپال داس، گروداس وشواس موجود تھے۔ راجیو چتراج کے آنجہانی والدین کی یاد میں 400 ضرورت مندوں کو کھانا فراہم کیا گیا اس موقع پر لائنز کلب کی جانب سے بتایا گیا کہ ان کے کلب کی جانب سے ہر ماہ دو سے تین ایسے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں یہ پروگرام راجیو چتراج، نندولال چتراج اور ترپتی چتراج کے آنجہانی والدین کی یاد میں منعقد کیا گیا تھا۔

آسنسول رابندر بھون میں ضلع کونسل کے کھیلوں کے مقابلے کا افتتاح

آسنسول:19/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول رابندر بھون میں ضلع کونسل کے کھیلوں کے مقابلے کا افتتاح ہوا اس موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کلچرڈ پارٹمنٹ کے ایم ایم آئی سی گروداس چٹرجی، اے ڈی ایم سنجے پال اور ضلع انتظامیہ کے متعدد ارکان موجود تھے۔ گروداس چٹرجی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت میں کھلاڑیوں کو بہت زیادہ حوصلہ افزائی اور سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں ایک وقت تھا جب کھلاڑیوں کو یہ سہولیات میسر نہیں تھیں جس کی وجہ سے وہ زیادہ ترقی نہیں کر پا رہے تھے۔ تاہم آج وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت میں کھلاڑیوں کو ہر طرح کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں پہلے کھلاڑیوں کو مقابلوں میں سفر کرنے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا لیکن آج ان کے لیے اے سی کوچز میں ٹرین ریزرویشن کی جاتی ہے۔ بعض اوقات کھلاڑیوں کو ہوائی جہاز سے بھی بھیجا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ اس کا واحد مقصد بنگال کے کھلاڑیوں کے پاس موجود ٹیلنٹ کو فروغ دینا ہے۔ اس موقع پر اے ڈی ایم نے بھی اپنا بیان دیتے ہوئے کہا کہ آج اس مقابلے کو جو کامیابی مل رہی ہے وہ صرف اس لیے ہے کہ انتظامیہ کے تمام محکموں نے مل کر کام کیا ہے تاکہ یہاں موجود کھیلوں کے ہنر کو ایک مناسب پلیٹ فارم مل سکے۔

درگاپور: بنگ سندری مقابلہ کرنے والوں کا نومبر میں آڈیشن و گرانڈ فائنل

آسنسول:19/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): درگاپور شہر کے وسط میں واقع ایک نجی ہوٹل کے آڈیٹوریم میں خصوصی سلک ہاؤس نے پانچویں بینگ شرو سندری مقابلے کے لیے آڈیشن کا انعقاد کیا۔ تنظیم کے سربراہ بابسین گپتا نے کہا کہ کولکاتا سے گرومر انیربن مہلانابیس آڈیشن میں موجود تھیانہوں نے کہا کہ گرانڈ فائنل نومبر کے آخری ہفتے میں درگاپور میں منعقد کیا جائے گا۔ اس سے پہلے، پوجا کے موسم میں کولکتہ، بانکوڑہ، آسنسول، بولپور، اور بردوان کے مختلف مقامات پر آڈیشن منعقد کیے جائیں گے مسز اور مسٹر کیٹیگریز میں آڈیشنز ہوں گے۔ منتخب مدمقابل کے ساتھ مین گرانڈ فائنل درگاپور میں منعقد ہوگا۔

محمد شامی نے رانجی ٹرافی میں اتراکھنڈ کے خلاف 38 رن دیکر چار وکٹ لئے

چیف سلیکٹر اجیت اگرکر اور کوچ گوتم گمبھیر اپنے آپ کو اپڈیٹ کرلیں تو بہتر ہے

كولكاتا، 19/اکتوبر: سلیکشن کمیٹی کے چیئر مین اجیت اگرکر اور کوچ گوتم گمبھیر دو ایسے منحوس چہرے ہیں جن کی صورت دیکھتے ہی اندازہ ہوجاتا ہے کہ کچھ برا ہونے والا ہے۔ان دونوں کو مسلم کھلاڑیوں سے ایک ضد ہے اور وہ دونوں حتی الامکان کوشش کرتے ہیں کہ مسلم کھلاڑیوں کو چھانٹ کر رکھا جائے اور صرف ان موقعوں پر انہیں موقع دیا جائے جب ٹیم کی عزت کا سوال بن جائے۔ ابھی گزشتہ چار آئی سی سی ٹورنامنٹ میں محمد شامی نے بہترین بالنگ کی تھی اور ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے کا ریکارڈ بنایا تھا جس کی بناء پر اسے ارجن ایوارڈ کا حقدار مانا گیا جس کے بعد اس نے زخمی ہونے کے بعد سرجری کیا کرائی سلیکٹروں نے انہیں ٹیم سے ہی نکال دیا جبکہ شامی نے بار بار کہا کہ وہ بالکل فٹ ہوچکا ہے اور فٹنس چیکنگ میں اسے صد فیصد فٹ قرار دیا گیا تھا لیکن اجیت اگرکر اور گوتم گمبھیر نے بھی فیصلہ کر رکھا تھا اسے اور ٹیم میں نہیں لینا ہے تاکہ وہ کوئی ایسا ریکارڈ اپنے نام نہ کرلے جو اسے ہمیشہ کے لئے ناقابل تسخیر بنادے۔شامی کے بعد محمد سراج نے انگلینڈ کے خلاف 8 ٹسٹوں کی سیریز میں 24 وکٹیں لیکر مین آف دی ٹورنامنٹ کا خطاب حاصل کیا تو اسے ایشیا کپ میں شامل نہیں کیا گیا اور اس وقت وہ ٹسٹ کرکٹ اور ٹی۔20 میں نمبرون بن چکا ہے تو ان کے ذہنوں کی برف پگھلنا شروع ہوئی ہے لیکن اس کے باوجود اسے بمراہ کے مقابلے میں فوقیت نہیں دی گئی جبکہ بمراہ اپنی فاسٹ بالنگ میں اب پرانے انداز میں ناکام ہوچکا ہے اور وہ مکمل طور پر فٹ بھی نہیں ہے۔اس وقت آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے انٹرنیشنل سیریز میں محمد شامی کو شامل نہیں کیا گیا بلکہ اسے بنگال کے لئے رانجی ٹرافی میں کھیلنے کو کہا گیا اور ایک سنیئر بالر کی حیثیت سے شامی نے اتراکھنڈ کے خلاف کھیلا4-38-7-24.4 وکٹیں لیکر ایڈن گارڈن میں اتراکھنڈ کو آؤٹ کلاس کردیا اور مین آف دی میچ کا ایوارڈ لیکر یہ ثابت کردیا کہ سلیکٹروں اور کوچ کی سوچ غلط ہے۔شامی نے کہا کہ میں بالکل فٹ ہوں یا نہیں اس کا فیصلہ تو سلیکٹر اور کوچ ہی کریں گے میں اپنے طور پر تو انہیں اپڈیٹ نہیں کرسکتا۔ اگر سلیکٹرز اور کوچ اپنی ذمہ داری بہتر ڈھنگ سے نہیں نبھارہے ہیں تو یہ ان کی مرضی ہے اور میں ان کے بارے میں کچھ کہہ نہیں سکتا۔ لیکن اپنے طور پر اپنے بارے میں تو یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس وقت میں مکمل طور پر فٹ ہوں اور اس کا ثبوت رانجی ٹرافی میں یہ شاندار جیت ہے۔

پاکستان میں ہونے والی 3 ملکی سیریز میں متبادل ٹیم کے نام کا اعلان

لاہور 19 اکتوبر (یو این آئی) پاکستان میں شیڈول 3 ملکی سیریز میں متبادل ٹیم کے نام کا اعلان کردیا ہے۔ افغانستان کرکٹ بورڈ کے انکار کے بعد پاکستان کرکٹ بورڈ نے سیریز میں نئی ٹیم کو شامل کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق زمبابوے نے پاکستان کرکٹ بورڈ کی دعوت قبول کرتے ہوئے تین ملکی ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ میں شرکت کی تصدیق کردی۔ پی سی بی کے مطابق افغانستان کی جگہ زمبابوے اب اس سیریز میں حصہ لے گا۔ تین ملکی سیریز میں پاکستان، زمبابوے اور سری لنکا کی ٹیمیں مدمقابل ہوں گی۔ یہ سیریز 17 سے 29 نومبر تک راولپنڈی اور لاہور میں کھیلی جائے گی۔ افتتاحی میچ پاکستان اور زمبابوے کے درمیان 17 نومبر کو راولپنڈی میں کھیلا جائے گا جبکہ سری لنکا اور زمبابوے کا مقابلہ 19 نومبر کو راولپنڈی میں ہوگا۔ 22 نومبر کو پاکستان اور سری لنکا لاہور میں آمنے سامنے ہوں گے، 23 نومبر کو پاکستان اور زمبابوے لاہور میں مدمقابل ہوں گے، 25 نومبر کو زمبابوے اور سری لنکا کا میچ لاہور میں ہوگا، 27 نومبر کو پاکستان اور سری لنکا کا میچ لاہور میں کھیلا جائے گا، تین ملکی ٹورنامنٹ کا فائنل 29 نومبر کو لاہور میں ہوگا۔ یاد رہے کہ افغانستان کی جانب سے سہ ملکی سیریز میں شرکت سے انکار کے بعد پی سی بی نے واضح اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ سیریز اپنے شیڈول کے مطابق ہی ہوگی، تیسری ٹیم کا آپشن دیکھا جارہا ہے۔

☆

میسی نے گولڈن بوٹ ایوارڈ پر بھی اپنی گرفت مضبوط کرلی

بیونس آئرس، 19 اکتوبر (یو این آئی) ارجنٹائنی اسٹار لیونل میسی کی شاندار ہیٹ ٹرک کی بدولت انٹر میامی نے نیشوِل ایس سی کو 5-2 سے شکست دے کر میجر لیگ سوکر (ایم ایل ایس) کے پلے آف میں جگہ بنا لی۔ اس فتح کے ساتھ نہ صرف میامی نے ایسٹرن کانفرنس میں تیسری پوزیشن حاصل کی، بلکہ میسی نے گولڈن بوٹ ایوارڈ (Golden Boot) پر بھی اپنی گرفت مضبوط کرلی۔

میسی نے سیزن کے اختتامی روز 26 گولز کے ساتھ میدان میں قدم رکھا، جب کہ ان کے قریب ترین حریف، لاس اینجلس ایف سی کے ڈینس بوانگا، 24 گولز کے ساتھ پیچھے تھے۔نیشوِل کے خلاف میچ میں 3 گول کرکے لیونل میسی نے اپنا مجموعی اسکور 29 گولز تک پہنچا دیا، اور ایم ایل ایس کا پہلا گولڈن بوٹ حاصل کرنے کے قریب پہنچ گئے۔انٹر میامی اب پلے آف کے پہلے راؤنڈ میں ایک بار پھر نیشوِل کے مدمقابل ہوگا، میچ 24 اکتوبر کو کھیلا جائے گا۔ میچ کے بعد انٹر میامی کے کوچ خاویر ماچرانو نے کہا کہ میسی کے بارے میں اور کیا کہوں وہ آج بھی غیر معمولی تھا، جیسا کہ وہ ہمیشہ ہوتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ سیزن کا بہترین کھلاڑی بھی قرار پائے گا۔

☆

محمد رضوان کی ون ڈے کپتانی خطرے میں پڑگئی

لاہور، 9 1 اکتوبر (یو این آئی): پاکستانی ون ڈے ٹیم کے کپتان محمد رضوان کو عہدے سے ہٹانے کا امکان بڑھ گیا۔ذرائع کے مطابق پاکستان وائٹ بال ٹیم کے غیر ملکی کوچ مائیک ہیسن کسی اور سینئر پلیئر کو ذمہ داری سونپنے کے حق میں ہیں۔مائیک ہیسن نے چیئرمین پی سی بی محسن نقوی کو خط لکھا کہ سلیکشن کمیٹی اور ایڈوائزری کمیٹی کا فوری طور پر اجلاس بلایا جائے تاکہ دیگر امور سمیت کپتان کے حوالے سے کوئی فیصلہ کرلیا جائے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ پی سی بی کا تھنک ٹینک کپتانی کی تبدیلی کے حق میں ہے، اس حوالے سے شاہین کے ساتھ ابتدائی مشاورت بھی ہوچکی ہے۔

ادھر پاکستان کرکٹ بورڈ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ ہیڈ کوچ مائیک ہیسن نے باقاعدہ طور پر چیئرمین پی سی بی محسن نقوی کو ایک خط ارسال کیا جس میں سفارش کی گئی ہے کہ کپتان کا تقرر کرنے کے لیے سلیکشن کمیٹی اور ایڈوائزری کمیٹی کا مشترکہ اجلاس طلب کیا جائے۔ چیئرمین پی سی بی نے اس تجویز کو منظور کرتے ہوئے خط دونوں کمیٹیز کو ارسال کر دیا، جس کے بعد 20 اکتوبر کو مشترکہ اجلاس طلب کرلیا گیا ہے۔توقع ہے کہ اسی میٹنگ میں جنوبی افریقا کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے پاکستانی کپتان کا حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔

ساتوک-چراغ کی جوڑی کو سیمی فائنل میں شکست

اوڈنس (ڈنمارک)، 19 اکتوبر (آئی اے این ایس) ساتوک سائراج رینکیریڈی اور چراغ شیٹی کی ہندوستانی جوڑی کو ڈنمارک اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے مردوں کے ڈبلز سیمی فائنل میں جاپان کے تاکورو ہوکی اور یوگو کوبیاشی کے خلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہفتہ کو 68 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں ساتوک-چراغ کو جاپان کے تاکورو ہوکی اور یوگو کوبیاشی سے 21-23، 21-18، 16-21 سے شکست ہوئی۔ 2021 کے عالمی چیمپئن اور 2019 کے چاندی کا تمغہ جیتنے والے، تاکورو ہوکی اور یوگو کوبیاشی نے پہلے گیم میں 6-11 کی برتری حاصل کرتے ہوئے میچ کا مضبوط آغاز کیا۔ عالمی بیڈمنٹن رینکنگ میں چھٹے نمبر پر موجود ساتوک اور چراغ نے واپسی کرتے ہوئے اسکور کو 20-20 سے برابر کردیا لیکن جاپانی جوڑی نے دباؤ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلا گیم جیت لیا۔ دوسرے گیم میں ہندوستانی جوڑی نے جارحانہ آغاز کیا اور چار پوائنٹس کی برتری حاصل کی۔ تاکورو اور کوبیاشی نے بھرپور کوشش کی لیکن ہندوستانیوں نے کھیل جیت کر میچ برابر کردیا۔ فیصلہ کن میچ میں دونوں ٹیموں نے سخت مقابلہ کیا۔ ہندوستان نے ایک موقع پر لگاتار چار پوائنٹس کے ساتھ برتری حاصل کی لیکن جاپانی جوڑی نے شاندار واپسی کرتے ہوئے فتح کو یقینی بنایا۔ چھ میچوں میں ہندوستانی جوڑی کے خلاف یہ ان کی دوسری جیت تھی۔ اس سیزن میں BWF ورلڈ ٹور پر ہندوستانی جوڑی کی یہ چھٹی سیمی فائنل میں ہار تھی۔

ماڈرن پینٹا تھلون: اولمپکس کے کثیر مقابلہ جاتی کھیلوں کی ایک شکل

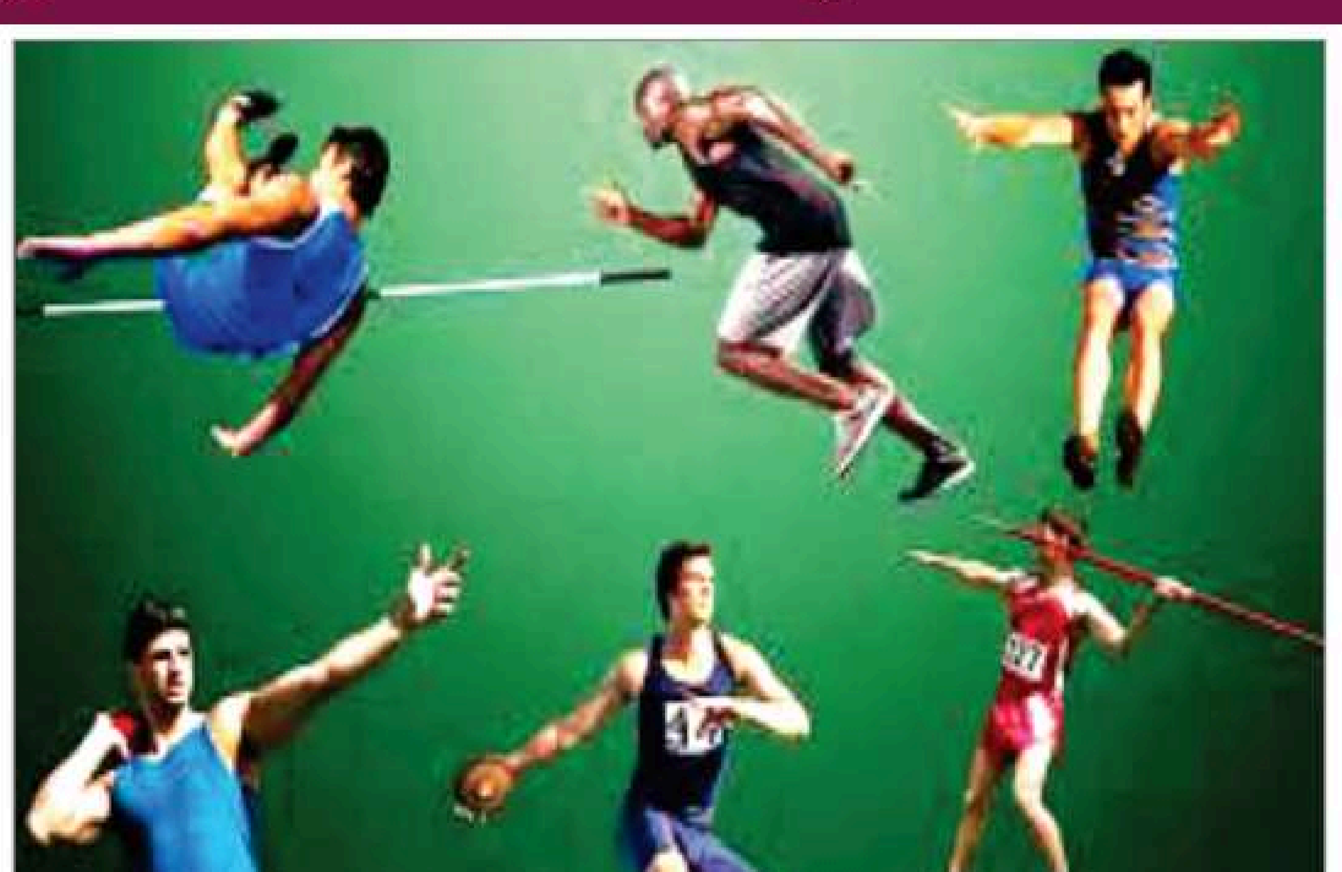

ماڈرن پینٹا تھلون، بلاشبہ اس کھیل سے کم ہی لوگوں کی واقفیت ہوگی۔ یہ کھیل 1912 کے اولمپکس کے بعد سے ایک ایونٹ کے طور پر کھیلوں میں شامل ہوا۔ پینٹا تھلون کا نام اس کی سب سے بنیادی خصوصیات کو ظاہر کرتا ہے۔ لفظ پینٹے کا مطلب یونانی میں "پانچ" ہے، جبکہ -اتھلون کا مطلب ہے "مقابلہ"، یہ اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ کھیل پانچ الگ الگ ایونٹس پر مشتمل ہوتا ہے۔

جدید پینٹا تھلون ایک کثیر پلیٹ فارم کھیل کا ایونٹ ہے جس میں فینسنگ، تیراکی، شو جمپنگ، کمبائنڈ پسٹل شوٹنگ اور کراس کنٹری دوڑ جیسے پانچ مختلف ایونٹس شامل ہوتے ہیں۔ یہ تمام مراحل ایک دن میں مکمل کئے جاتے ہیں۔ پہلے تین شعبوں میں ایک کھلاڑی کی کارکردگی جدید پینٹا تھلون کے اختتام پر شوٹنگ یا رننگ کے امتزاج کے لیے ان کی ابتدائی پوزیشن کا تعین کرتی ہے۔ فائنل مقابلے میں ہدف لائن کو عبور کرنے والے پہلے کھلاڑی کو پورے مقابلے کا مجموعی فاتح قرار دیا جاتا ہے۔

اگرچہ سمر اولمپک کھیل جیسے تیراکی، جمناسٹک اور فٹ بال دنیا بھر کے تماشائیوں میں زیادہ مقبول کھیل ہیں، وہیں اولمپکس کے دیگر کھیل بھی ہیں جن میں ماڈرن پینٹا تھلون کا بھی شمار ہوتا ہے۔ جدید پینٹا تھلون ایک اولمپک ملٹی اسپورٹس ہے جس میں فری اسٹائل سوئمنگ، ایکوسٹرین شو جمپنگ، لیزر پسٹل شوٹنگ اور کراس کنٹری رننگ جیسے کھیل شامل ہیں۔

جدید پینٹا تھلون کے خالق بیرن پیئر ڈی کوبرٹن تھے، جنہیں جدید اولمپک گیمز کے بانی کے طور پر بھی یاد کیا جاتا ہے۔ جدید لفظ کا اضافہ اسے قدیم اولمپک کھیلوں کے اصل پینٹا تھلون سے ممتاز کرتا ہے، جس میں اسٹیڈیئن فٹ ریس، ریسلنگ، لانگ جمپ، جیویلین تھرو اور ڈسکس شامل تھے۔ ان ایونٹس کا پہلی مرتبہ 1912 کے اولمپک کھیلوں میں انعقاد کیا گیا تھا اور اس کے بعد سے اسے مسلسل اولمپک پروگرام میں شامل کیا گیا ہے۔ 2000 کے گیمز تک یہ صرف مردوں کے لیے ہی مخصوص تھا، لیکن بعد میں اس میں کچھ تبدیلیاں لائی گئیں اور اس میں خواتین کے لیے بھی شامل ہونے کا التزام کیا گیا۔

ان کھیلوں کا پہلی بار 1912 میں انعقاد کیا گیا تھا۔ قدیم اولمپکس کے دوران منعقد ہونے والے روایتی پینٹا تھلون سے متاثر ہوکر، اور اسے اس وقت کے ایک سپاہی کے لیے ضروری مہارتوں کے نمونے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ پینٹا تھلون کھیل، اصل میں یہ ہنرمند کھلاڑی اور بہترین سپاہی کا تعین کرنے کے لیے کھیلوں کے ایونٹ کے طور پر تیار کیا گیا تھا۔ اس کا مقصد اس وقت کے تمام سپاہیوں کی مہارتوں پر زور دینا تھا جو جنگ میں اسی طرح کے چیلنجز کا سامنا کریں گے۔

جدید فوجیوں کو باڑ لگانے کی مہارت، تیز تیرنے کی صلاحیت، سوار کے لیے نامعلوم گھوڑے پر سوار ہونے کی صلاحیت، پستول کے ساتھ درست ہدف، اور زبردست چستی ہونی چاہیے۔ اگرچہ مقابلہ 19ویں صدی کی جنگ کے لیے اپ ڈیٹ کیا گیا تھا۔ پستول اور تلواریں آج کل کی جنگ میں کم ہی استعمال ہوتی ہیں، اور گھوڑے اس سے بھی کم ہیں، فوجی جنگ کا ایک بڑا حصہ اب ریموٹ مشینری اور زیادہ جدید اور مہلک ہتھیاروں کے استعمال سے ہوتا ہے۔

آج کے فوجی مشقیں جدید پینٹا تھلون اور اس سے پہلے کے پینٹا تھلون کی جسمانی ضروریات پر کم مرکوز ہیں۔ دیگر تمام اولمپک مقابلوں کی طرح، جدید پینٹا تھلون جسمانی فٹنس کو نمایاں کرتا ہے، لیکن یہ پوری دنیا میں انسانی جسمانیت کا ایک اہم حصہ بھی ہے۔

یہ کھیل 1912 سے سمر اولمپکس کا مستقل حصہ رہا ہے، اور 1949 کے بعد سے ہر سال عالمی چیمپئن شپ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ مردوں کے ٹیم ایونٹ کو 1952 میں اولمپک گیمز میں شامل کیا گیا تھا اور 1992 میں اس کی آخری نمائش تک اسے تمام سمر اولمپکس میں شامل کیا گیا تھا۔ یہ فینسنگ سے شروع ہوتا ہے، جس کے بعد کھلاڑی 200 میٹر فری اسٹائل تیراکی میں حصہ لیتے ہیں۔ دن کا تیسرا ایونٹ ہارس جمپنگ ہے۔ اس کے بعد مقابلہ دوڑنے اور لیزر شوٹنگ کے مشترکہ ایونٹ کے ساتھ ختم ہوتا ہے۔ دوڑنے اور لیزر شوٹنگ کے مشترکہ ایونٹ کو لیزر رن بھی کہا جاتا ہے۔ ہر شعبے میں بہترین کھلاڑی پوائنٹس حاصل کرتے ہیں اور اسی بنیاد پر اگلے ایونٹ کے آغاز پر ترجیح دی جاتی ہے۔ یہ عمل حتمی مشترکہ ایونٹ تک جاری رہتا ہے جب پوڈیم ختم ہونے کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔

فینسنگ، رینکنگ راؤنڈ: فینسنگ کے پہلے راؤنڈ میں، ہر کھلاڑی باڑ لگانے کے ون آن ون میچوں میں ایک دوسرے سے آمنے سامنے ہوتا ہے۔ باؤٹس میں الیکٹرک ایپی کا استعمال ہوتا ہے، جس میں ہدف پورا جسم ہوتا ہے، اور ایک ہٹ کے بعد ختم ہوتا ہے، حالانکہ اگر ایک منٹ کے اندر کوئی بھی کھلاڑی ہٹ نہیں کرتا ہے، تو مقابلہ دونوں ہارنے کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے۔ 70 فیصد مقابلے جیتنے والے کھلاڑی 250 پوائنٹس حاصل کرتے ہیں۔ اوپر کی ہر جیت 5 مزید پوائنٹس کے قابل ہے، نیچے کی ہر جیت کی قیمت 5 پوائنٹس کم ہے۔ گھڑسواری: کھلاڑی 12 رکاوٹوں پر مشتمل شو جمپنگ کورس کی کوشش کرتے ہیں۔ کھلاڑی ایونٹ میں گھوڑا نہیں لاتے۔ انہیں ایک ناواقف گھوڑا دیا جاتا ہے اور جانور کے ساتھ مشق کرنے کے لیے 20 منٹ کا وقت دیا جاتا ہے۔ کورس کی تکمیل پر 300 پوائنٹس ملتے ہیں، کورس کے لیے مقررہ وقت سے زیادہ وقت لینے پر جرمانے اور پوائنٹس کاٹ لیے جاتے ہیں۔ تیراکی: یہ ایک 200 میٹر فری اسٹائل تیراکی ہے۔ اس میں 2 منٹ 30 سیکنڈ کا وقت دیا جاتا ہے جس میں کھلاڑی 250 پوائنٹس حاصل کرتا ہے۔ ہر سیکنڈ تیز 2 پوائنٹس حاصل کرتا ہے اور ہر سیکنڈ سست 2 پوائنٹس حاصل کرتا ہے۔ باڑ لگانا، بونس راؤنڈ: باڑ لگانے کے دوسرے راؤنڈ میں، کھلاڑیوں کی درجہ بندی پہلے راؤنڈ کے نتائج کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ آخری پوزیشن حاصل کرنے والا ایتھلیٹ اگلی جگہ پر آنے والے ایتھلیٹ کے خلاف کھیلتا ہے۔ فاتح کو 2 پوائنٹس اور اگلی بہترین رینک والے ایتھلیٹ سے مقابلہ کرنے کے لیے جگہ ملتی ہے۔ ہارنے والے کو باڑ لگانے کے اس راؤنڈ سے باہر کردیا جاتا ہے اور یہ اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک کہ ایک کھلاڑی کو چھوڑ کر باقی سب کھلاڑی ختم نہ ہوجائیں۔

فینسنگ رینکنگ کے سب سے اوپر اس راؤنڈ میں داخل ہونے والے کھلاڑی کے پاس صرف ایک ٹائی ہوسکتی ہے؛ اگر اس نے فینسنگ رینکنگ راؤنڈ جیت لیا ہے تو وہ اس ٹائی جیتنے پر 4 پوائنٹس حاصل کرسکتے ہیں۔ لیزر رن: اس فائنل ایونٹ میں، ایتھلیٹس کے شروع ہونے کے اوقات کا تعین ان کے پہلے تین ایونٹس کے کل سکور کی بنیاد پر کیا جاتا ہے، تاکہ سب سے زیادہ اسکور والا کھلاڑی پہلے شروع کرے، اور پھر ہر اگلا ایتھلیٹ ہر پوائنٹ کے لیے ایک پوائنٹ شروع کرے۔ ایتھلیٹس 3000 میٹر تک دوڑتے ہیں، چار بار رک کر لیزر پستول سے ہدف کو نشانہ بناتے ہیں۔ ہر راؤنڈ میں، انہیں اس وقت تک ہدف پر رہنا ہوتا ہے جب تک کہ وہ پانچ ہٹ یا 50 سیکنڈ گزر جانے تک اسکور نہ کرلیں۔ جدید پینٹا تھلون میں مجموعی طور پر آخری جگہ کا تعین فنش لائن کے پار ترتیب سے ہوتا ہے۔ جدید پینٹا تھلون کے قوانین کئی بار تبدیلی رنما ہوئی ہے۔ خاص طور پر پچھلی تین دہائیوں میں اس کے قوانین میں تبدیلیاں ہوئی ہیں۔ ایونٹ کو پانچ دن سے کم کرکے ایک دن اور پھر دو گھنٹے کردیا گیا ہے۔ اصل میں یہ مقابلے پہلے چار یا پانچ دنوں پر مشتمل ہوا کرتے تھے۔ وقت کی کمی اور لوگوں کی مصروفیت کو دیکھتے ہوئے ان مقابلوں کو ایک روز تک کے لئے محدود کردیا گیا۔

جدید پینٹا تھلوں نے اسے اور مزید کم وقفے کے لئے کردیا۔ سال 1996 میں، ون ڈے فارمیٹ کو کھیل کے زیادہ تماشائیوں نے پسند کیا اور اسے ایک بڑی تبدیلی کے طور پر اپنایا گیا۔ سال 2024 کے سمر اولمپکس کے لیے، فارمیٹ کو مزید دو گھنٹے تک کم کر دیا گیا ہے۔ مزید اختراعات اور کھیل کی کشش کو زیادہ سے زیادہ ہموار کرنے کے لیے اس کے قوانین میں بڑی تبدیلیاں لائیں گئیں۔

ماڈرن پینٹا تھلون ورلڈ کپ جدید پینٹا تھلون مقابلوں کی ایک سالانہ سیریز ہے، جس میں باقاعدہ سیزن میں چار ایونٹس ہوتے ہیں اور ٹاپ 36 خواتین اور ٹاپ 36 مرد ایتھلیٹس ورلڈ کپ فائنل میں حصہ لینے کے لیے کوالیفائی کرتے ہیں۔ یہ پہلی بار 1999 میں منعقد ہوا تھا۔ سال 2028 کے اولمپکس کے ابتدائی پروگرام میں جدید پینٹا تھلون کو شامل نہیں کیا گیا تھا، لیکن ممبئی، ہندوستان میں منعقدہ 141ویں آئی او سی سیشن نے اس کھیل کو ایک نئے فارمیٹ کے ساتھ شامل کرنے کے لیے ووٹ دیا۔

جدید پینٹا تھلون کی گورننگ باڈی، یونین انٹرنیشنل ڈی پینٹا تھلون ماڈرن 130 سے زیادہ ممالک میں ممبر فیڈریشنوں کے ساتھ بین الاقوامی کھیل کا انتظام کرتی ہے۔ سال 1948 تک جدید پینٹا تھلون کے لیے کوئی باضابطہ بین الاقوامی فیڈریشن نہیں تھی، اس لیے آئی او سی کے اراکین کی مہارت کو استعمال کرتے ہوئے کھیل کے لیے ایک آئی او سی کمیٹی قائم کی گئی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 20th October 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۲۰/اکتوبر ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

پرتھ ون ڈے میں ٹیم انڈیا کی مایوس کن کارکردگی، آسٹریلیا نے 7 وکٹ سے ہرایا

پرتھ، 19 اکتوبر: ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان تین ایک روزہ میچوں کی سیریز کے پہلے مقابلے میں میزبان آسٹریلیا نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے ہندوستان کو 7 وکٹ سے شکست دی۔ بارش سے متاثرہ اس میچ میں آسٹریلیا کو ڈی ایل ایس (ڈلورتھ لوئس اسٹرن) قانون کے تحت 131 رنز کا ہدف ملا تھا، جسے ٹیم نے 21.1 اوور میں تین وکٹ کے نقصان پر حاصل کرلیا۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے آسٹریلیا کی شروعات اچھی نہیں رہی۔ ٹریوس ہیڈ صرف 8 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، جبکہ دوسرے اوپنر میٹ شارٹ بھی 8 رنز ہی جوڑ سکے۔ دونوں ابتدائی وکٹیں جلد گرنے کے بعد ٹیم دباؤ میں آ گئی، لیکن کپتان مشیل مارش اور وکٹ کیپر بلے باز جوش فلیپ نے ٹیم کو بحران سے نکالا۔ دونوں نے تیسری وکٹ کے لیے 55 رنز کی قیمتی شراکت قائم کی۔ جوش فلیپ نے 29 گیندوں پر دو چھکوں اور تین چوکوں کی مدد سے 37 رنز کی تیز رفتار اننگز کھیلی۔ ان کے آؤٹ ہونے کے بعد میتھیو رینشا بیٹنگ کے لیے آئے اور انہوں نے 24 گیندوں پر 21 رنز بنا کر کپتان کا ساتھ دیا۔ دوسری جانب مشیل مارش نے شاندار کپتانی اننگز کھیلتے ہوئے صرف 52 گیندوں پر 3 چھکوں اور 2 چوکوں کی مدد سے ناقابلِ شکست 46 رنز بنائے۔ ان کی پرسکون بلے بازی نے ٹیم کو آسان فتح دلائی۔ ہندوستانی بولرز کی بات کی جائے تو عرشدیپ سنگھ، اکشر پٹیل اور واشنگٹن سندر نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ تاہم، باقی گیندباز آسٹریلوی بلے بازوں پر دباؤ برقرار رکھنے میں ناکام رہے۔

قبل ازیں، ہندوستانی ٹیم نے ٹاس ہارنے کے بعد پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 26 اوورز میں 9 وکٹ کے نقصان پر 136 رنز بنائے۔ بارش کی مداخلت کے سبب میچ کو 50 اوورز سے گھٹا کر 26 اوورز کا کر دیا گیا تھا۔ ہندوستانی اننگز کا آغاز مایوس کن رہا۔ تقریباً سات ماہ بعد بین الاقوامی کرکٹ میں واپسی کرنے والے روہت شرما صرف 14 گیندوں پر 8 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، جبکہ ویرات کوہلی 8 گیندوں پر بغیر کوئی رن بنائے پویلین لوٹے۔ شریے ایس ایئر نے 11 رنز اور واشنگٹن سندر نے 10 رنز بنائے۔ اننگز کو کے ایل راہل اور اکشر پٹیل نے سنبھالا۔ راہل نے 31 گیندوں پر 2 چھکوں اور 2 چوکوں کی مدد سے 38 رنز بنائے، جبکہ اکشر نے 38 گیندوں پر 31 رنز جوڑے۔ آخر میں نتیش کمار ریڈی نے 11 گیندوں پر 2 چھکوں کی مدد سے ناقابلِ شکست 19 رنز بنا کر ٹیم کو 136 تک پہنچایا۔ آسٹریلیا کی جانب سے مچل اسٹارک اور نیتھن ایلس نے ایک ایک، جبکہ جوش ہیزل ووڈ، مچل اووین اور میتھیو کوہنمین نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ اس جیت کے ساتھ آسٹریلیا نے تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کرلی۔

☆

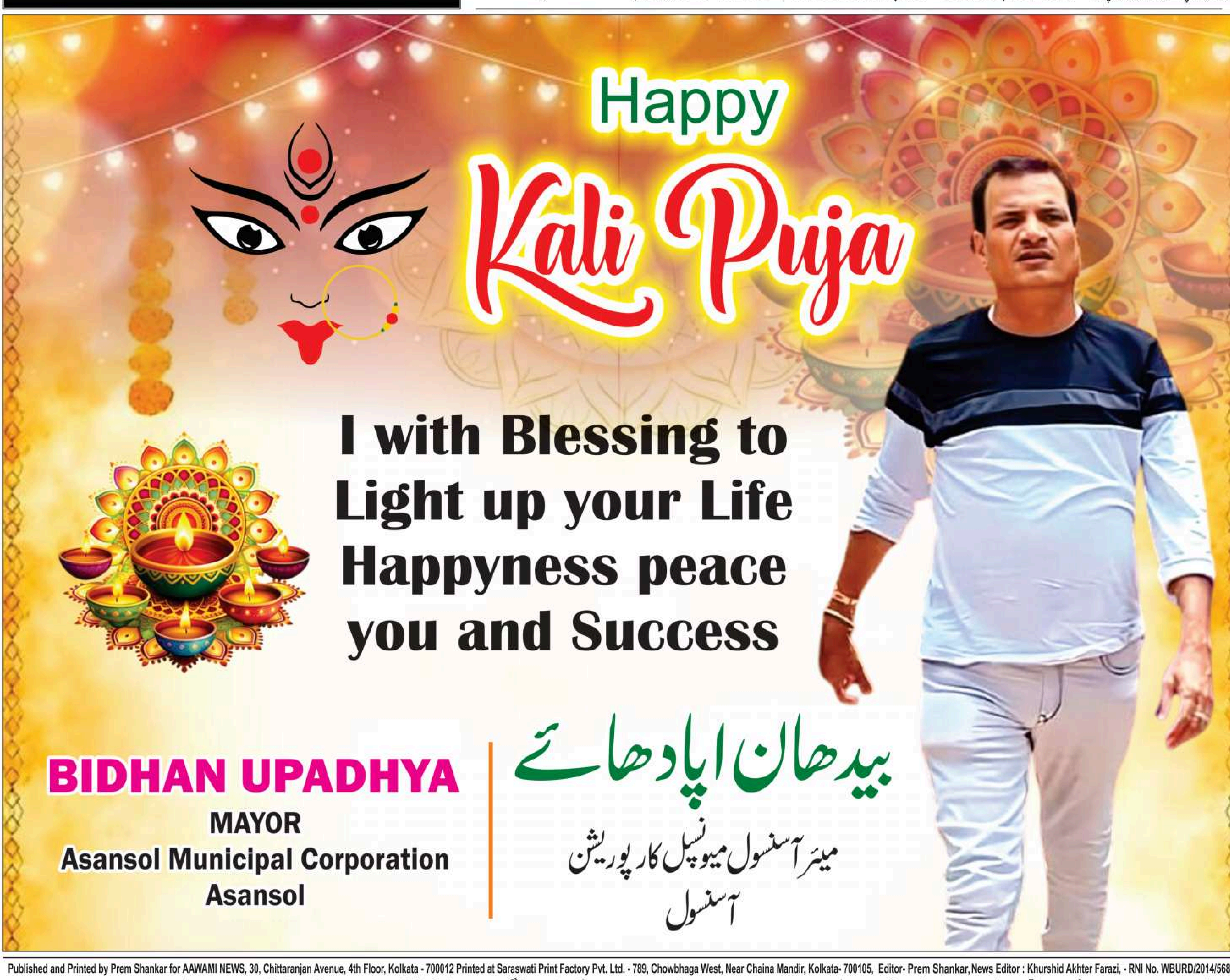

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ر چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804